1613

उर्दू संग्रह

पुस्तक का नाम ... मती रसूल

मती रसूल

लेखक ... पंजाब बाइबिल सोसायटी लाहौर

प्रकाशन वर्ष ...

आगत संख्या ... 1613


1613,U



GOSPEL OF St. MATTHEW.

خداوند یسوع مسیح کی انجیل

جو

متی رسول

کی

معرفت لکھی گئی

پنجاب آکزلری بائبل سوسائٹی

انارکلی - لاہور

نمبر ۲۴ P. A. B. S., LAHORE. قیمت ۳ پائی

Jalandhar

Do.

My dear Sir

With most honour

I am quite well

here happily

متی کی انجیل

۱ باب

۱ یسوع مسیح ابنِ داؤد ابنِ ابراہیم کا نسب نامہ ✚

۲ ابراہیم سے اضحاق پیدا ہوا۔ اور اضحاق سے یعقوب پیدا
۳ ہوا۔ اور یعقوب سے یہوداہ اور اُس کے بھائی پیدا ہوئے ۔ اور
یہوداہ سے فرص اور زارح تامار کے پیٹ سے پیدا ہوئے ۔ اور
۴ فرص سے حصرون پیدا ہوا۔ اور حصرون سے رام پیدا ہوا ۔ اور رام
سے عمیناداب پیدا ہوا۔ اور عمیناداب سے نحشون پیدا ہوا۔ اور
۵ نحشون سے سلمون پیدا ہوا ۔ اور سلمون سے بوعز راحاب کے
پیٹ سے پیدا ہوا۔ اور بوعز سے عوبید رُوت کے پیٹ سے پیدا ۔ اور
۶ عوبید سے یسّی پیدا ہوا ۔ اور یسّی سے داؤد بادشاہ پیدا ہوا ✚
اور داؤد سے سلیمان اُس عورت سے پیدا ہوا جو پہلے اوریا
۷ کی بیوی تھی ۔ اور سلیمان سے رحبعام پیدا ہوا اور رحبعام سے ابیاہ
۸ پیدا ہوا۔ اور ابیاہ سے آسا پیدا ہوا ۔ اور آسا سے یہوسافاط
پیدا ہوا۔ اور یہوسافاط سے یورام پیدا ہوا۔ اور یورام سے عُزیاہ
۹ پیدا ہوا ۔ اور عزیاہ سے یوتام پیدا ہوا۔ اور یوتام سے آخز پیدا

۱۰ ہوا۔ اور آحاز سے حزقیاہ پیدا ہوا۔ اور حزقیاہ سے منسّی پیدا ہوا
۱۱ اور منسّی سے آمون پیدا ہوا۔ اور آمون سے یوسیاہ پیدا ہوا۔ اور
گرفتار ہو کر بابل جانے کے زمانے میں یوسیاہ سے یکُنیاہ اور اُس
کے بھائی پیدا ہوئے ؞
۱۲ ٥ اور گرفتار ہو کر بابل جانے کے بعد یکنیاہ سے شیالتی ایل پیدا
۱۳ ہوا۔ اور شیالتی ایل سے زرُبابل پیدا ہوا۔ اور زرُبابل سے ابیہود
پیدا ہوا۔ اور ابیہود سے اِلیاقیم پیدا ہوا۔ اور الیاقیم سے عزور پیدا
۱۴ ہوا۔ اور عزور سے صدوق پیدا ہوا۔ اور صدوق سے اخیم پیدا ہوا۔
۱۵ اور اخیم سے الیہود پیدا ہوا۔ اور الیہود سے الیعزر پیدا ہوا۔ اور
۱۶ لعازر سے متان پیدا ہوا۔ اور متان سے یعقوب پیدا ہوا۔ اور
یعقوب سے یوسف پیدا ہوا۔ یہ اس مریم کا شوہر تھا جس سے
یسوع پیدا ہوا جو مسیح کہلاتا ہے ؞
۱۷ پس سب پشتیں ابراہیم سے داؤد تک چودہ پشتیں ہوئیں۔
اور داؤد سے لے کر گرفتار ہو کر بابل جانے تک چودہ پشتیں اور
گرفتار ہو کر بابل جانے سے لیکر مسیح تک چودہ پشتیں ہوئیں ؞
۱۸ ٥ اب یسوع مسیح کی پیدائش اس طرح ہوئی کہ جب اس کی
ماں مریم کی منگنی یوسف کے ساتھ ہو گئی۔ تو اُن کے اکٹھے
ہونے سے پہلے وہ روح القدس کی قدرت سے حاملہ پائی

گئی ۞ پس اُس کے شوہر یوسف نے جو راست باز تھا اور ۱۹
اُسے بدنام کرنا نہ چاہتا تھا چپکے سے اُس کے چھوڑ دینے کا
ارادہ کیا ۞ وہ اِن باتوں کو سوچ ہی رہا تھا۔ کہ خداوند کے ۲۰
فرشتے نے اسے خواب میں دکھائی دے کر کہا۔ اے یوسف
ابن داؤد اپنی بیوی مریم کو اپنے ہاں لے آنے سے نہ ڈر کیونکہ
جو اُس کے پیٹ میں ہے وہ روح القدس کی طرف سے ہے
۞ وہ بیٹا جنے گی اور تو اُس کا نام یسوع رکھ۔ کیونکہ وہی اپنے ۲۱
لوگوں کو اُن کے گناہوں سے چھڑائیگا ۞ یہ سب کچھ اس لئے ۲۲
ہوا کہ جو خداوند نے نبی کی معرفت کہا تھا وہ پورا ہو کہ
۞ دیکھو ایک کنواری حاملہ ہوگی اور بیٹا جنیگی۔ ۲۳
اور اُس کا نام عمانوایل رکھینگے۔
جس کا ترجمہ یہ ہے۔ خدا ہمارے ساتھ ۞ پس یوسف ۲۴
نے نیند سے جاگ کر ویسا ہی کیا جیسا خداوند کے فرشتے نے اُسے
حکم دیا تھا۔ اور اپنی بیوی کو اپنے ہاں لے آیا ۞ اور اُس کو نہ جانا ۲۵
جب تک وہ بیٹا نہ جنی۔ اور اُس کا نام یسوع رکھا +

۲ باب
۞ جب یسوع ہیرودیس بادشاہ کے زمانے میں یہودیہ کے ۱
بیت لحم میں پیدا ہوا تو دیکھو کئی مجوسی پورب سے یروشلیم میں یہ
کہتے ہوئے آئے کہ یہودیوں کا بادشاہ جو پیدا ہوا ہے وہ کہاں ۲

ہے؟ کیونکہ پورب میں اُس کا ستارہ دیکھ کر ہم اُسے سجدہ کرنے
۳ آئے ہیں۔ یہ سن کر ہیرودیس بادشاہ تمام یروشلیم سمیت گھبرا
۴ گیا۔ اور اُس نے قوم کے سب سردار کاہنوں اور فقیہوں کو
جمع کر کے اُن سے پوچھا کہ مسیح کی پیدایش کہاں ہونی چاہیئے؟
۵ اُنہوں نے اُس سے کہا کہ یہودیہ کے بیت لحم میں۔ کیونکہ نبی
کی معرفت یوں لکھا گیا ہے۔ کہ

اے بیت لحم یہوداہ کے علاقہ۔
تو یہوداہ کے حاکموں میں ہرگز سب سے چھوٹا نہیں
کیونکہ تجھ میں سے ایک ایسا سردار نکلیگا۔
جو میری اُمت اسرائیل پر حکومت کریگا۔

۷ اس پر ہیرودیس نے مجوسیوں کو چپکے سے بُلا کر اُن سے
تحقیق کیا کہ وہ ستارہ کس وقت دکھائی دیا تھا۔ اور یہ کہکر اُنہیں بیت لحم
۸ کو بھیجا کہ جا کر اُس بچے کی بابت ٹھیک ٹھیک دریافت کرو۔ اور
۹ جب وہ ملے تو مجھے خبر دو تاکہ میں بھی آ کر اُسے سجدہ کروں۔ وہ بادشاہ
کی بات سُن کر روانہ ہوئے تو کیا دیکھا کہ جو ستارہ پورب میں دیکھا
تھا وہ اُن کے آگے آگے چلا۔ یہاں تک کہ اُس جگہ کے اوپر جا کر ٹھہر
۱۰ گیا جہاں وہ بچہ تھا۔ وہ ستارے کو دیکھ کر نہایت ہی خوش ہوئے
۱۱ اور اُس گھر میں پہنچ کر بچے کو اُس کی ماں مریم کے پاس دیکھا

اس کے آگے گر کر سجدہ کیا - اور اپنے ڈبے کھولکر سونا اور لوبان
۱۲ اور مُر اُس کے نذر کیا ۔ اور ہیرودیس کے پاس پھر نہ جانیکی
ہدایت خواب میں پاکر دوسری راہ سے اپنے مُلک کو روانہ ہوئے ۔
۱۳ ۔ جب وہ روانہ ہو گئے تو دیکھو خداوند کے فرشتے نے
یُوسف کو خواب میں دکھائی دے کر کہا کہ اُٹھ بچے اور اُس کی
ماں کو ساتھ لیکر مصر کو بھاگ جا - اور جب تک کہ میں تجھ سے
نہ کہوں وہیں رہنا - کیونکہ ہیرودیس اس بچے کو ہلاک کرنے کے
۱۴ لئے ڈھونڈنے کو ہے ۔ پس وہ اُٹھ کر رات ہی میں بچے اور اُسکی
۱۵ ماں کو ساتھ لیکر مصر کو روانہ ہو گیا ۔ اور ہیرودیس کے مرنے تک
وہیں رہا - تاکہ جو خداوند نے نبی کی معرفت کہا تھا وہ پورا ہو - کہ
۱۶ میں نے مصر میں سے اپنے بیٹے کو بلایا ۔ جب ہیرودیس نے دیکھا
کہ مجوسیوں نے میرے ساتھ ہنسی کی تو نہایت غصے ہوا - اور آدمی
بھیجکر بیت لحم اور اُس کی ساری سرحدوں کے اُن سب لڑکوں
کو قتل کروا دیا - جو دو دو برس کے یا اُن سے چھوٹے تھے - اُس وقت کے
۱۷ حساب سے جو اُس نے مجوسیوں سے تحقیق کیا تھا ۔ اُس وقت وہ
بات پوری ہوئی جو یرمیاہ نبی کی معرفت کہی گئی تھی - کہ
۱۸ ۔ رامہ میں آواز سُنائی دی -
رونا اور بڑا ماتم

راحیل اپنی اولاد کو روتی ہے۔
اور تسلی قبول نہیں کرتی۔ اس لئے کہ وہ ہیں نہیں۔

۱۹ ٭ جب ہیرودیس مر گیا تو دیکھو خداوند کے فرشتے نے مصر میں
۲۰ یوسف کو خواب میں دکھائی دے کر کہا کہ ٭ اٹھ اس بچے اور اسکی
ماں کو لیکر اسرائیل کے ملک میں چلا جا۔ کیونکہ جو بچے کی جان
۲۱ کے خواہاں تھے وہ مر گئے ٭ پس وہ اٹھا اور بچے اور اس کی
۲۲ ماں کو ساتھ لیکر اسرائیل کے ملک میں آگیا ٭ مگر جب یہ سنا کہ
ارخلاؤس اپنے باپ ہیرودیس کی جگہ یہودیہ پر بادشاہی کرتا
ہے تو وہاں جانے سے ڈرا۔ اور خواب میں ہدایت پاکر گلیل کے
۲۳ علاقے کو روانہ ہو گیا ٭ اور ایک شہر میں جس کا نام ناصرت تھا جا
بسا۔ تاکہ جو نبیوں کی معرفت کہا گیا تھا وہ پورا ہو کہ وہ ناصری کہلائیگا۔

باب ۳

۱ ان دنوں میں یوحنا بپتسمہ دینے والا آیا۔ اور یہودیہ کے
۲ بیابان میں یہ منادی کرنے لگا کہ ٭ توبہ کرو۔ کیونکہ آسمان کی
۳ بادشاہت نزدیک آگئی ہے ٭ یہ وہی ہے جس کا ذکر یشعیاہ
نبی کی معرفت یوں ہوا کہ

بیابان میں پکارنے والے کی آواز آتی ہے کہ
خداوند کی راہ تیار کرو۔
اس کے راستے سیدھے بناؤ۔

۴ ٥ یہ یوحنا اونٹ کے بالوں کی پوشاک پہنے اور چمڑے کا پٹکا اپنی کمر میں باندھے رہتا تھا اور اس کی خوراک ٹڈیاں اور جنگلی شہد تھی ٥ اُس وقت یروشلیم اور سارے یہودیہ اور یردن کے
۵
آس پاس کے سب لوگ نکل کر اُس کے پاس گئے ٥ اور اپنے
۶
گناہوں کا اقرار کرکے دریائے یردن میں اُس سے بپتسمہ لیا
۷ ٥ مگر جب اُس نے بہت سے فریسیوں اور صدوقیوں کو بپتسمہ کے لئے اپنے پاس آتے دیکھا تو اُن سے کہا کہ اے سانپ کے بچو
تمہیں کس نے جتا دیا کہ آنے والے غضب سے بھاگو؟ ٥ پس
۸
۹ توبہ کے موافق پھل لاؤ ٥ اور اپنے دلوں میں یہ کہنے کا خیال نہ کرو کہ ہمارا باپ ابرہام ہے کیونکہ میں تم سے کہتا ہوں کہ خدا ان پتھروں سے ابرہام کے لئے اولاد پیدا کر سکتا ہے ٥ اور اب
۱۰
درختوں کی جڑ پر کلہاڑا رکھا ہوا ہے ۔ پس جو درخت اچھا پھل نہیں لاتا وہ کاٹا اور آگ میں ڈالا جاتا ہے ٥ میں تو تمہیں توبہ کے
۱۱
لئے پانی سے بپتسمہ دیتا ہوں ۔ لیکن جو میرے بعد آتا ہے وہ مجھ سے زور آور ہے ۔ میں اُس کی جوتیاں اُٹھانے کے بھی لائق نہیں ۔ وہ تمہیں روح القدس اور آگ سے بپتسمہ دیگا ٥ اُس کا
۱۲
چھاج اُس کے ہاتھ میں ہے اور وہ اپنے کھلیان کو خوب صاف کریگا ۔ اور اپنے گیہوؤں کو تو کھتے میں جمع کریگا ۔ مگر بھوسی کو

اُس آگ میں جلائیگا جو بُجھنے کی نہیں +
۱۳ ۞ اس وقت یسوع گلیل سے یردن کے کنارے یوحنا کے
پاس اُس سے بپتسمہ لینے آیا ۞ مگر یوحنا یہ کہکر اُسے منع کرنے لگا
۱۴ کہ میں آپ تجھ سے بپتسمہ لینے کا محتاج ہوں اور تو میرے پاس آیا
۱۵ ہے ۞ یسوع نے جواب میں اُس سے کہا - کہ اب تو ہونے ہی دے -
کیونکہ ہمیں اسی طرح ساری راستبازی پوری کرنی مناسب ہے -
۱۶ اِس پر اُس نے ہونے دیا ۞ اور یسوع بپتسمہ لیکر فی الفور پانی کے
پاس سے اوپر گیا - اور دیکھو اُس کے لئے آسمان کھل گیا اور اُس
نے خدا کی رُوح کو کبوتر کی مانند اُترتے اور اپنے اوپر آتے دیکھا -
۱۷ ۞ اور دیکھو آسمان سے یہ آواز آئی کہ یہ میرا پیارا بیٹا ہے جس
سے میں خوش ہوں +
باب ۴ ۱ ۞ اُس وقت رُوح یسوع کو جنگل میں لے گئی تاکہ ابلیس سے
۲ آزمایا جائے ۞ اور چالیس دن اور چالیس رات فاقہ کر کے آخر
۳ کو اُسے بھوک لگی ۞ اور آزمانے والے نے پاس آکر اُس سے
کہا کہ اگر تو خدا کا بیٹا ہے تو فرما کہ یہ پتھر روٹیاں بن جائیں -
۴ ۞ اُس نے جواب میں کہا - لکھا ہے کہ آدمی صرف روٹی ہی سے
۵ جیتا نہ رہیگا بلکہ ہر بات سے جو خدا کے منہ سے نکلتی ہے ۞ پھر
ابلیس اُسے مُقدس شہر میں اپنے ساتھ لے گیا اور ہیکل کے مینار

۶ پر کھڑا کر کے اُس سے کہا کہ ○ اگر تو خدا کا بیٹا ہے تو اپنے تئیں نیچے گرا دے۔ کیونکہ لکھا ہے کہ
وہ تیری بابت اپنے فرشتوں کو حکم دیگا۔
اور وہ تجھے ہاتھوں پر اُٹھا لینگے۔
کہیں ایسا نہ ہو کہ تیرے پاؤں کو پتھر کی ٹھیس لگے۔
۷ ○ یسوع نے اُس سے کہا۔ یہ بھی لکھا ہے کہ تو خداوند اپنے خدا کی آزمائش نہ کر ○ ۸ پھر ابلیس اُسے ایک بہت اونچے پہاڑ پر اپنے ساتھ لے گیا۔ اور دنیا کی ساری بادشاہتیں اور اُن کی شان و شوکت اُسے دکھائی ○ ۹ اور اُس سے کہا کہ اگر تو جھک کر مجھے سجدہ کرے تو یہ سب چیزیں تجھے دے دونگا ○ ۱۰ یسوع نے اُس سے کہا۔ اے شیطان دور ہو۔ کیونکہ لکھا ہے کہ تو خداوند اپنے خدا کو سجدہ کر۔ اور صرف اُسی کی عبادت کر ○ ۱۱ اُس وقت ابلیس اُس کے پاس سے چلا گیا اور دیکھو فرشتے آ کر اُس کی خدمت کرنے لگے۔
۱۲ ○ جب اُس نے سُنا کہ یوحنا پکڑا گیا تو گلیل کو روانہ ہوا ○ ۱۳ اور ناصرت کو چھوڑ کر کفرنحوم میں جا بسا۔ جو جھیل کے کنارے زبولون اور نفتالی کی سرحد پر ہے ○ ۱۴ تاکہ جو یسعیاہ نبی کی معرفت کہا گیا تھا وہ پورا ہو کہ

۱۵ ٭ زبولون کا علاقہ اور نفتالی کا علاقہ
دریا کی راہ یردن کے پار۔
غیر قوموں کی گلیل۔
۱۶ ٭ جو لوگ اندھیرے میں بیٹھے تھے
اُنہوں نے بڑی روشنی دیکھی۔
اور جو موت کے ملک اور سائے میں بیٹھے تھے اُن پر روشنی چمکی۔

۱۷ ٭ اُسی وقت سے یسوع نے منادی کرنی اور یہ کہنا شروع کیا کہ توبہ کرو۔ کیونکہ آسمان کی بادشاہت نزدیک آگئی ٭

۱۸ ٭ اور اُس نے گلیل کی جھیل کے کنارے پھرتے ہوئے دو بھائیوں یعنی شمعون کو جو پطرس کہلاتا ہے اور اُس کے بھائی اندریاس کو جھیل میں جال ڈالتے دیکھا کیونکہ وہ مچھلیوں کے پکڑنے والے تھے ٭ ۱۹ اور اُن سے کہا کہ میرے پیچھے چلے آؤ۔ تو میں تمہیں آدمیوں کا پکڑنے والا بناؤنگا ٭ ۲۰ وہ فوراً جال چھوڑ کر اُس کے پیچھے ہو لئے ٭ ۲۱ اور وہاں سے آگے بڑھ کر اُس نے اور دو بھائیوں یعنی زبدی کے بیٹے یعقوب اور اُس کے بھائی یوحنا کو اپنے باپ زبدی کے ساتھ کشتی پر اپنے جالوں کی مرمت کرتے دیکھا اور اُنہیں بلایا ٭ ۲۲ وہ فوراً کشتی اور اپنے باپ کو چھوڑ کر اُس کے پیچھے ہو لئے ٭

۲۳ ۰ اور یسوع تمام گلیل میں اُن کے عبادت خانوں میں
تعلیم دیتا اور بادشاہت کی خوشخبری کی منادی کرتا اور لوگوں کی
۲۴ ہر ایک بیماری اور ہر ایک کمزوری کو دور کرتا پھرا ۰ اور اُسکی
شہرت تمام سوریہ میں پھیل گئی۔ اور لوگ سب بیماروں کو جو طرح طرح
کی بیماریوں اور تکلیفوں میں گرفتار تھے اور اُنہیں جن پر
بدروحیں تھیں اور مرگی والوں اور مفلوجوں کو اُسکے پاس
۲۵ لائے۔ اور اُس نے اُنہیں اچھا کیا ۰ اور گلیل اور دکپلس اور
یروشلیم اور یہودیہ اور یردن کے پار سے بڑی بھیڑ اُسکے پیچھے ہولی +

باب ۵

۱ ۰ وہ اس بھیڑ کو دیکھکر پہاڑ پر چڑھ گیا ۔ اور جب بیٹھ گیا
۲ تو اُس کے شاگرد اُس کے پاس آئے ۰ اور وہ اپنی زبان
کھول کر اُنہیں یہ تعلیم دینے لگا کہ
۳ ۰ مبارک وہ ہیں جو دل کے غریب ہیں کیونکہ آسمان کی
بادشاہت اُنہیں کی ہے +
۴ ۰ مبارک وہ ہیں جو افسوس کرتے ہیں کیونکہ وہ تسلی پائینگے +
۵ ۰ مبارک وہ ہیں جو حلیم ہیں کیونکہ وہ زمین کو ورثہ میں پائینگے +
۶ ۰ مبارک وہ ہیں جو راستبازی کے بھوکے اور پیاسے
ہیں کیونکہ وہ آسودہ ہونگے +
۷ ۰ مبارک وہ ہیں جو رحمدل ہیں کیونکہ اُن پر رحم کیا جائیگا

۸ ٥ مُبارک وہ ہیں جو پاک دل ہیں کیونکہ وہ خدا کو دیکھینگے +
۹ ٥ مبارک وہ ہیں جو صلح کراتے ہیں کیونکہ وہ خدا کے بیٹے کہلائینگے +
۱۰ ٥ مبارک وہ ہیں جو راستبازی کے سبب ستائے گئے ہیں۔ کیونکہ آسمان کی بادشاہت اُنہیں کی ہے ٥ جب میری خاطر لوگ
۱۱ تمہیں لعن طعن کرینگے اور ستائینگے اور ہر طرح کی بُری باتیں تمہارے حق میں جھوٹ سے کہینگے تو تم مبارک ہوگے ٥ خوشی کرنا اور نہایت
۱۲ شادمان ہونا کیونکہ آسمان پر تمہارا اجر بڑا ہے۔ اس لئے کہ لوگوں نے اُن نبیوں کو بھی جو تم سے پہلے تھے اسی طرح ستایا تھا +
۱۳ ٥ تم زمین کے نمک ہو۔ لیکن اگر نمک کا مزہ جاتا رہے تو وہ کس چیز سے نمکین کیا جائیگا؟ پھر وہ کسی کام کا نہیں سوا اسکے کہ باہر پھینکا جائے اور آدمیوں کے پاؤں کے نیچے روندا جائے۔
۱۴ ٥ تم دنیا کے نور ہو۔ جو شہر پہاڑ پر بسا ہوا ہے وہ چھپ نہیں سکتا۔
۱۵ ٥ اور چراغ جلا کر پیمانے کے نیچے نہیں بلکہ چراغدان پر رکھتے ہیں
۱۶ تو اُس سے گھر کے سب لوگوں پر روشنی ہوتی ہے ٥ اسیطرح تمہاری روشنی آدمیوں کے سامنے چمکے تاکہ وہ تمہارے اچھے کاموں کو دیکھکر تمہارے باپ کی جو آسمان پر ہے بڑائی کریں +
۱۷ ٥ یہ نہ سمجھو کہ میں توریت یا نبیوں کی کتابوں کو منسوخ کرنے

۱۸ آیا ہوں۔منسوخ کرنے نہیں بلکہ پورا کرنے آیا ہوں ٭ کیونکہ
میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ جب تک آسمان اور زمین ٹل نہ جائیں
ایک نقطہ یا ایک شوشہ توریت سے ہرگز نہ ٹلیگا جب تک سب
۱۹ کچھ پورا نہ ہو جائے ٭ پس جو کوئی ان چھوٹے سے چھوٹے حکموں
میں سے بھی کسی کو توڑیگا اور آدمیوں کو یہی سکھائیگا۔ وہ
آسمان کی بادشاہت میں سب سے چھوٹا کہلائیگا۔لیکن جو اُن پر
عمل کریگا اور اُن کی تعلیم دیگا وہ آسمان کی بادشاہت میں بڑا
۲۰ کہلائیگا ٭ کیونکہ میں تم سے کہے دیتا ہوں کہ اگر تمہاری راستبازی
فقیہوں اور فریسیوں کی راستبازی سے زیادہ نہ ہوگی تو تم
آسمان کی بادشاہت میں ہرگز داخل نہ ہوگے ٭
۲۱ ٭ تم سن چکے ہو کہ اگلوں سے کہا گیا تھا کہ خون نہ کرنا اور
۲۲ جو کوئی خون کریگا وہ عدالت کی سزا کے لائق ہوگا ٭ لیکن میں
تم سے یہ کہتا ہوں کہ جو کوئی اپنے بھائی پر غصہ ہوگا وہ عدالت
کی سزا کے لائق ہوگا ٭ اور جو کوئی اپنے بھائی کو پاگل کہیگا وہ
صدر عدالت کی سزا کے لائق ہوگا۔اور جو اُس کو احمق کہیگا وہ آگ
۲۳ کے جہنم کا سزاوار ہوگا ٭ پس اگر تو قربان گاہ پر اپنی نذر گذرانتا
ہو۔اور وہاں تجھے یاد آئے کہ میرے بھائی کو مجھ سے کچھ شکایت
۲۴ ہے ٭ تو وہیں اپنی نذر قربان گاہ کے آگے چھوڑ دے اور جاکر

۲۵ پہلے اپنے بھائی سے میل کر تب آکر اپنی نذر گذراننا ٭ جب تک تو اپنے مدعی کے ساتھ راہ میں ہے اُس سے جلد میل کر لے کہیں ایسا نہ ہو کہ مدعی تجھے منصف کے حوالے کر دے اور منصف تجھے پیادے کے حوالے کر دے اور تو قید خانے میں ڈالا جائے۔
۲۶ ٭ میں تجھ سے سچ کہتا ہوں کہ جب تک تو کوڑی کوڑی ادا نہ کریگا۔ وہاں سے ہرگز نہ چھوٹیگا ✚
۲۷ ۲۸ ٭ تم سُن چکے ہو کہ کہا گیا تھا کہ زنا نہ کرنا ٭ لیکن میں تم سے یہ کہتا ہوں کہ جس کسی نے بُری خواہش سے کسی عورت پر نگاہ کی۔ وہ اپنے دل میں اُس کے ساتھ زنا کر چکا ٭ پس
۲۹ اگر تیری دہنی آنکھ تجھے ٹھوکر کھلائے تو اُسے نکال کر اپنے پاس سے پھینک دے۔ کیونکہ تیرے لئے یہی بہتر ہے کہ تیرے اعضا میں سے ایک جاتا رہے اور تیرا سارا بدن جہنم میں نہ
۳۰ ڈالا جائے ٭ اور اگر تیرا دہنا ہاتھ تجھے ٹھوکر کھلائے تو اُس کو کاٹ کر اپنے پاس سے پھینک دے۔ کیونکہ تیرے لئے یہی بہتر ہے کہ تیرے اعضا میں سے ایک جاتا رہے اور تیرا سارا
۳۱ بدن جہنم میں نہ ڈالا جائے ٭ یہ بھی کہا گیا تھا کہ جو کوئی اپنی بیوی
۳۲ کو چھوڑے اُسے طلاق نامہ لکھ دے ٭ لیکن میں تم سے یہ کہتا ہوں کہ جو کوئی اپنی بیوی کو حرام کاری کے سوا کسی اور

سبب سے چھوڑ دے وہ اُس سے زنا کراتا ہے۔ اور جو کوئی
چھوڑی ہوئی سے بیاہ کرے وہ زنا کرتا ہے ۞

۳۳ ۰ پھر تم سُن چکے ہو کہ اگلوں سے کہا گیا تھا کہ جھوٹی قسم نہ
۳۴ کھانا۔ بلکہ اپنی قسمیں خداوند کے لئے پوری کرنا ۰ لیکن میں تم
سے یہ کہتا ہوں کہ بالکل قسم نہ کھانا۔ نہ تو آسمان کی کیونکہ وہ خدا
۳۵ کا تخت ہے ۰ نہ زمین کی کیونکہ وہ اس کے پاؤں کے نیچے کی
۳۶ چوکی ہے۔ نہ یروشلیم کی کیونکہ وہ بزرگ بادشاہ کا شہر ہے ۰ نہ
اپنے سر کی قسم کھانا کیونکہ تو ایک بال کو بھی سفید یا کالا نہیں کر
۳۷ سکتا ۰ بلکہ تمہارے کلام میں ہاں ہاں یا نہیں نہیں ہو۔ کیونکہ
جو اس سے زیادہ ہے وہ برائی میں داخل ہے ۞

۳۸ ۰ تم سُن چکے ہو کہ کہا گیا تھا کہ آنکھ کے بدلے آنکھ اور
۳۹ دانت کے بدلے دانت ۰ لیکن میں تم سے یہ کہتا ہوں کہ شریر
کا مقابلہ نہ کرنا۔ بلکہ جو کوئی تیرے دہنے گال پر طمانچہ مارے دوسرا
۴۰ بھی اس کی طرف پھیر دینا ۰ اور اگر کوئی تجھ پر نالش کر کے تیرا
۴۱ کُرتا لینا چاہے تو چوغہ بھی اُسے لے لینے دینا ۰ اور جو کوئی تجھے
ایک کوس بیگار میں لے جائے۔ اُس کے ساتھ دو کوس چلا جا۔
۴۲ ۰ جو کوئی تجھ سے مانگے اُسے دے۔ اور جو تجھ سے قرض چاہے
اس سے مُنہ نہ موڑ ۞

۴۳ ٥ تم سُن چکے ہو کہ کہا گیا تھا۔ اپنے پڑوسی سے محبت رکھنا
۴۴ اور اپنے دشمن سے عداوت ٥ لیکن میں تم سے یہ کہتا ہوں کہ
اپنے دشمنوں سے محبت رکھو اور اپنے ستانے والوں کے لئے دُعا
۴۵ مانگو ٥ تاکہ تم اپنے آسمانی باپ کے بیٹے ٹھیرو۔ کیونکہ وہ اپنے سورج
کو بدوں اور نیکوں دونو پر چمکاتا ہے۔ اور راستبازوں اور ناراستوں
۴۶ دونو پر مینہ برساتا ہے ٥ کیونکہ اگر تم اپنے محبت رکھنے والوں سے
محبت رکھو تو تمہارے لئے کیا اجر ہے؟ کیا محصول لینے والے بھی
۴۷ ایسا ہی نہیں کرتے؟ ٥ اور اگر تم فقط اپنے بھائیوں ہی کو سلام کرو
تو کیا زیادہ کرتے ہو؟ کیا غیر قوموں کے لوگ بھی ایسا ہی نہیں کرتے؟
۴۸ ٥ پس تم کامل ہو جیسا تمہارا آسمانی باپ کامل ہے ✦

۱ باب ۶ ٥ خبردار اپنے راستبازی کے کام آدمیوں کے سامنے
دکھانے کے لئے نہ کرو۔ نہیں تو تمہارے آسمانی باپ کے پاس
تمہارے لئے کچھ اجر نہیں ہے ✦
۲ ٥ پس جب تو خیرات کرے تو اپنے آگے آگے نرسنگا نہ
بجوا جیسا ریاکار لوگ عبادت خانوں اور کوچوں میں کرتے ہیں
تاکہ لوگ اُن کی بڑائی کریں۔ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ وہ اپنا
۳ اجر پا چکے ٥ بلکہ جب تو خیرات کرے تو جو تیرا دہنا ہاتھ کرتا ہے
۴ اُسے تیرا بایاں ہاتھ نہ جانے ٥ تاکہ تیری خیرات پوشیدہ رہے۔ اور

صورت میں تیرا باپ جو پوشیدگی میں دیکھتا ہے تجھے بدلا دیگا
۵ ○ اور جب تم دعا مانگو تو ریاکاروں کی مانند نہ ہو کیونکہ
وہ عبادت خانوں میں اور بازاروں کے کونوں پر کھڑے ہو کر
دعا مانگنی پسند کرتے ہیں تاکہ لوگ انہیں دیکھیں میں تم سے
۶ سچ کہتا ہوں کہ وہ اپنا اجر پا چکے ○ بلکہ جب تو دعا مانگے تو اپنی
کوٹھری میں جا اور دروازہ بند کر کے اپنے باپ سے جو پوشیدگی
میں ہے دعا مانگ۔ اس صورت میں تیرا باپ جو پوشیدگی میں
۷ دیکھتا ہے تجھے بدلہ دیگا ○ اور دعا مانگتے وقت غیر قوم کے لوگوں
کی طرح بک بک نہ کرو۔ کیونکہ وہ سمجھتے ہیں کہ ہمارے بہت
۸ بولنے کے سبب ہماری سنی جائیگی ○ پس ان کی مانند نہ بنو
کیونکہ تمہارا باپ تمہارے مانگنے سے پہلے ہی جانتا ہے کہ تم کن
۹ کن چیزوں کے محتاج ہو ○ پس تم اس طرح دعا مانگا کرو کہ اے
۱۰ ہمارے باپ تو جو آسمان پر ہے۔ تیرا نام پاک مانا جائے ○ تیری
بادشاہی آئے۔ تیری مرضی جیسی آسمان پر ہوتی ہے زمین پر بھی
۱۱ ہو ○ ہماری روز کی روٹی آج ہمیں دے ○ اور جس طرح ہم نے
۱۲ اپنے قرضداروں کو بخشا ہے تو بھی ہمارے قرض ہمیں بخش دے
۱۳ ○ اور ہمیں آزمائش میں نہ پڑنے دے۔ بلکہ برائی سے بچا ○ اسلئے
۱۴ کہ اگر تم آدمیوں کے قصور معاف کروگے۔ تو تمہارا آسمانی باپ

۱۵ بھی تمہیں معاف کریگا ۞ اور اگر تم آدمیوں کے قصور معاف نہ کروگے تو تمہارا باپ بھی تمہارے قصور معاف نہ کریگا +

۱۶ ۞ اور جب تم روزہ رکھو تو ریاکاروں کی طرح اپنی صورت اُداس نہ بناؤ۔ کیونکہ وہ اپنا مُنہ بگاڑتے ہیں تاکہ لوگ اُنہیں روزہ دار جانیں۔ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ وہ اپنا اجر پا چکے۔

۱۷ ۞ بلکہ جب تو روزہ رکھے تو اپنے سر میں تیل ڈال اور مُنہ دھو۔

۱۸ ۞ تاکہ آدمی نہیں بلکہ تیرا باپ جو پوشیدگی میں ہے تجھے روزہ دار جانے۔ اس صورت میں تیرا باپ جو پوشیدگی میں دیکھتا ہے تجھے بدلا دیگا +

۱۹ ۞ اپنے واسطے زمین پر مال جمع نہ کرو۔ جہاں کیڑا اور زنگ خراب کرتا ہے۔ اور جہاں چور نقب لگاتے اور چراتے

۲۰ ہیں ۞ بلکہ اپنے لئے آسمان پر مال جمع کرو۔ جہاں نہ کیڑا خراب کرتا ہے نہ زنگ۔ اور نہ چور نقب لگاتے اور چراتے ہیں

۲۱ ۲۲ ۞ کیونکہ جہاں تیرا مال ہے وہیں تیرا دل بھی لگا رہیگا ۞ بدن کا چراغ آنکھ ہے۔ پس اگر تیری آنکھ صاف ہوئی تو تیرے سارے

۲۳ بدن میں روشنی ہوگی ۞ اور اگر تیری آنکھ خراب ہوگی تو تیرے سارے بدن میں تاریکی ہوگی۔ پس اگر وہ روشنی جو تجھ میں ہے

۲۴ تاریکی ہو تو تاریکی کیسی بڑی ہوگی! ۞ کوئی آدمی دو مالکوں کی خدمت

نہیں کر سکتا۔ کیونکہ یا تو ایک سے عداوت رکھیگا اور دوسرے
سے محبت۔ یا ایک سے ملا رہیگا اور دوسرے کو ناچیز جانیگا۔ تم
۲۵ خدا اور دولت دونوں کی خدمت نہیں کر سکتے ۞ اس لئے میں تم
سے کہتا ہوں کہ نہ اپنی جان کے لئے فکر کرو کہ ہم کیا کھائینگے؟
یا کیا پیئینگے؟ نہ اپنے بدن کے لئے کہ کیا پہنینگے؟ کیا جان خوراک
۲۶ سے اور بدن پوشاک سے بہتر نہیں؟ ۞ ہوا کے پرندوں کو دیکھو
کہ نہ بوتے ہیں نہ کاٹتے ہیں نہ کوٹھیوں میں جمع کرتے ہیں۔ تو
بھی تمہارا آسمانی باپ اُن کو کھلاتا ہے۔ کیا تم اُن سے زیادہ
۲۷ قدر نہیں رکھتے؟ ۞ تم میں ایسا کون ہے جو فکر کرکے اپنی عمر
۲۸ میں ایک گھڑی بھی بڑھا سکے؟ ۞ اور لباس کے لئے کیوں
فکر کرتے ہو؟ جنگلی سوسن کے درختوں کو دیکھو کہ وہ کیسے بڑھتے
۲۹ ہیں۔ نہ محنت کرتے ہیں نہ کاتتے ہیں ۞ تو بھی میں تم سے کہتا
ہوں کہ سلیمان بھی باوجود اپنی ساری شان و شوکت کے
۳۰ اُن میں سے کسی کی مانند پوشاک پہنے ہوئے نہ تھا ۞ پس
جب خدا میدان کی گھاس کو جو آج ہے اور کل تنور میں
جھونکی جائیگی ایسی پوشاک پہناتا ہے تو اے کم اعتقادو تم کو
۳۱ تو ضرور ہی پہنائیگا ۞ اس لئے فکر مند ہو کر یہ نہ کہو کہ ہم کیا کھائینگے
۳۲ یا کیا پیئینگے؟ یا کیا پہنینگے؟ کیونکہ ان سب چیزوں کی تلاش میں

غیر قومیں رہتی ہیں۔اور تمہارے آسمانی باپ کو معلوم ہی ہے کہ تم اِن سب چیزوں کے محتاج ہو۔ ۳۳ بلکہ تم پہلے اُس کی بادشاہت اور راستبازی کی تلاش کرو۔تو یہ سب چیزیں بھی تمہیں مل جائینگی۔ ۳۴ پس کل کے لیئے فکر نہ کرو۔کیونکہ کل کا دن اپنے لیئے آپ فکر کرلیگا۔آج کا دُکھ آج کے لیئے کافی ہے۔

باب ۷

۱ الزام نہ لگاؤ کہ تم پر بھی الزام نہ لگایا جائے۔ ۲ کیونکہ جس طرح تم الزام لگاتے ہو اسی طرح تم پر بھی الزام لگایا جائیگا اور جس پیمانے سے تم ناپتے ہو اُسی سے تمہارے واسطے ناپا جائیگا۔ ۳ تو جو اپنے بھائی کی آنکھ کے تنکے کو دیکھتا ہے۔اپنی آنکھ کے شہتیر پر کیوں خیال نہیں کرتا۔ ۴ اور جب تیری آنکھ میں شہتیر ہے تو تو اپنے بھائی سے کیونکر کہہ سکتا ہے کہ لا تیری آنکھ میں سے تنکا نکال دوں۔ ۵ اے ریاکار پہلے اپنی آنکھ میں سے تو شہتیر نکال۔پھر اپنے بھائی کی آنکھ میں سے تنکے کو اچھی طرح دیکھ کر نکال سکیگا۔

۶ پاک چیز کتوں کو نہ دو۔اور اپنے موتی سوروں کے آگے نہ ڈالو۔ایسا نہ ہو کہ وہ اُنہیں پاؤں کے نیچے روندیں اور پلٹ کر تمہیں پھاڑیں۔

۷ مانگو تو تمہیں دیا جائیگا۔ڈھونڈو تو تم پاؤگے۔دروازہ

کھٹکھٹاؤ تو تمہیں دیا جائیگا۔ ڈھونڈو تو تم پاؤ گے جو کوئی ۸
مانگتا ہے اُسے ملتا ہے۔ اور جو ڈھونڈتا ہے وہ پاتا ہے
اور جو کھٹکھٹاتا ہے اُس کے واسطے کھولا جائیگا۔ تم میں ایسا ۹
کونسا آدمی ہے کہ اگر اُس کا بیٹا اُس سے روٹی مانگے تو وہ
اُسے پتھر دے؟ ۔ یا اگر مچھلی مانگے تو اُسے سانپ دے؟ ۔ پس ۱۰ ۱۱
جبکہ تم بُرے ہو کر اپنی اولاد کو اچھی چیزیں دینی جانتے ہو تو
تمہارا آسمانی باپ تو اپنے مانگنے والوں کو اچھی چیزیں ضرور
ہی دیگا۔ پس جو برتاؤ تم اوروں سے چاہتے ہو وہی تم بھی اُنکے ۱۲
ساتھ کرو۔ کیونکہ توریت اور نبیوں کی تعلیم یہی ہے ۔

۔ تنگ دروازے سے داخل ہو۔ کیونکہ وہ دروازہ چوڑا ۱۳
ہے اور وہ راستہ کشادہ ہے جو ہلاکت کو پہنچاتا ہے۔ اور
اس سے داخل ہونے والے بہت ہیں ۔ کیونکہ وہ دروازہ ۔ ۱۴
تنگ ہے اور وہ راہ سکڑی ہے جو زندگی کو پہنچاتی ہے۔
اور اُس کے پانے والے تھوڑے ہیں ۔

۔ جھوٹے نبیوں سے خبردار رہو جو تمہارے پاس بھیڑوں ۱۵
کے بھیس میں آتے ہیں مگر باطن میں پھاڑنے والے بھیڑیے
ہیں ۔ تم اُنہیں اُن کے پھلوں سے پہچان لوگے۔ کیا جھاڑیوں ۱۶
سے انگور یا اونٹ کٹاروں سے انجیر توڑتے ہیں؟ ۔ اسیطرح ۱۷

ہر ایک اچھا درخت اچھے پھل لاتا ہے۔ اور برا درخت برے پھل
۱۸ لاتا ہے۔ اچھا درخت برے پھل نہیں لا سکتا۔ نہ برا درخت
۱۹ اچھے پھل لا سکتا ہے۔ جو درخت اچھا پھل نہیں لاتا وہ کاٹا
۲۰ اور آگ میں ڈالا جاتا ہے۔ پس ان کے پھلوں سے تم انہیں
۲۱ پہچان لوگے۔ جو مجھ سے اے خداوند اے خداوند کہتے ہیں۔
ان میں سے ہر ایک تو آسمان کی بادشاہت میں داخل نہ ہوگا۔
۲۲ مگر وہی جو میرے آسمانی باپ کی مرضی پر چلتا ہے۔ اس دن
بہتیرے مجھ سے کہینگے۔ اے خداوند اے خداوند۔ کیا ہم نے
تیرے نام سے نبوت نہیں کی۔ اور تیرے نام سے بدروحوں کو
نہیں نکالا۔ اور تیرے نام سے بہت سے معجزے نہیں دکھائے؟
۲۳ اس وقت میں ان سے صاف صاف کہونگا کہ میری کبھی تم سے
۲۴ واقفیت نہ تھی۔ اے بدکارو میرے پاس سے چلے جاؤ۔ پس جو
کوئی میری یہ باتیں سنتا ہے اور ان پر عمل کرتا ہے۔ وہ اس
۲۵ عقلمند آدمی کی مانند ٹھہریگا جس نے چٹان پر اپنا گھر بنایا۔ اور
مینہ برسا اور پانی کا چڑھاؤ آیا اور آندھیاں چلیں اور اس
گھر پر ٹکریں لگیں۔ لیکن وہ نہ گرا کیونکہ اس کی بنیاد چٹان پر
۲۶ ڈالی گئی تھی۔ اور جو کوئی میری یہ باتیں سنتا ہے اور ان پر عمل
نہیں کرتا۔ وہ اس بیوقوف آدمی کی مانند ٹھہریگا جس نے اپنا

۲۷ گھر ریت پر بنایا۔ اور مینہ برسا اور پانی کا چڑھاؤ آیا اور آندھیاں چلیں اور اُس گھر کو صدمہ پہنچایا۔ اور وہ گرگیا اور بالکل برباد ہوگیا
۲۸ ○ جب یسوع نے یہ باتیں ختم کیں۔ تو ایسا ہوا کہ بھیڑ اُسکی
۲۹ تعلیم سے حیران ہوئی۔ کیونکہ وہ اُن کے فقیہوں کی طرح نہیں بلکہ صاحب اختیار کی طرح اُنہیں تعلیم دیتا تھا +

باب ۸
○ جب وہ اُس پہاڑ سے اُترا تو بہت سی بھیڑ اُسکے پیچھے
۲ ہولی۔ اور دیکھو ایک کوڑھی نے پاس آکر اُسے سجدہ کیا اور کہا۔ اے خداوند۔ اگر تو چاہے تو مجھے پاک صاف کر سکتا ہے
۳ ○ اُس نے ہاتھ بڑھا کر اُسے چھوا اور کہا۔ میں چاہتا ہوں۔ تو پاک صاف ہو۔ وہ فوراً کوڑھ سے پاک صاف ہوگیا۔
۴ یسوع نے اُس سے کہا۔ خبردار۔ کسی سے نہ کہنا۔ بلکہ جاکر اپنے آپ کو کاہن کو دکھا۔ اور جو نذر موسیٰ نے مقرر کی ہے اُسے گذران تاکہ اُن پر گواہی ہو +
۵ ○ اور جب وہ کفرنحوم میں داخل ہوا۔ تو ایک صوبہ دار اُسکے
۶ پاس آیا اور اُس کی منت کرکے کہا۔ اے خداوند میرا خادم گھر
۷ میں مفلوج پڑا ہے اور نہایت تکلیف میں ہے۔ اُس نے
۸ اُس سے کہا میں آکر اُس کو اچھا کردونگا۔ صوبہ دار نے جواب میں کہا۔ اے خداوند میں اس لائق نہیں کہ تو میری چھت کے

پہنچے آئے۔ بلکہ صرف زبان سے کہدے تو میرا خادم شفا پا جائیگا۔
۹ ○ کیونکہ میں بھی دوسرے کے اختیار میں ہوں اور سپاہی میرے
ماتحت ہیں۔ اور جب ایک سے کہتا ہوں کہ جا تو وہ جاتا ہے۔
اور دوسرے سے کہ آ تو وہ آتا ہے۔ اور جب اپنے نوکر سے کہتا
۱۰ ہوں کہ یہ کر تو وہ کرتا ہے○ یسوع نے یہ سن کر تعجب کیا اور پیچھے
آنے والوں سے کہا۔ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ میں نے ایسا
۱۱ ایمان اسرائیل میں بھی نہیں پایا○ اور میں تم سے کہے دیتا ہوں
کہ بہتیرے پورب اور پچھم سے آکر ابراہیم اور اضحاق اور یعقوب
۱۲ کے ساتھ آسمان کی بادشاہت میں کھانے بیٹھینگے○ مگر بادشاہت
کے بیٹے باہر اندھیرے میں ڈالے جائینگے۔ وہاں رونا اور دانتوں کا
۱۳ پیسنا ہوگا○ اور یسوع نے صوبہ دار سے کہا۔ جا۔ جیسا تونے اعتقاد
کیا تیرے لئے ویسا ہی ہو۔ اور اسی گھڑی خادم نے شفا پائی○
۱۴ ○ اور یسوع نے پطرس کے گھر میں آکر اس کی ساس کو
۱۵ تپ میں پڑا دیکھا○ اس نے اس کا ہاتھ چھوا اور تپ اس
۱۶ پر سے اتر گئی۔ اور وہ اٹھ کر اس کی خدمت کرنے لگی○ جب
شام ہوئی تو لوگ اس کے پاس بہت سے شخصوں کو لائے
جن میں بدروحیں تھیں۔ اس نے روحوں کو کلام ہی کے
۱۷ ذریعے سے نکالا اور سب بیماروں کو اچھا کیا○ تاکہ یسعیاہ

نبی کی معرفت کہا گیا تھا وہ پورا ہو۔ کہ اُس نے آپ ہماری کمزوریاں لے لیں اور بیماریاں اُٹھالیں ✣

۱۸ ○ جب یسوع نے اپنے گرد بہت سی بھیڑ دیکھی تو پار جانے کا حکم دیا ○ ۱۹ اور ایک فقیہہ نے پاس آ کر اُس سے کہا اے اُستاد جہاں کہیں تُو جائیگا میں تیرے پیچھے چلونگا ○ ۲۰ یسوع نے اُس سے کہا کہ لومڑیوں کے بھٹ ہوتے ہیں اور ہوا کے پرندوں کے گھونسلے۔ مگر ابنِ آدم کے لئے سر دھرنے کی بھی جگہ نہیں۔

۲۱ ○ ایک اور شاگرد نے اُس سے کہا۔ اے خداوند مجھے اجازت دے کہ پہلے جا کر اپنے باپ کو دفن کروں ○ ۲۲ یسوع نے اُس سے کہا تو میرے پیچھے چل اور مُردوں کو اپنے مُردے دفن کرنے دے ✣

۲۳ ○ جب وہ کشتی پر چڑھا تو اُس کے شاگرد اُس کے ساتھ ہو لئے ۲۴ ○ اور دیکھو جھیل میں ایسا بڑا طوفان آیا کہ کشتی لہروں میں چھپ گئی۔ مگر وہ سوتا تھا ○ ۲۵ اُنہوں نے پاس آ کر اُسے جگایا اور کہا اے خداوند ہمیں بچا۔ ہم ہلاک ہوئے جاتے ہیں ○ ۲۶ اُس نے اُن سے کہا۔ اے کم اعتقادو۔ ڈرتے کیوں ہو؟ تب اُس نے اُٹھ کر ہوا اور پانی کو جھڑکا۔ اور بڑا امن ہو گیا ○ ۲۷ اور لوگ تعجب کر کے کہنے لگے یہ کس طرح کا آدمی ہے کہ ہوا اور پانی بھی اُس کے حکم میں ہیں ✣

۲۸ ○ جب وہ اُس پار گدرینیوں کے ملک میں پہنچا تو دو آدمی

جن میں بدروحیں تھیں قبروں سے نکل کر اُسے ملے۔ وہ ایسے تند
مزاج تھے کہ کوئی اُس راستے سے گذر نہیں سکتا تھا ۞ اور دیکھو ۲۹
اُنھوں نے چِلّا کر کہا۔ اَے خدا کے بیٹے ہمیں تجھ سے کیا کام؟ کیا
تُو اس لئے یہاں آیا ہے کہ وقت سے پہلے ہمیں عذاب میں
ڈالے؟ ۞ اُن سے کچھ دور بہت سے سوروں کا غول چر رہا تھا۔ ۳۰
۞ پس بدروحوں نے اُس کی منت کر کے کہا کہ اگر تو ہم کو نکالتا ۳۱
ہے تو ہمیں سوروں کے غول میں بھیجدے ۞ اُس نے اُن سے ۳۲
کہا کہ جاؤ۔ وہ نکل کر سوروں کے اندر چلی گئیں اور دیکھو سارا
غول کڑاڑے پر سے جھپٹ کر جھیل میں جا پڑا اور پانی میں
ڈوب مرا ۞ اور چرانے والے بھاگے اور شہر میں جا کر سب ماجرا ۳۳
اور اُن کا احوال جن پر بدروحیں تھیں بیان کیا ۞ اور دیکھو ۳۴
سارا شہر یسوع سے ملنے کو نکلا اور اُسے دیکھکر منت کی کہ
اُن کی سرحدوں سے باہر چلا جائے ❖

۞ پھر وہ کشتی پر چڑھ کر پار اُترا اور اپنے شہر میں آیا۔ ب ۹ ۱
۞ اور دیکھو لوگ ایک مفلوج کو جو چارپائی پر پڑا تھا اُسکے پاس لائے ۲
یسوع نے اُن کا ایمان دیکھکر مفلوج سے کہا۔ اَے بیٹے خاطر جمع
رکھ تیرے گناہ معاف ہوئے ۞ اور دیکھو بعض فقیہوں نے اپنے ۳
دل میں کہا۔ یہ کفر بکتا ہے ۞ یسوع نے اُن کے خیال معلوم کر کے ۴

کہا کہ تم کیوں اپنے دلوں میں بُرے خیال لاتے ہو؟ ۵ آسان کیا
ہے۔ یہ کہنا کہ تیرے گناہ معاف ہوئے۔ یا یہ کہنا کہ اُٹھ اور چل پھر؟
۶ لیکن تاکہ تم جان لو کہ اِبنِ آدم کو زمین پر گناہ معاف کرنے کا
اختیار ہے (اُس نے مفلوج سے کہا) اُٹھ اپنی چارپائی اٹھا
اور اپنے گھر چلا جا۔ ۷ وہ اُٹھ کر اپنے گھر چلا گیا۔ ۸ لوگ یہ دیکھکر ڈر
گئے اور خدا کی بڑائی کرنے لگے جس نے آدمیوں کو ایسا اختیار بخشا۔

۹ یسوع نے وہاں سے آگے بڑھ کر متی نام ایک شخص کو
محصول کی چوکی پر بیٹھے دیکھا اور اُس سے کہا۔ میرے پیچھے ہو لے۔
وہ اُٹھ کر اُس کے پیچھے ہو لیا۔

۱۰ اور جب وہ گھر میں کھانا کھانے بیٹھا ہوا تھا تو ایسا ہوا
کہ بہت سے محصول لینے والے اور گنہگار آکر یسوع اور اُس کے
شاگردوں کے ساتھ کھانا کھانے بیٹھ گئے۔ ۱۱ فریسیوں نے یہ دیکھکر
اُس کے شاگردوں سے کہا۔ تمہارا اُستاد محصول لینے والوں اور
گنہگاروں کے ساتھ کیوں کھاتا ہے؟ ۱۲ اُس نے یہ سُن کر کہا کہ
تندرستوں کو حکیم درکار نہیں بلکہ بیماروں کو۔ ۱۳ مگر تم جا کر اس کے
معنی دریافت کرو کہ میں قربانی نہیں بلکہ رحم پسند کرتا ہوں۔ کیونکہ
مَیں راستبازوں کو نہیں بلکہ گنہگاروں کو بلانے آیا ہوں۔

۱۴ اُس وقت یوحنا کے شاگردوں نے اُس کے پاس آکر

کہا۔ کیا سبب ہے کہ ہم اور فریسی تو اکثر روزہ رکھتے ہیں اور
۱۵ تیرے شاگرد روزہ نہیں رکھتے؟ ۰ یسوع نے اُن سے کہا۔ کیا
براتی جب تک دُولھا اُن کے ساتھ ہے ماتم کر سکتے ہیں؟ البتہ
وہ دن آئینگے کہ دُولھا اُن سے جدا کیا جائیگا۔ اُس وقت وہ
۱۶ روزہ رکھینگے ۰ کورے کپڑے کا پیوند پرانی پوشاک میں کوئی
نہیں لگاتا۔ کیونکہ وہ پیوند پوشاک میں سے کچھ کھینچ لیتا ہے اور
۱۷ وہ زیادہ پھٹ جاتی ہے ۰ اور نئی مے پُرانی مشکوں میں نہیں
بھرتے۔ ورنہ مشکیں پھٹ جاتی ہیں اور مے بہ جاتی ہے اور مشکیں
برباد ہو جاتی ہیں۔ بلکہ نئی مے نئی مشکوں میں بھرتے ہیں اور وہ
دونوں بچی رہتی ہیں +

۱۸ ۰ وہ اُن سے یہ باتیں کہہ ہی رہا تھا کہ دیکھو ایک سردار
نے آکر اُسے سجدہ کیا اور کہا۔ میری بیٹی ابھی مری ہے۔ لیکن تو
۱۹ چل کر اپنا ہاتھ اُس پر رکھ تو وہ زندہ ہو جائیگی ۰ یسوع اُٹھ کر
۲۰ اپنے شاگردوں سمیت اُس کے پیچھے ہو لیا ۰ اور دیکھو ایک عورت
نے جس کے بارہ برس سے خون جاری تھا اُس کے پیچھے آکر
۲۱ اُس کی پوشاک کا کنارہ چھُوا ۰ کیونکہ وہ اپنے جی میں کہتی تھی کہ
اگر صرف اُس کی پوشاک ہی چھو لونگی تو اچھی ہو جاؤنگی۔
۲۲ یسوع نے پھر کر اُسے دیکھا اور کہا بیٹی خاطر جمع رکھ تیرے

ایمان نے تجھے اچھا کر دیا۔ پس وہ عورت اسی گھڑی اچھی ہو گئی

۲۳ ○ اور جب یسوع سردار کے گھر میں آیا اور بانسلی بجانے والوں اور
۲۴ بھیڑ کو غل مچاتے دیکھا ○ تو کہا ہٹ جاؤ کیونکہ لڑکی مری نہیں
۲۵ بلکہ سوتی ہے۔ وہ اس پر ہنسنے لگے ○ مگر جب بھیڑ نکال دی گئی تو
۲۶ اس نے اندر جا کر اس کا ہاتھ پکڑا اور لڑکی اٹھی ○ اور اس بات
کی شہرت اس تمام ملک میں پھیل گئی +

۲۷ ○ جب یسوع وہاں سے آگے بڑھا تو دو اندھے اس کے
۲۸ پیچھے یہ پکارتے ہوئے چلے کہ اے ابن داؤد ہم پر رحم کر ○ جب وہ گھر
میں پہنچا تو وہ اندھے اس کے پاس آئے۔ اور یسوع نے ان سے
کہا۔ کیا تم اعتقاد رکھتے ہو کہ میں یہ کر سکتا ہوں؟ انہوں نے
۲۹ اس سے کہا۔ ہاں خداوند ○ تب اس نے ان کی آنکھیں چھو کر کہا۔
۳۰ تمہارے اعتقاد کے موافق تمہارے لئے ہو ○ اور ان کی آنکھیں
کھل گئیں۔ اور یسوع نے انہیں تاکید کر کے کہا۔ خبردار کوئی اس
۳۱ بات کو نہ جانے ○ مگر انہوں نے نکل کر اس تمام علاقے میں اس
کی شہرت پھیلا دی ○

۳۲ ○ جب وہ باہر نکلنے لگے تو دیکھو لوگ ایک گونگے کو
۳۳ اس کے پاس لائے جس میں بدروح تھی ○ اور جب وہ بدروح
نکال دی گئی تو گونگا بولنے لگا۔ اور لوگوں نے تعجب کر کے کہا

۳۴ کہ اسرائیل میں ایسا کبھی نہیں دیکھا گیا ۔ مگر فریسیوں نے کہا کہ یہ تو بدروحوں کے سردار کی مدد سے بدروحوں کو نکالتا ہے ۔

۳۵ اور یسوع سب شہروں اور گاؤں میں پھرتا رہا اور اُن کے عبادت خانوں میں تعلیم دیتا اور بادشاہت کی خوشخبری کی منادی کرتا اور ہر ایک بیماری اور کمزوری دور کرتا رہا

۳۶ اور جب اُس نے بھیڑ کو دیکھا تو اُس کو لوگوں پر ترس آیا کیونکہ وہ اُن بھیڑوں کی مانند جن کا چرواہا نہ ہو تنگ حال اور پراگندہ تھے ۔

۳۷ تب اُس نے اپنے شاگردوں سے کہا کہ فصل تو بہت ہے لیکن مزدور تھوڑے ہیں ۔

۳۸ پس فصل کے مالک کی منت کرو کہ وہ اپنی فصل کاٹنے کے لئے مزدور بھیج دے ۔

باب ۱۰

۱ پھر اُس نے اپنے بارہ شاگردوں کو پاس بلا کر اُنہیں ناپاک روحوں پر اختیار بخشا کہ اُن کو نکالیں اور ہر ایک بیماری اور کمزوری کو دور کریں ۔

۲ اور بارہ رسولوں کے نام یہ ہیں پہلا شمعون جو پطرس کہلاتا ہے اور اُس کا بھائی اندریاس زبدی کا بیٹا یعقوب اور اُس کا بھائی یوحنا ۔

۳ فلپس اور برتلمائی ۔ توما اور متی محصول لینے والا ۔ حلفی کا بیٹا یعقوب اور تدی ۔

۴ شمعون قنانی اور یہوداہ اسکریوتی جس نے اُسے پکڑوا بھی دیا ۔

۵ اِن

بارہ کو یسوع نے بھیجا اور اُنہیں حکم دے کے کہا کہ
غیر قوموں کی طرف نہ جانا اور سامریوں کے کسی شہر
۶ میں داخل نہ ہونا ۞ بلکہ اسرائیل کے گھرانے کی کھوئی ہوئی بھیڑوں
۷ کے پاس جانا ۞ اور چلتے چلتے یہ منادی کرنا کہ آسمان کی بادشاہت
۸ نزدیک آگئی ہے ۞ بیماروں کو اچھا کرنا۔ مُردوں کو جلانا۔ کوڑھیوں
کو پاک صاف کرنا۔ بدروحوں کو نکالنا۔ تم نے مفت پایا مفت
۹ ۱۰ دینا ۞ نہ سونا اپنے کمربند میں رکھو۔ نہ چاندی نہ پیسے ۞ راستے
کے لئے نہ جھولی لینا نہ دو دو کُرتے نہ جوتیاں نہ لاٹھی۔ کیونکہ مزدور
۱۱ اپنی خوراک کا حقدار ہے ۞ اور جس شہر یا گاؤں میں داخل
ہو دریافت کرو کہ اُس میں کون لائق ہے۔ اور جب تک وہاں
۱۲ سے روانہ نہ ہو اُسی کے ہاں رہو ۞ اور گھر میں داخل ہوتے وقت
۱۳ اُسے دُعائے خیر دو ۞ اور اگر وہ گھر لائق ہو تو تمہارا سلام اُسے
۱۴ پہنچے۔ اور اگر لائق نہ ہو تو تمہارا سلام تم پر پھر آئے ۞ اور اگر کوئی
تمہیں قبول نہ کرے اور تمہاری باتیں نہ سُنے تو اُس گھر یا اُس
۱۵ شہر سے باہر نکلتے وقت اپنے پاؤں کی گرد جھاڑ دو ۞ میں تم سے سچ
کہتا ہوں کہ عدالت کے دن اُس شہر کی نسبت سدوم اور عمورہ
کے علاقے کا حال زیادہ برداشت کے لائق ہوگا +
۱۶ ٥ دیکھو میں تمہیں بھیڑوں کی مانند بھیڑیوں کے بیچ

میں بھیجتا ہوں۔ پس سانپوں کی مانند ہوشیار اور کبوتروں کی
۱۷ مانند غریب بنو۔ مگر آدمیوں سے خبردار رہو۔ کیونکہ وہ تمہیں
عدالتوں کے حوالے کرینگے اور اپنے عبادت خانوں میں تمہارے
۱۸ کوڑے مارینگے۔ اور تم میری خاطر حاکموں اور بادشاہوں کے
۱۹ سامنے حاضر کئے جاؤ گے تاکہ اُن پر اور غیر قوموں پر گواہی ہو۔ لیکن
جب وہ تمہیں حوالے کریں تو فکر نہ کرنا کہ ہم کس طرح اور کیا کہیں۔
۲۰ کیونکہ جو کچھ کہنا ہوگا اُسی گھڑی تمہیں بتایا جائیگا۔ کیونکہ بولنے والے
۲۱ تم نہیں۔ بلکہ تمہارے باپ کی رُوح تم میں بولتی ہے۔ بھائی کو
بھائی قتل کے لئے حوالے کریگا اور بیٹے کو باپ اور بیٹے اپنے
۲۲ ماں باپ کے برخلاف کھڑے ہو کر انہیں مار ڈالینگے۔ اور میرے
نام کے باعث سب لوگ تم سے عداوت کرینگے۔ مگر جو آخر تک
۲۳ برداشت کریگا وہی نجات پائیگا۔ لیکن جب تمہیں ایک شہر میں
ستائیں تو دوسرے کو بھاگ جاؤ۔ کیونکہ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ
تم اسرائیل کے سب شہروں میں نہ پھر چکو گے کہ ابنِ آدم آجائیگا +
۲۴ ۰ نہ شاگرد اپنے استاد سے بڑا ہوتا ہے نہ نوکر اپنے مالک
۲۵ سے۔ شاگرد کے لئے یہ کافی ہے کہ اپنے اُستاد کی مانند ہو اور
نوکر کے لئے یہ کہ اپنے مالک کی مانند۔ جب اُنہوں نے گھر کے
مالک کو بعلزبول کہا تو اُس کے گھرانے کے لوگوں کو تو ضرور

ہی کہینگے ۞ پس اُن سے نہ ڈرو کیونکہ کوئی چیز ڈھکی نہیں جو ۲۶
کھولی نہ جائیگی اور نہ کوئی چیز چھپی ہے جو جانی نہ جائیگی ۞ جو کچھ ۲۷
میں تم سے اندھیرے میں کہتا ہوں اُجالے میں کہو ۔ اور جو کچھ تم
کانوں کان سنتے ہو کوٹھوں پر اُس کی منادی کرو ۞ جو بدن کو ۲۸
قتل کرتے ہیں اور روح کو قتل نہیں کر سکتے اُن سے نہ ڈرو ۔ بلکہ
اُسی سے ڈرو جو روح اور بدن دونو کو جہنم میں ہلاک کر سکتا ہے
۞ کیا پیسے کو دو چڑیاں نہیں بکتیں؟ اور اُن میں سے ایک بھی ۲۹
تمہارے باپ کی مرضی بغیر زمین پر نہیں گر سکتی ۞ بلکہ تمہارے سر ۳۰
کے بال بھی سب گنے ہوئے ہیں ۞ پس نہ ڈرو ۔ تمہاری قدر تو ۳۱
بہت سی چڑیوں سے زیادہ ہے ۞ پس جو کوئی آدمیوں کے سامنے ۳۲
میرا اقرار کریگا میں بھی اپنے باپ کے سامنے جو آسمان پر ہے
اُسکا اقرار کرونگا ۞ مگر جو کوئی آدمیوں کے سامنے میرا انکار کریگا میں ۳۳
بھی اپنے باپ کے سامنے جو آسمان پر ہے اُسکا انکار کرونگا +
۞ یہ نہ سمجھو کہ میں زمین پر صلح کرانے آیا صلح کرانے نہیں ۳۴
بلکہ تلوار چلوانے آیا ہوں ۞ کیونکہ میں اس لئے آیا ہوں کہ ۳۵
آدمی کو اُس کے باپ سے اور بیٹی کو اُس کی ماں سے اور بہو کو
اُسکی ساس سے جدا کر دوں ۞ اور آدمی کے دشمن اُس کے ۳۶
گھر ہی کے لوگ ہونگے ۞ جو کوئی باپ یا ماں کو مجھ سے زیادہ ۳۷

عزیز رکھتا ہے وہ میرے لائق نہیں۔ اور جو کوئی بیٹے یا بیٹی کو
۳۸ مجھ سے زیادہ عزیز رکھتا ہے وہ میرے لائق نہیں ۞ اور جو
کوئی اپنی صلیب اُٹھا کر میرے پیچھے نہیں چلتا وہ میرے لائق
۳۹ نہیں ۞ جو کوئی اپنی جان پاتا ہے اُسے کھوئیگا اور جو کوئی میری
خاطر اپنی جان کھوتا ہے اُسے پائیگا ✚
۴۰ ٥ جو تمہیں قبول کرتا ہے وہ مجھے قبول کرتا ہے۔ اور جو مجھے
۴۱ قبول کرتا ہے وہ میرے بھیجنے والے کو قبول کرتا ہے ۞ جو نبی کے
نام پر نبی کو قبول کرتا ہے وہ نبی کا اجر پائیگا۔ اور جو راستباز کے
۴۲ نام پر راستباز کو قبول کرتا ہے وہ راستباز کا اجر پائیگا ۞ اور جو کوئی
اِن چھوٹوں میں سے کسی کو شاگرد کے نام پر صرف ایک پیالہ ٹھنڈا پانی
ہی پلائیگا میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ وہ اپنا اجر ہرگز نہ کھوئیگا ✚

باب ۱۱ ۱ ٥ جب یسوع اپنے بارہ شاگردوں کو حکم دے چکا تو ایسا ہوا
کہ وہاں سے چلا گیا کہ اُن کے شہروں میں تعلیم دے اور منادی کرے ✚
۲ ٥ اور یوحنا نے قید خانے میں مسیح کے کاموں کا حال سُن کر
۳ اپنے شاگردوں کی معرفت اُسے کہلا بھیجا کہ آنے والا تو ہی ہے
۴ یا ہم دوسرے کی راہ دیکھیں؟ ٥ یسوع نے جواب میں اُن سے کہا
۵ کہ جو کچھ تم سنتے اور دیکھتے ہو جا کر یوحنا سے بیان کر دو ۞ کہ اندھے دیکھتے
لنگڑے چلتے ہیں۔ کوڑھی پاک صاف کئے جاتے اور بہرے سُنتے

ہیں۔اور مُردے زندہ کئے جاتے ہیں اور غریبوں کو خوشخبری سنائی جاتی ہے ٥ اور مبارک وہ ہے جو میرے سبب سے ٹھوکر نہ کھائے ٥ اُن کے جاتے وقت یسوع یوحنا کی بابت لوگوں سے کہنے لگا کہ تم بیابان میں کیا دیکھنے گئے تھے؟ کیا ہوا سے ہلتے ہوئے سرکنڈے کو؟ ٥ تو پھر تم کیا دیکھنے گئے تھے؟ کیا مہین کپڑے پہنے ہوئے شخص کو؟ دیکھو جو مہین کپڑے پہنتے ہیں وہ بادشاہوں کے گھروں میں ہوتے ہیں ٥ تو پھر کیوں گئے تھے؟ کیا ایک نبی کے دیکھنے کو؟ ہاں میں تم سے کہتا ہوں بلکہ نبی سے بڑے کو ٥ یہ وہی ہے جس کی بابت لکھا ہے کہ

دیکھ- میں اپنا پیغمبر تیرے آگے بھیجتا ہوں
جو تیری راہ تیرے آگے تیار کریگا۔

٥ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ جو عورتوں سے پیدا ہوئے ہیں اُن میں یوحنا بپتسمہ دینے والے سے کوئی بڑا نہیں ہوا۔لیکن جو آسمان کی بادشاہت میں چھوٹا ہے وہ اُس سے بڑا ہے ٥ اور یوحنا بپتسمہ دینے والے کے دنوں سے اب تک آسمان کی بادشاہت پر زور ہوتا ہے اور زور آور اُسے چھین لیتے ہیں ٥ کیونکہ سب نبیوں اور توریت نے یوحنا تک نبوت کی ٥ اور چاہو تو مانو- ایلیاہ جو آنے والا تھا یہی ہے ٥ جس کے سننے کے

۱۶ کان ہوں وہ سُنے ۰ پس اِس زمانے کے لوگوں کو میں کس سے
تشبیہ دوں۔ وہ اُن لڑکوں کی مانند ہیں جو بازاروں میں بیٹھے
۱۷ ہوئے اپنے ساتھیوں کو پکار کر کہتے ہیں ۰ کہ ہم نے تمہارے لئے
۱۸ بانسلی بجائی پر تم نہ ناچے ہم نے ماتم کیا پر تم نے چھاتی نہ پیٹی ۰ کیونکہ
یوحنا نہ کھاتا آیا۔ نہ پیتا۔ اور وہ کہتے ہیں کہ اُس میں بدروح ہے۔
۱۹ ۰ ابنِ آدم کھاتا پیتا آیا اور وہ کہتے ہیں۔ دیکھو کھاؤ اور
شرابی آدمی۔ محصول لینے والوں اور گنہگاروں کا یار ۔ اگر
حکمت اپنے کاموں سے راست ثابت ہوئی +
۲۰ ۰ ۰ ۰ اُس وقت اُن شہروں کو ملامت کرنے لگا جن
میں اُسکے اکثر معجزے ظاہر ہوئے تھے کیونکہ اُنھوں نے توبہ نہ
۲۱ کی تھی۔ کہ اے خرازین۔ تجھ پر افسوس! اے بیت صیدا
تجھ پر افسوس! کیونکہ جو معجزے تم میں ظاہر ہوئے۔ اگر وہ
صور اور صیدا میں ظاہر ہوتے۔ تو ٹاٹ اوڑھ کر اور خاک
۲۲ میں بیٹھکر کب کے توبہ کر لیتے ۰ مگر میں تم سے کہتا ہوں کہ
عدالت کے دن صور اور صیدا کا حال تمہارے حال سے زیادہ
۲۳ برداشت کے لائق ہوگا ۰ اور اے کفرنحوم۔ کیا تو آسمان تک بلند کیا
جائیگا؟ تو تو عالمِ ارواح میں اُتریگا۔ کیونکہ جو معجزے تجھ میں ظاہر ہوئے
۲۴ اگر سدوم میں ہوتے تو آج تک قائم رہتا ۰ مگر میں تم سے کہتا

ہوں کہ عدالت کے دن سدوم کے علاقے کا تیرے حال سے
زیادہ برداشت کے لائق ہوگا +

۲۵ ٥ اُسی وقت یسوع نے کہا۔ اے باپ آسمان اور زمین
کے مالک میں تیری حمد کرتا ہوں کہ تو نے یہ باتیں داناؤں
۲۶ اور عقلمندوں سے چھپائیں اور بچوں پر کھول دیں ٥ ہاں اے
۲۷ باپ۔ کیونکہ ایسا ہی تجھے پسند آیا ٥ میرے باپ کی طرف سے
سب کچھ مجھے سونپا گیا۔ اور کوئی بیٹے کو نہیں جانتا سوا باپ
کے اور کوئی باپ کو نہیں جانتا سوا بیٹے کے اور اُس کے جس
۲۸ پر بیٹا اُسے ظاہر کرنا چاہے ٥ اے محنت اُٹھانے والو اور بوجھ
سے دبے ہوئے لوگو سب میرے پاس آؤ۔ میں تمہیں آرام دوں گا
٥ میرا جوا اپنے اوپر اُٹھا لو اور مجھ سے سیکھو۔ کیونکہ میں حلیم
۲۹ ہوں اور دل کا فروتن۔ تو تمہاری جانیں آرام پائیں گی ٥ کیونکہ
میرا جوا ملائم ہے اور میرا بوجھ ہلکا +

باب ۱۲ ۱ ٥ اُس وقت یسوع سبت کے دن کھیتوں میں ہو کر
گیا اور اُس کے شاگردوں کو بھوک لگی اور بالیں توڑ توڑ کر کھانے
۲ لگے ٥ فریسیوں نے دیکھ کر اُس سے کہا کہ دیکھ تیرے شاگرد وہ
۳ کام کرتے ہیں جو سبت کے دن کرنا روا نہیں ٥ اُس نے اُن سے
کہا کیا تم نے یہ نہیں پڑھا کہ جب داؤد اور اُس کے ساتھی بھوکے

۴ تجھے تو اُس نے کیا کیا تھا؟ ٥ وہ کیونکر خدا کے گھر میں گیا اور
نذر کی روٹیاں کھائیں۔ جن کا کھانا نہ اُس کو روا تھا نہ اُس کے
۵ ساتھیوں کو۔ مگر صرف کاہنوں کو؟ ٥ یا تم نے توریت میں نہیں
پڑھا کہ کاہن سبت کے دن ہیکل میں سبت کی بے حرمتی کرتے
۶ ہیں اور بے قصور رہتے ہیں؟ اور میں تم سے کہتا ہوں کہ یہاں
۷ وہ ہے جو ہیکل سے بھی بڑا ہے ٥ لیکن اگر تم اِسکے معنی جانتے کہ
میں قربانی نہیں بلکہ رحم پسند کرتا ہوں تو بے قصوروں کو قصوروار
۸ نہ ٹھیراتے۔ کیونکہ ابنِ آدم سبت کا مالک ہے +

۹ اور وہ وہاں سے چلکر اُن کے عبادت خانے میں گیا ٥ اور
۱۰ دیکھو وہاں ایک آدمی تھا جس کا ہاتھ سوکھا ہوا تھا ٥ اُنہوں نے
اس پر الزام لگانے کے ارادے سے یہ پوچھا کہ کیا سبت کے
۱۱ دن تندرست کرنا روا ہے؟ ٥ اس نے اُن سے کہا تم میں سے
ایسا کون ہے جس کی ایک ہی بھیڑ ہو اور وہ سبت کے دن گڑھے
۱۲ میں گر جائے تو وہ اُسے پکڑ کر نہ نکالے؟ ٥ پس آدمی کی قدر تو
بھیڑ سے بہت ہی زیادہ ہے۔ اس لیے سبت کے دن نیکی کرنی
۱۳ روا ہے ٥ تب اُس نے اُس آدمی سے کہا کہ اپنا ہاتھ بڑھا۔ اُس
۱۴ نے بڑھایا اور وہ دوسرے ہاتھ کی مانند درست ہو گیا ٥ اِس پر
فریسیوں نے باہر جاکر اُس کے برخلاف صلاح کی کہ اُسے کس طرح

۱۵ ہلاک کریں۔ یسوع یہ معلوم کر کے وہاں سے روانہ ہوا۔ اور
بہت سے لوگ اُسکے پیچھے ہو لئے۔ اور اُس نے سب کو اچھا
۱۶ ۱۷ کر دیا۔ اور اُنہیں تاکید کی کہ مجھے ظاہر نہ کرنا۔ تاکہ جو یسعیاہ
نبی کی معرفت کہا گیا تھا وہ پورا ہو کہ

۱۸ ۰ دیکھ یہ میرا خادم ہے جسے میں نے چُنا۔
میرا پیارا جس سے میرا دل خوش ہے۔
میں اپنی روح اُس پر ڈالونگا۔
اور وہ غیر قوموں کو انصاف کی خبر دیگا
۱۹ ۰ وہ نہ جھگڑا کریگا نہ شور۔
اور نہ بازاروں میں کوئی اُس کی آواز سُنیگا۔
۲۰ ۰ وہ کُچلے ہوئے سرکنڈے کو نہ توڑیگا۔
اور دُھواں اُٹھتے ہوئے سن کو نہ بجھائیگا۔
جب تک کہ انصاف کی فتح نہ کرلے۔
۲۱ ۰ اور اُس کے نام سے غیر قومیں اُمید رکھینگی۔

۲۲ ۰ اُس وقت لوگ اُس کے پاس ایک اندھے گونگے کو
لائے جس میں بدروح تھی۔ اُس نے اُسے اچھا کر دیا۔ چنانچہ وہ
۲۳ گونگا بولنے اور دیکھنے لگا۔ اور ساری بھیڑ حیران ہو کر کہنے لگی
۲۴ کیا یہ ابنِ داؤد ہے۔ فریسیوں نے سُنکر کہا کہ یہ بدروحوں کے

۲۵ سردار بعلزبول کی مدد بغیر بدروحوں کو نہیں نکالتا۔ اُس نے
اُن کے خیالوں کو جان کر اُنسے کہا جس کسی بادشاہت میں
پھوٹ پڑتی ہے وہ ویران ہو جاتی ہے۔ اور جس کسی شہر یا گھر میں
۲۶ پھوٹ پڑیگی وہ قائم نہ رہیگا۔ اور اگر شیطان ہی نے شیطان کو نکالا
تو اپنا مخالف آپ ہو گیا پھر اُس کی بادشاہت کیونکر قائم رہیگی؟
۲۷ اور اگر میں بعلزبول کی مدد سے بدروحوں کو نکالتا ہوں تو تمہارے
بیٹے کس کی مدد سے نکالتے ہیں؟ پس وہی تمہارے منصف
۲۸ ہونگے۔ لیکن اگر میں خدا کی روح کی مدد سے بدروحوں کو نکالتا
۲۹ ہوں تو خدا کی بادشاہت تمہارے پاس آ پہنچی۔ یا کیونکر کوئی
آدمی کسی زورآور کے گھر میں گھس کر اُس کا اسباب لوٹ سکتا
ہے جب تک کہ پہلے اُس زورآور کو نہ باندھ لے پھر وہ اُسکا گھر
۳۰ لوٹ لیگا۔ جو میرے ساتھ نہیں وہ میرا مخالف ہے۔ اور جو میرے
۳۱ ساتھ جمع نہیں کرتا وہ بکھیرتا ہے۔ اِس لئے میں تم سے کہتا ہوں کہ
آدمیوں کا ہر گناہ اور کفر تو معاف کیا جائیگا مگر جو کفر روح کے حق
۳۲ میں ہو وہ معاف نہ کیا جائیگا۔ اور جو کوئی ابن آدم کے برخلاف
کوئی بات کہیگا وہ اُسے معاف کیجائیگی مگر جو کوئی روح القدس کے برخلاف
کوئی بات کہیگا وہ اُسے معاف نہ کی جائیگی۔ نہ اِس عالم میں نہ
۳۳ آنے والے میں۔ یا تو درخت کو بھی اچھا کہو اور اُسکے پھل کو بھی اچھا

یا درخت کو بھی بُرا کہو اور اُس کے پھل کو بھی بُرا۔ کیونکہ درخت
پھل ہی سے پہچانا جاتا ہے ۞ اے افعی کے بچو تم بُرے ہو کر ۳۴
کیونکر اچھی باتیں کہہ سکتے ہو؟ کیونکہ جو دل میں بھرا ہے وہی مُنہ
پر آتا ہے ۞ اچھا آدمی اچھے خزانے سے اچھی چیزیں نکالتا ہے ۳۵
اور بُرا آدمی بُرے خزانے سے بُری چیزیں نکالتا ہے ۞ اور میں ۳۶
تم سے کہتا ہوں کہ جو نکمّی بات لوگ کہینگے عدالت کے دن اُسکا
حساب دینگے ۞ کیونکہ تو اپنی باتوں کے سبب سے راستباز ۳۷
ٹھیرایا جائیگا۔ اور اپنی باتوں کے سبب سے قصوروار ٹھیرایا جائیگا ۞
اس پر بعض فقیہوں اور فریسیوں نے جواب میں اُس ۳۸
کہا۔ اے اُستاد ہم تجھ سے ایک نشان دیکھنا چاہتے ہیں ۞ اُس ۳۹
نے جواب دے کر اُن سے کہا کہ بُری اور زناکار قوم نشان
ڈھونڈھتی ہے۔ مگر یُوناہ نبی کے نشان کے سوا کوئی اور
نشان اُس کو نہ دیا جائیگا ۞ کیونکہ جیسا یُوناہ تین رات دن مچھلی ۴۰
کے پیٹ میں رہا ویسے ہی ابنِ آدم تین رات دن زمین کے اندر
رہیگا ۞ نینوہ کے لوگ اِس زمانے کے لوگوں کے ساتھ عدالت ۴۱
کے دن کھڑے ہو کر اُنہیں مجرم ٹھیرائینگے۔ کیونکہ اُنہوں نے
یُوناہ کی منادی پر توبہ کی تھی۔ اور دیکھو یہاں وہ ہے جو
یُوناہ سے بھی بڑا ہے ۞ دکھن کی ملکہ اس زمانے کے لوگوں ۴۲

کے ساتھ عدالت کے دن اُٹھکر انہیں مجرم ٹھیرائیگی۔ کیونکہ وہ دنیا
کی حدوں سے سلیمان کی حکومت سُننے کو آئی تھی۔ اور دیکھو
۴۳ یہاں وہ ہے جو سلیمان سے بھی بڑا ہے ۞ جب ناپاک روح
آدمی میں سے نکلتی ہے تو سُوکھے مقاموں میں آرام ڈھونڈتی
۴۴ پھرتی ہے۔ اور پاتی نہیں ۞ اُس وقت کہتی ہے کہ میں اپنے
اُس گھر میں پھر جاؤنگی جس سے نکلی تھی اور آکر اُسے خالی اور
۴۵ جھاڑا ہوا آراستہ پاتی ہے ۞ اس پر وہ جاکر اور سات روحیں
اپنے سے بُری ہمراہ لے آتی ہے اور وہ داخل ہو کر وہاں بستی
ہیں اور اُس آدمی کا پچھلا حال پہلے سے بھی خراب ہو جاتا ہے
اِس زمانے کے بُرے لوگوں کا حال بھی ایسا ہی ہوگا ۞

۴۶ ۞ جب وہ بھیڑ سے یہ کہہ ہی رہا تھا تو دیکھو اُس کی ماں
اور بھائی باہر کھڑے تھے اور اُس سے باتیں کرنی چاہتے
۴۷ تھے ۞ کسی نے اُس سے کہا۔ دیکھ تیری ماں اور بھائی
۴۸ باہر کھڑے ہیں اور تجھ سے باتیں کرنی چاہتے ہیں ۞ اس نے
خبر دینے والے کے جواب میں کہا۔ کون ہے میری ماں اور
۴۹ کون ہیں میرے بھائی؟ ۞ اور اپنا ہاتھ اپنے شاگردوں کی طرف
۵۰ بڑھا کر کہا۔ دیکھو میری ماں اور میرے بھائی یہ ہیں ۞ کیونکہ
جو کوئی میرے آسمانی باپ کی مرضی پر چلتا ہے وہی میرا بھائی

اور بہن اور ماں ہے ٭

باب ۱۳

۱ ٭ اُسی روز یسُوع گھر سے نکلکر جھیل کے کنارے جا
۲ بیٹھا ٭ اور اُس کے پاس ایسی بڑی بھیڑ جمع ہوگئی کہ وہ کشتی
پر سوار ہوا اور ساری بھیڑ کنارے پر کھڑی رہی ٭ اور اُسنے
۳ اُنسے بہت سی باتیں تمثیلوں کے طور پر کہیں کہ دیکھو ایک بونے
۴ والا بیج بونے نکلا ٭ اور بوتے وقت کچھ دانے تو راہ کے کنارے
۵ گرے اور پرندوں نے آکر اُنہیں چگ لیا ٭ اور کچھ پتھریلی زمین
پر گرے جہاں اُنہیں بہت مٹی نہ ملی اور گہری مٹی نہ ملنے کے
۶ سبب جلدی سے اُگ تو آئے ٭ مگر جب سورج نکلا تو جل گئے
۷ اور جڑ نہ ہونے کے سبب سوکھ گئے ٭ اور کچھ جھاڑیوں میں
۸ گرے اور جھاڑیوں نے بڑھ کر اُنہیں دبا لیا ٭ اور کچھ اچھی
زمین میں گرے اور پھل لائے - کچھ سو گنے کچھ ساٹھ گنے کچھ
۹ تیس گنے ٭ جس کے کان ہوں سُن لے ٭
۱۰ ٭ شاگردوں نے پاس آکر اُس سے کہا - تو اُن سے
۱۱ تمثیلوں میں کیوں باتیں کرتا ہے؟ ٭ اُس نے جواب میں اُن
سے کہا - اِس لئے کہ آسمان کی بادشاہت کے بھیدوں کی سمجھ
۱۲ تمہیں دی گئی ہے - مگر اُنہیں نہیں دی گئی ٭ کیونکہ جس کے
پاس ہے اُسے دیا جائیگا اور اُس کے پاس زیادہ ہو جائیگا -

اور جس کے پاس نہیں ہے اُس سے وہ بھی لے لیا جائیگا جو
۱۳ اُس کے پاس ہے ۝ میں اُن سے تمثیلوں میں اسلئے باتیں کرتا
ہوں کہ دیکھتے ہیں اور پھر نہیں دیکھتے - اور سُنتے ہیں اور
۱۴ پھر نہیں سُنتے اور نہیں سمجھتے ۝ اور اُن کے حق میں یسعیاہ کی
یہ پیشینگوئی پوری ہوتی ہے کہ

تم کانوں سے سنوگے اور ہرگز نہ سمجھوگے -
اور آنکھوں سے دیکھوگے اور ہرگز معلوم نہ کروگے -
۱۵ ۝ کیونکہ اِس اُمت کے دل پر چربی چھا گئی ہے -
اور وہ کانوں سے اونچا سنتے ہیں -
اور اُنھوں نے اپنی آنکھیں بند کرلی ہیں -
کہیں ایسا نہ ہو کہ آنکھوں سے معلوم کریں -
اور کانوں سے سُنیں -
اور دل سے سمجھیں
اور رجوع لائیں
اور میں اُنھیں شفا بخشوں

۱۶ ۝ لیکن مبارک ہیں تمہاری آنکھیں اِس لئے کہ وہ دیکھتی ہیں
۱۷ اور تمہارے کان اِس لئے کہ وہ سنتے ہیں ۝ کیونکہ میں تم سے
سچ کہتا ہوں کہ بہت سے نبیوں اور راستبازوں کو آرزو

تھی کہ جو تم دیکھتے ہو اُسے دیکھیں اور نہ دیکھا۔ اور جو تم سنتے ہو اُسے سُنیں اور نہ سُنا ○ پس بونے والے کی تمثیل سُنو۔

۱۸ ○ جب کوئی بادشاہت کا کلام سُنتا ہے اور سمجھتا نہیں تو جو

۱۹ اُس کے دل میں بویا گیا تھا شریر آ کر اُسے چھین لے جاتا ہے۔ یہ وہ ہے جو راہ کے کنارے بو گیا تھا ○ اور جو پتھریلی

۲۰ زمین میں بویا گیا وہ ہے جو کلام کو سنتا ہے اور اُسے فی الفور خوشی سے قبول کر لیتا ہے ○ لیکن اپنے اندر جڑ نہیں رکھتا

۲۱ بلکہ تھوڑے ہی عرصے رہتا ہے۔ اور جب کلام کے سبب مصیبت یا ظلم برپا ہوتا ہے تو فوراً ٹھوکر کھاتا ہے ○ اور جو جھاڑیوں میں

۲۲ بویا گیا وہ ہے جو کلام سُنتا ہے۔ اور دنیا کی فکر اور دولت کا فریب اُس کلام کو دبا لیتا ہے۔ اور وہ بے پھل ہو جاتا ہے ○ اور جو اچھی زمین میں بویا گیا وہ ہے جو کلام کو سنتا اور

۲۳ سمجھتا ہے اور پھل بھی لاتا ہے۔ کوئی سو گنا پھلتا ہے کوئی ساٹھ گنا کوئی تیس گنا +

۲۴ ○ اُس نے ایک اور تمثیل اُن کے سامنے پیش کر کے کہا کہ آسمان کی بادشاہت اُس آدمی کی مانند ہے جس نے

۲۵ اپنے کھیت میں اچھا بیج بویا ○ مگر لوگوں کے سوتے میں اُس کا دشمن آیا اور اُس کے گیہوؤں میں کڑوے دانے بھی بو کر

۲۶ چلا گیا ٭ پس جب پتیاں نکلیں اور بالیں آئیں تو وہ کڑوے
۲۷ دانے بھی دکھائی دیئے ٭ اُس وقت گھر کے مالک کے نوکروں
نے آکر اُس سے کہا۔ اَے خداوند کیا تو نے اپنے کھیت میں اچھا
بیج نہ بویا تھا؟ پھر اُس میں کڑوے دانے کہاں سے آ گئے؟
۲۸ ٭ اُس نے اُن سے کہا۔ یہ کسی دشمن نے کیا ہے۔ نوکروں نے
اُس سے کہا۔ تو کیا تُو چاہتا ہے کہ ہم جا کر اُنہیں جمع کریں؟
۲۹ ٭ اُس نے کہا نہیں۔ کہیں ایسا نہ ہو کہ کڑوے دانوں کو جمع
۳۰ کرنے میں تم اُن کے ساتھ گیہوں بھی اُکھاڑ لو ٭ فصل تک تو
دونوں کو اکٹھا بڑھنے دو۔ اور فصل کے وقت میں کاٹنے والوں سے
کہہ دوں گا کہ پہلے کڑوے دانے جمع کر لو اور جلانے کے واسطے اُن کے
گٹھے باندھ دو اور گیہوں میرے کھتے میں جمع کر دو +
۳۱ ٭ اُس نے ایک اور تمثیل اُن کے سامنے پیش کر کے کہا
کہ آسمان کی بادشاہت اُس رائی کے دانے کی مانند ہے جسے
۳۲ کسی آدمی نے لے کر اپنے کھیت میں بو دیا ٭ وہ سب بیجوں سے
چھوٹا تو ہے۔ مگر جب بڑھ جاتا ہے تو سب ترکاریوں سے بڑا
ہوتا ہے۔ اور ایسا درخت ہو جاتا ہے کہ ہوا کے پرندے آکر اُس کی
ڈالیوں پر بسیرا کرتے ہیں +
۳۳ ٭ اُس نے ایک اور تمثیل اُنہیں سُنائی کہ آسمان کی بادشاہت

اُس خمیر کی مانند ہے۔ جسے کسی عورت نے لے کر تین پیمانے آٹے میں مِلا دیا اور ہوتے ہوتے سب خمیر ہو گیا۔
۳۴ ٥ یہ سب باتیں یسُوع نے بھیڑ سے تمثیلوں میں کہیں اور بغیر
۳۵ تمثیل کے وہ اُن سے کچھ نہ کہتا تھا۔ تاکہ جو نبی کی معرفت کہا گیا تھا وہ پورا ہو کہ
میں تمثیلیں کہنے کو اپنا منہ کھولونگا۔
میں اُن باتوں کو ظاہر کرونگا جو بنائے عالم کے وقت سے پوشیدہ رہیں۔
۳۶ ٥ اُس وقت وہ بھیڑ کو چھوڑ کر گھر میں گیا اور اُس کے شاگردوں نے اُس کے پاس آ کر کہا کہ کھیت کے کڑوے
۳۷ دانوں کی تمثیل ہمیں سمجھا دے۔ اُس نے جواب میں کہا کہ اچھے
۳۸ بیج کا بونے والا ابنِ آدم ہے۔ اور کھیت دنیا اور اچھا بیج
۳۹ بادشاہت کے بیٹے اور کڑوے دانے شریر کے فرزند۔ جس دشمن نے اُنہیں بویا وہ ابلیس ہے اور فصل دنیا کا آخر اور
۴۰ کاٹنے والے فرشتے۔ جیسے کڑوے دانے جمع کئے جاتے اور آگ
۴۱ میں جلائے جاتے ہیں ویسے ہی دنیا کے آخر میں ہوگا۔ ابنِ آدم اپنے فرشتوں کو بھیجیگا اور وہ سب ٹھوکر کھلانے والی چیزوں اور
۴۲ بدکاروں کو اُسکی بادشاہت میں سے جمع کرینگے۔ اور اُنہیں

آگ کی بھٹی میں ڈال دینگے۔ وہاں رونا اور دانتوں کا پیسنا ہوگا؛ ۴۳ اُس وقت راستباز اپنے باپ کی بادشاہت میں آفتاب کی مانند چمکینگے۔ جس کے کان ہوں وہ سُن لے ٭

۴۴ ٥ آسمان کی بادشاہت کھیت میں ایک چھپے ہوئے خزانے کی مانند ہے۔ جسے کسی آدمی نے پاکر چھپا دیا اور اُسکی خوشی میں جاکر اپنا سارا مال بیچ ڈالا اور اُس کھیت کو مول لیا ٭

۴۵ ٥ پھر آسمان کی بادشاہت اُس سوداگر کی مانند ہے جو ۴۶ عمدہ عمدہ موتیوں کی تلاش میں تھا؛ جب اُسے ایک بیش قیمت موتی ملا تو جاکر اپنا سارا مال بیچ ڈالا اور اُسے مول لیا ٭

۴۷ ٥ پھر آسمان کی بادشاہت اُس بڑے جال کی مانند ہے جو دریا میں ڈالا گیا اور اُس نے ہر قسم کی مچھلیاں سمیٹ لیں۔ ۴۸ ٥ اور جب بھر گیا تو اُسے کنارے پر کھینچ لائے اور بیٹھ کر اچھی اچھی تو برتنوں میں جمع کرلیں اور بُری بُری پھینک دیں۔ ۴۹ ٥ دُنیا کے آخر میں ایسا ہی ہوگا۔ فرشتے نکلینگے اور شریروں کو راستبازوں میں سے جدا کرینگے اور اُنہیں آگ کی بھٹی میں ۵۰ ڈالدینگے؛ وہاں رونا اور دانتوں کا پیسنا ہوگا ٭

۵۱ ٥ کیا تم یہ سب باتیں سمجھ گئے؟ اُنہوں نے اُس سے کہا۔ ۵۲ ہاں؛ اُس نے اُن سے کہا۔ اِس لئے ہر فقیہ جو آسمان کی

بادشاہت کا شاگرد بنا ہے گھر کے اُس مالک کی مانند ہے جو
اپنے خزانے میں سے نئی اور پُرانی چیزیں نکالتا ہے ۔

۵۳ اور جب یسوع یہ تمثیلیں ختم کر چکا تو ایسا ہوا کہ وہاں سے
۵۴ روانہ ہو گیا ۔ اور اپنے وطن میں آ کر اُن کے عبادتخانے
میں اُنہیں ایسی تعلیم دینے لگا کہ وہ حیران ہو کر بولے کہ
۵۵ اِسکو یہ حکمت اور معجزے کہاں سے مل گئے ۔ کیا یہ بڑھئی
کا بیٹا نہیں ۔ اور اِسکی ماں کا نام مریم اور اِس کے بھائی
۵۶ یعقوب اور یوسف اور شمعون اور یہوداہ نہیں ۔ اور کیا
اِس کی سب بہنیں ہمارے ہاں نہیں ۔ پھر یہ ساری باتیں
۵۷ اِس کو کہاں سے آ گئیں ۔ اور اُنہوں نے اُسکے سبب سے
ٹھوکر کھائی ۔ مگر یسوع نے اُن سے کہا کہ نبی اپنے وطن اور
۵۸ اپنے گھر کے سوا اور کہیں بے عزت نہیں ہوتا ۔ اور اُس
نے اُن کی بے اعتقادی کے سبب وہاں بہت سے معجزے
نہ دکھائے ۔

۱۴ باب ۱ اُس وقت چوتھائی ملک کے حاکم ہیرودیس نے
۲ یسوع کی شہرت سُنی ۔ اور اپنے خادموں سے کہا کہ یہ یوحنا
بپتسمہ دینے والا ہے ۔ وہ مُردوں میں سے جی اُٹھا ہے ۔
۳ اِس لئے اِس سے یہ معجزے ظاہر ہوتے ہیں ۔ کیونکہ ہیرودیس

نے ہیرودیاس اپنے بھائی فلپس کی بیوی کے سبب یوحنا کو
۴ پکڑ کر باندھا اور قید خانہ میں ڈال دیا تھا۔ اسلئے کہ یوحنا اُس
۵ سے کہتا تھا کہ اس کا رکھنا تجھے روا نہیں۔ اور وہ ہر چند اُسے
قتل کرنا چاہتا تھا مگر لوگوں سے ڈرتا تھا کیونکہ وہ اُسے نبی جانتے
۶ تھے۔ لیکن جب ہیرودیس کی سالگرہ ہوئی تو ہیرودیاس کی بیٹی نے
۷ محفل میں ناچ کر ہیرودیس کو خوش کیا۔ اس پر اُس نے قسم کھا کے
۸ اُس سے وعدہ کیا کہ جو کچھ تو مانگیگی تجھے دونگا۔ وہ اپنی ماں
کے سکھانے سے بولی کہ یوحنا بپتسمہ دینے والے کا سر تھال میں یہیں
۹ مجھے منگوا دے۔ بادشاہ غمگین تو ہوا۔ مگر اپنی قسموں اور مہمانوں
۱۰ کے سبب اُس نے حکم دیا کہ دے دیا جائے۔ اور آدمی بھیجکر قید
۱۱ خانہ میں یوحنا کا سر کٹوا لیا۔ اور اُس کا سر تھال میں لایا گیا
۱۲ اور لڑکی کو دیا گیا۔ وہ اُسے اپنی ماں کے پاس لے گئی۔ اور
اُس کے شاگردوں نے آکر لاش اٹھالی اور اُسے دفن کر دیا
اور جاکر یسوع کو خبر دی ✦

۱۳ جب یسوع نے یہ سنا تو وہاں سے کشتی پر کسی الگ ویران
جگہ کو روانہ ہوا۔ اور لوگ یہ سنکر شہروں کو چھوڑ چھوڑ کے پیدل
۱۴ اُس کے پیچھے گئے۔ اُس نے نکلکر بڑی بھیڑ دیکھی اور اُسے
۱۵ اُن پر ترس آیا اور اُس نے اُن کے بیماروں کو اچھا کر دیا۔ اور

جب شام ہوئی تو شاگرد اُس کے پاس آ کر بولے کہ جگہ ویران ہے اور اب وقت گذر گیا ہے۔ لوگوں کو رخصت کر دے تاکہ گاؤں میں جا کر اپنے واسطے کھانا مول لے لیں ۰ مگر یسوع نے ۱۶ اُن سے کہا کہ اِن کا جانا ضرور نہیں۔ تم انہیں کھانے کو دو۔ ۰ اُنہوں نے اُس سے کہا کہ یہاں ہمارے پاس پانچ روٹیوں ۱۷ اور دو مچھلیوں کے سوا اور کچھ نہیں ۰ اُس نے کہا۔ انہیں یہاں ۱۸ میرے پاس لے آؤ ۰ اور اُس نے لوگوں کو حکم دیا کہ گھاس پر ۱۹ بیٹھو اور اُن پانچ روٹیوں اور دو مچھلیوں کو لیکر اور آسمان کی طرف دیکھکر برکت چاہی۔ اور انہیں توڑ کر شاگردوں کو دیا اور شاگردوں نے لوگوں کو ۰ اور سب کھا کر سیر ہو گئے پھر انہوں ۲۰ نے بچے ہوئے ٹکڑوں سے بھری ہوئی بارہ ٹوکریاں اُٹھائیں۔ ۰ اور کھانے والے سوا عورتوں اور بچوں کے پانچ ہزار مرد ۲۱ کے قریب تھے ۰

۰ اور اُس نے فوراً شاگردوں کو مجبور کیا کہ کشتی پر سوار ۲۲ ہو کر اُس سے پہلے پار چلے جائیں جب تک کہ وہ لوگوں کو رخصت کرے ۰ اور لوگوں کو رخصت کر کے علحدہ دعا مانگنے کے لئے ۲۳ پہاڑ پر چڑھ گیا۔ اور جب شام ہوئی تو وہاں اکیلا تھا مگر کشتی اس وقت جھیل کے بیچ میں تھی اور لہروں سے ڈگمگا رہی تھی کیونکہ

۲۵ ہوا مخالف تھی ○ اور وہ رات کے چوتھے پہر جھیل پر چلتا ہوا
۲۶ اُن کے پاس آیا ○ شاگرد اُسے جھیل پر چلتے ہوئے دیکھ کر گھبرا
گئے اور کہنے لگے کہ یہ کوئی بھوت ہے۔ اور ڈر کے مارے چلا اُٹھے
۲۷ ○ یسوع نے فوراً اُن سے کہا کہ خاطر جمع رکھو میں ہوں۔ ڈرو نہیں۔
۲۸ ○ پطرس نے اُسے جواب میں کہا۔ اَے خداوند۔ اگر تو ہے تو مجھے
۲۹ حکم دے کہ پانی پر چل کر تیرے پاس آؤں ○ اُس نے کہا۔ آ۔ پطرس
کشتی سے اُتر کر یسوع کے پاس جانے کے لئے پانی پر چلنے لگا۔
۳۰ ○ اور جب ہوا دیکھی تو ڈر گیا اور جب ڈوبنے لگا تو چلا کر کہا
۳۱ اَے خداوند۔ مجھے بچا ○ یسوع نے فوراً ہاتھ بڑھا کر اُسے پکڑ لیا
۳۱ اور اُس سے کہا اَے کم اعتقاد۔ تو نے کیوں شک کیا؟ ○ اور
۳۲ جب وہ کشتی پر چڑھ آئے تو ہوا تھم گئی ○ اور جو کشتی پر تھے اُنہوں
نے اُسے سجدہ کر کے کہا تو بیشک خدا کا بیٹا ہے ✣
۳۴ ○ وہ پار اُتر کر گنیسرت کے علاقے میں پہنچے ○ اور وہاں
۳۵ کے لوگوں نے اُسے پہچان کر اُس ساری گرد نواح میں خبر بھیجی
۳۶ اور سب بیماروں کو اُس کے پاس لائے ○ اور وہ اُس کی منت
کرنے لگے کہ اُس کی پوشاک کا کنارہ ہی چھو لیں اور جتنے
لوگوں نے چھوا وہ اچھے ہو گئے ✣
۱۵ ب ○ اُس وقت فریسیوں اور فقیہوں نے یروشلیم سے

۲ یسوع کے پاس آکر کہا کہ ٥ تیرے شاگرد بزرگوں کی روایت کو کیوں ٹال دیتے ہیں کہ روٹی کھانے کے وقت ہاتھ نہیں دھوتے
۳ ٥ اس نے جواب میں اُن سے کہا کہ تم بھی اپنی روایت سے
۴ خدا کا حکم کیوں ٹال دیتے ہو؟ ٥ کیونکہ خدا نے فرمایا کہ ماں باپ کی عزت کر۔ اور جو ماں یا باپ کو بُرا کہے وہ ضرور جان سے مارا
۵ جائے ٥ مگر تم کہتے ہو کہ جو کوئی باپ یا ماں سے کہے کہ جس چیز
۶ کے سبب تو مجھ سے فائدہ اُٹھا سکتا تھا وہ خدا کی نذر ہو چکی ٥ تو وہ اپنے باپ کی عزت نہ کرے۔ پس تم نے اپنی روایت سے
۷ خدا کا کلام باطل کر دیا ٥ اے ریاکارو۔ یسعیاہ نے تمہارے حق میں کیا خوب نبوت کی کہ
۸ ٥ یہ اُمت زبان سے تو میری عزت کرتی ہے۔ مگر
اُنکا دل مجھ سے دور ہے۔
۹ ٥ اور وہ بے فائدہ میری پرستش کرتے ہیں
کیونکہ آدمیوں کے حکموں کی تعلیم دیتے ہیں
۱۰ ٥ پھر اس نے لوگوں کو پاس بُلا کر اُن سے کہا کہ سنو اور سمجھو۔
۱۱ ٥ جو چیز مُنہ میں جاتی ہے وہ تو آدمی کو ناپاک نہیں کرتی۔ مگر جو
۱۲ مُنہ سے نکلتی ہے وہی آدمی کو ناپاک کرتی ہے ٥ اس وقت شاگردوں نے اُس کے پاس آکر کہا کیا تو جانتا ہے کہ فریسیوں

۱۲ نے یہ بات سن کر ٹھوکر کھائی ؟ ۰ اُس نے جواب میں کہا کہ ہر
ایک پودھا جسے میرے آسمانی باپ نے نہیں لگایا جڑ سے اُکھاڑا
۱۴ جائیگا ۰ اُنہیں چھوڑ دو - وہ اندھے راہ بتانے والے ہیں اور اگر
۱۵ اندھے کو اندھا راہ بتائیگا تو دونو گڑھے میں گر پڑینگے ۰ پطرس
۱۶ نے جواب میں اُس سے کہا کہ یہ تمثیل ہمیں سمجھا دے ۰ اُس نے
۱۷ کہا کیا تم بھی اب تک بے سمجھ ہو ؟ ۰ کیا نہیں سمجھتے کہ جو کچھ منہ
میں جاتا ہے وہ پیٹ میں پڑتا اور پائخانے میں نکل جاتا ہے
۱۸ ۰ مگر جو باتیں منہ سے نکلتی ہیں وہ دل سے نکلتی ہیں - اور
۱۹ وہی آدمی کو ناپاک کرتی ہیں ۰ کیونکہ برے خیال - خون ریزیاں
زناکاریاں حرامکاریاں چوریاں - جھوٹی گواہیاں - بدگوئیاں دل
۲۰ ہی سے نکلتی ہیں ۰ یہی باتیں ہیں جو آدمی کو ناپاک کرتی ہیں
مگر بغیر ہاتھ دھوئے کھانا کھانا آدمی کو ناپاک نہیں کرتا ◆
۲۱ ۰ پھر یسوع وہاں سے نکل کر صور اور صیدا کے علاقے کو
۲۲ روانہ ہوا ۰ اور دیکھو ایک کنعانی عورت اُن سرحدوں سے
نکلی اور پکار کر کہا کہ اے خداوند ابن داؤد مجھ پر رحم کر ایک
۲۳ بدروح میری بیٹی کو بری طرح ستاتی ہے ۰ مگر اُس نے کچھ جواب
اُسے نہ دیا - اور اُس کے شاگردوں نے پاس آکر اُس سے یہ
عرض کی کہ اُسے رخصت کر دے - کیونکہ ہمارے پیچھے چلاتی ہے -

۲۴ ٥ اُس نے جواب میں کہا کہ مَیں اسرائیل کے گھرانے کی کھوئی
۲۵ ہوئی بھیڑوں کے سوا اور کسی کے پاس نہیں بھیجا گیا ٥ مگر اُس
۲۶ نے آکر اُسے سجدہ کیا اور کہا۔ اَے خداوند میری مدد کر ٥ اُس نے
جواب میں کہا کہ لڑکوں کی روٹی لیکر کتوں کو ڈال دینی اچھی
۲۷ نہیں ٥ اُس نے کہا ہاں خداوند۔ کیونکہ کُتّے بھی اُن ٹکڑوں
۲۸ میں سے کھاتے ہیں جو اُنکے مالکوں کی میز سے گرتے ہیں ٥ اِس
پر یسوع نے جواب میں اُس سے کہا۔ اَے عورت تیرا بڑا ہی
ایمان ہے۔ جیسا چاہتی ہے تیرے لیئے ویسا ہی ہو۔ اور
اُس کی بیٹی نے اُسی گھڑی شفا پائی ✦

۲۹ ٥ پھر یسوع وہاں سے چلکر گلیل کی جھیل کے نزدیک
۳۰ آیا اور پہاڑ پر چڑھ کر وہیں بیٹھ گیا ٥ اور ایک بڑی بھیڑ
لنگڑوں اندھوں گونگوں ٹنڈوں اور بہت سے اَور بیماروں کو اپنے
ساتھ لیکر اُس کے پاس آئی اور اُنہیں اُس کے پاؤں میں
۳۱ ڈال دیا۔ اور اُس نے اُنہیں اچھا کر دیا ٥ چنانچہ جب بھیڑ نے
دیکھا کہ گونگے بولتے ٹنڈے تندرست ہوتے اور لنگڑے چلتے اور
اندھے دیکھتے ہیں تو تعجب کیا اور اسرائیل کے خدا کی بڑائی کی ٥
۳۲ ٥ اور یسوع نے اپنے شاگردوں کو پاس بلا کر کہا کہ مجھے
اِس بھیڑ پر ترس آتا ہے کیونکہ وہ اب تین دن میرے ساتھ

رہی ہے اور اُن کے پاس کچھ کھانے کو نہیں۔ اور اُنہیں بھوکا
رخصت کرنا میں نہیں چاہتا۔ کہیں ایسا نہ ہو کہ راہ میں تھک کر
۳۳ رہ جائیں ٭ شاگردوں نے اُس سے کہا کہ بیابان میں ہم اتنی
۳۴ روٹیاں کہاں سے لائیں کہ ایسی بڑی بھیڑ کو سیر کریں؟ ٭ یسوع
نے اُن سے کہا کہ تمہارے پاس کتنی روٹیاں ہیں؟ وہ بولے
۳۵ سات اور تھوڑی سی چھوٹی مچھلیاں ہیں ٭ اُس نے لوگوں کو
۳۶ حکم دیا کہ زمین پر بیٹھ جاؤ ٭ اور اُن سات روٹیوں اور مچھلیوں
کو لے کر شکر کیا اور اُنہیں توڑ کر شاگردوں کو دینے لگا اور شاگرد
۳۷ لوگوں کو ٭ اور سب کھا کر سیر ہو گئے اور بچے ہوئے ٹکڑوں سے
۳۸ بھرے ہوئے سات ٹوکرے اُٹھائے ٭ اور کھانے والے سوا عورتوں
۳۹ اور بچوں کے چار ہزار مرد تھے ٭ پھر وہ بھیڑ کو رخصت کر کے
کشتی پر سوار ہوا اور مگدن کی سرحدوں میں آگیا ٭

۱۶ باب ۱ ٭ پھر فریسیوں اور صدوقیوں نے پاس آکر آزمانے
کے لئے اُس سے درخواست کی کہ ہمیں کوئی آسمانی نشان دکھا
۲ ٭ اُس نے جواب میں اُن سے کہا کہ شام کو تم کہہ دیتے ہو کہ دن
۳ کھلا ہوا رہیگا کیونکہ آسمان لال ہے ٭ اور صبح کو یہ کہ آج
آندھی چلیگی کیونکہ آسمان لال اور دھندلا ہے۔ تم آسمان
کی صورت میں تو تمیز کرنی جانتے ہو مگر زمانوں کی علامتوں

۴ ہیں تمیز نہیں کر سکتے؟ بُری اور زناکار قوم نشان ڈھونڈتی
ہے۔ مگر یوناہ کے نشان کے سوا کوئی اور نشان اُس کو نہ دیا
جائیگا۔ اور وہ اُنہیں چھوڑ کر چلا گیا ✦

۵ ۰ اور شاگرد پار پہنچے اور روٹی ساتھ لینی بھول گئے
۶ تھے۔ یسوع نے اُن سے کہا دیکھو فریسیوں اور صدوقیوں کے
۷ خمیر سے خبردار رہنا۔ اُنہوں نے آپس میں بحث کر کے کہا کہ ہم
۸ روٹی نہیں لائے تھے۔ یسوع نے یہ معلوم کر کے کہا۔ اے کم اعتقادو
اِس آپس میں کیوں بحث کرتے ہو کہ ہمارے پاس روٹی نہیں؟
۹ ۰ کیا اب تک نہیں سمجھتے اور اُن پانچ ہزار آدمیوں کی پانچ
روٹیاں تمہیں یاد نہیں۔ اور یہ کہ کتنی ٹوکریاں اُٹھائی تھیں؟
۱۰ ۰ اور نہ اُن چار ہزار آدمیوں کی سات روٹیاں اور نہ یہ کہ
۱۱ کتنے ٹوکرے اُٹھائے تھے؟ ۰ کیا وجہ ہے کہ تم یہ نہیں سمجھتے کہ
میں نے تم سے روٹی کی بابت نہیں کہا؟ فریسیوں اور صدوقیوں
۱۲ کے خمیر سے خبردار رہو؟ ۰ اس وقت اُن کی سمجھ میں آیا کہ
اُس نے روٹی کے خمیر سے نہیں بلکہ فریسیوں اور صدوقیوں
کی تعلیم سے خبردار رہنے کو کہا تھا ✦

۱۳ ۰ جب یسوع قیصریہ فلپی کے علاقے میں آیا تو اپنے شاگردوں
۱۴ سے یہ پوچھا کہ لوگ ابن آدم کو کیا کہتے ہیں؟ ۰ اُنہوں نے

کہا بعض یُوحنا بپتسمہ دینے والا کہتے ہیں۔ بعض ایلیاہ بعض
۱۵ یرمیاہ یا نبیوں میں سے کوئی ۔ اُس نے اُن سے کہا مگر تم
۱۶ مجھے کیا کہتے ہو؟ شمعون پطرس نے جواب میں کہا۔ تو زندہ خدا
۱۷ کا بیٹا مسیح ہے ۔ یسوع نے جواب میں اُس سے کہا کہ مبارک ہے
تو شمعون بریونس۔ کیونکہ یہ بات جسم اور خون نے نہیں۔ بلکہ
۱۸ میرے باپ نے جو آسمان پر ہے تجھ پر ظاہر کی ہے ۔ اور میں
بھی تجھ سے کہتا ہوں کہ تو پطرس ہے اور میں اس پتھر پر اپنی
کلیسیا بناؤنگا۔ اور عالمِ ارواح کے دروازے اُس پر غالب نہ
۱۹ آئینگے ۔ میں آسمان کی بادشاہت کی کنجیاں تجھے دونگا۔ اور جو
کچھ تو زمین پر باندھیگا وہ آسمان پر بندھیگا۔ اور جو کچھ تو زمین
۲۰ پر کھولیگا وہ آسمان پر کھلیگا ۔ اُسوقت اُس نے شاگردوں
کو حکم دیا کہ کسی کو نہ بتانا کہ یہ مسیح ہے +
۲۱ اُس وقت سے یسوع اپنے شاگردوں پر یہ بات ظاہر
کرنے لگا کہ مجھے ضرور ہے کہ یروشلیم کو جاؤں اور بزرگوں
اور سردار کاہنوں اور فقیہوں کی طرف سے بہت دکھ
اُٹھاؤں اور قتل کیا جاؤں اور تیسرے دن جی اُٹھوں۔
۲۲ اس پر پطرس اُس کو الگ لے جا کر اُسے ملامت کرنے
لگا کہ اے خداوند۔ خدا نہ کرے۔ یہ تجھ پر ہرگز نہیں ہونے

۲۳ کا ○ اُس نے پھر کر پطرس سے کہا - اَے شیطان میرے سامنے
سے دُور ہو جا - تو میرے لئے ٹھوکر کا باعث ہے - کیونکہ تو خدا
کی باتوں کا نہیں بلکہ آدمیوں کی باتوں کا خیال رکھتا ہے -
۲۴ ○ اُس وقت یسوع نے اپنے شاگردوں سے کہا کہ اگر کوئی
میرے پیچھے آنا چاہے تو اپنی خودی سے انکار کرے اور اپنی
۲۵ صلیب اُٹھا کر میرے پیچھے ہو لے ○ کیونکہ جو کوئی اپنی جان
بچانی چاہیگا اُسے کھوئیگا - اور جو کوئی میری خاطر اپنی جان
۲۶ کھوئیگا وہ اُسے پائیگا ○ اور اگر آدمی ساری دنیا حاصل
کرے اپنی جان کا نقصان اُٹھائے تو اُسے کیا فائدہ ہوگا ؟
۲۷ اور آدمی اپنی جان کے بدلے کیا دیگا ؟ ○ کیونکہ ابن آدم اپنے
باپ کے جلال میں اپنے فرشتوں کے ساتھ آئیگا - اُس وقت
۲۸ ہر ایک کو اُس کے کاموں کے موافق بدلا دیگا ○ میں تم سے
سچ کہتا ہوں کہ جو یہاں کھڑے ہیں اُن میں سے بعض ایسے
ہیں کہ جب تک ابن آدم کو بادشاہ ہو کر آتے ہوئے نہ دیکھ
لینگے ہرگز موت کا مزہ نہ چکھینگے ◆

۱ ۱۷ ○ چھ دن کے بعد یسوع پطرس اور یعقوب اور اُسکے
بھائی یوحنا کو ہمراہ لیکر اُنہیں ایک اونچے پہاڑ پر الگ
۲ لے گیا ○ اور اُن کے سامنے اُس کی صورت بدل گئی -

اور اُس کا چہرہ سورج کی مانند چمکا اور اُس کی پوشاک نور
۳ کی مانند سفید ہو گئی ۰ اور دیکھو موسٰی اور ایلیاہ اُس کے
۴ ساتھ باتیں کرتے ہوئے اُنہیں دکھائی دیئے ۰ پطرس
نے یسوع سے کہا - اے خداوند ہمارا یہاں رہنا اچھا ہے
مرضی ہو تو میں یہاں تین ڈیرے بناؤں - ایک تیرے
۵ لئے - ایک موسٰی کے لئے - ایک ایلیاہ کے لئے ۰ وہ بول
ہی رہا تھا کہ دیکھو ایک نورانی بادل نے اُن پر سایہ کر
لیا - اور دیکھو اُس بادل میں سے یہ آواز آئی - کہ یہ میرا پیارا
۶ بیٹا ہے جس سے میں خوش ہوں - اسکی سنو ۰ شاگرد یہ
۷ سُنکر منہ کے بل گرے اور بہت ہی ڈر گئے ۰ یسوع نے پاس
۸ آکر اُنہیں چھوا اور کہا کہ اُٹھو اور ڈرو نہیں ۰ جب
اُنہوں نے اپنی آنکھیں اُٹھائیں تو یسوع ہی کے سوا اور
کوئی دکھائی نہ دیا ۰

۹ ۰ اور پہاڑ سے اترتے ہی یسوع نے اُنہیں یہ حکم دیا
کہ جب تک ابن آدم مردوں میں سے نہ جی اُٹھے جو کچھ
۱۰ تم نے دیکھا اُس کا ذکر کسی سے نہ کرنا ۰ اُسکے شاگردوں
نے اُس سے یہ پوچھا کہ پھر فقیہ کیوں کہتے ہیں کہ ایلیاہ کا
۱۱ پہلے آنا ضرور ہے ۰ اُس نے جواب میں کہا - ایلیاہ البتہ

۱۲ آئیگا اور سب کچھ بحال کریگا ۰ لیکن میں تم سے کہتا ہوں
کہ ایلیاہ تو آچکا اور انہوں نے اُس کو نہیں پہچانا۔ بلکہ جو چاہا
اُس کے ساتھ کیا۔ اِسی طرح ابنِ آدم بھی اُنکے ہاتھ سے دُکھ
۱۳ اُٹھائیگا ۰ اس وقت شاگردوں نے سمجھا کہ اُس نے ہم سے
یوحنا بپتسمہ دینے والے کی بابت کہا ہے ۰

۱۴ ۰ اور جب وہ بھیڑ کے پاس پہنچے تو ایک آدمی اُسکے
۱۵ پاس آیا اور اُسکے آگے گھٹنے ٹیک کر کہنے لگا ۰ اے خداوند
میرے بیٹے پر رحم کر کیونکہ اُس کو مرگی آتی ہے اور وہ بہت
دُکھ اُٹھاتا ہے۔ اِس لئے کہ اکثر آگ میں گر پڑتا ہے اور اکثر
۱۶ پانی میں بھی ۰ اور میں اس کو تیرے شاگردوں کے پاس
۱۷ لایا تھا۔ مگر وہ اُسے اچھا نہ کر سکے ۰ یسوع نے جواب میں کہا اے
بے اعتقاد اور کجرو قوم میں کب تک تمہارے ساتھ رہونگا۔ کب
تک تمہاری برداشت کرونگا؟ اُسے یہاں میرے پاس لے
۱۸ آؤ ۰ یسوع نے اُسے جھڑکا اور بدروح اُس سے نکل گئی اور
۱۹ وہ لڑکا اُسی گھڑی اچھا ہو گیا ۰ اُس وقت شاگردوں نے
یسوع کے پاس الگ آکر کہا۔ کہ ہم اُس کو کیوں نہ نکال سکے؟
۲۰ ۰ اُس نے اُن سے کہا اپنے ایمان کی کمی کے سبب۔ کیونکہ میں
تم سے سچ کہتا ہوں کہ اگر تم میں رائی کے دانے کے برابر بھی ایمان

ہوگا تو اس پہاڑ سے کہہ سکو گے کہ یہاں سے سرک کر وہاں چلا جا اور وہ
چلا جائیگا اور کوئی بات تمہارے لئے ناممکن نہ ہوگی*

۲۲ ۰ اور جب وہ گلیل میں رہتے تھے تو یسوع نے اُن سے کہا کہ
۲۳ اِبنِ آدم آدمیوں کے حوالے کیا جائیگا ۰ اور وہ اُسے قتل کرینگے اور
وہ تیسرے دن زندہ کیا جائیگا - اس پر وہ بہت ہی غمگین ہوئے*

۲۴ ۰ اور جب کفرنحوم میں آئے تو مثقال لینے والوں نے پطرس
۲۵ کے پاس آکر کہا۔ کیا تمہارا اُستاد مثقال نہیں دیتا؟ ۰ اُس نے
کہا ہاں دیتا ہے ۰ اور جب وہ گھر میں آیا تو یسوع نے اُسکے بولنے
سے پہلے ہی کہا۔ اے شمعون تو کیا سمجھتا ہے کہ دنیا کے بادشاہ
کن سے محصول یا جزیہ لیتے ہیں؟ اپنے بیٹوں سے یا غیروں سے؟
۲۶ ۰ جب اُس نے کہا کہ غیروں سے تو یسوع نے اُس سے کہا پس
۲۷ بیٹے بری ہوئے ۰ مگر اس لئے کہ ہم اُنہیں ٹھوکر نہ کھلائیں تو
جھیل پر جاکر بنسی ڈال - اور جو مچھلی پہلے نکلے اُسے لے لے اور
جب اُس کا مُنہ کھولیگا تو ایک سکہ ملیگا ۰ وہ لے کر میرے اور
اپنے بدلے اُنہیں دے دینا*

باب ۱۸ ۰ اُسی وقت شاگرد یسوع کے پاس آکر بولے پس آسمان
۱ کی بادشاہت میں بڑا کون ہے؟ ۰ اُس نے ایک بچے کو پاس
۲ بلا کر اُسے اُن کے بیچ میں کھڑا کر دیا ۰ اور کہا میں تم سے سچ

کہتا ہوں کہ اگر تم نہ پھرو گے اور بچوں کی مانند نہ بنو گے تو
۴ آسمان کی بادشاہت میں ہرگز داخل نہ ہو گے۔ پس جو کوئی
اپنے آپ کو اِس بچے کی مانند چھوٹا بنائیگا وہی آسمان کی
۵ بادشاہت میں بڑا ہوگا۔ اور جو کوئی ایسے بچے کو میرے نام
۶ پر قبول کریگا وہ مجھے قبول کریگا۔ لیکن جو کوئی ان چھوٹوں میں
سے جو مجھ پر ایمان لے آئے ہیں کسی کو ٹھوکر کھلائیگا اُسکے لئے یہ
بہتر ہوتا کہ ایک بڑی چکی کا پاٹ اُس کے گلے میں باندھکر
۷ وہ گہرے سمندر میں ڈبو دیا جائے۔ ٹھوکروں کے سبب دنیا پر
افسوس ہے کیونکہ ٹھوکروں کا لگنا ضرور ہے۔ لیکن اس آدمی
۸ پر افسوس ہے جس کے باعث سے ٹھوکر لگتی ہے۔ پس اگر تیرا ہاتھ
یا تیرا پاؤں تجھے ٹھوکر کھلائے تو اُسے کاٹ کر اپنے پاس سے
پھینک دے۔ کیونکہ ٹنڈا یا لنگڑا ہو کر زندگی میں داخل ہونا تیرے
لئے اُس سے بہتر ہے کہ دو ہاتھ یا دو پاؤں ہوتے ہوئے تو ہمیشہ
۹ کی آگ میں ڈالا جائے۔ اور اگر تیری آنکھ تجھے ٹھوکر کھلائے تو
اُسے نکال کر اپنے پاس سے پھینک دے۔ کانا ہو کر زندگی میں
داخل ہونا تیرے لئے اُس سے بہتر ہے کہ دو آنکھیں ہوتے
۱۰ ہوئے تو آگ کے جہنم میں ڈالا جائے۔ خبردار۔ ان چھوٹوں میں
سے کسی کو ناچیز نہ جاننا۔ کیونکہ میں تم سے کہتا ہوں کہ آسمان پر

اُن کے فرشتے میرے آسمانی باپ کا منہ ہمیشہ دیکھتے ہیں۔

۱۲ ٥ تم کیا سمجھتے ہو؟ اگر کسی آدمی کی سو بھیڑیں ہوں اور اُن میں سے ایک بھٹک جائے تو کیا وہ ننانوے کو چھوڑ کر اور

۱۳ پہاڑوں پر جا کر اُس بھٹکی ہوئی کو نہ ڈھونڈیگا؟ ٥ اور اگر ایسا ہو کہ اُسے پائے تو میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ وہ اُن ننانوے کی نسبت جو بھٹکی نہیں اس بھیڑ کی زیادہ خوشی

۱۴ کریگا ٥ اسی طرح تمہارے آسمانی باپ کی یہ مرضی نہیں کہ اِن چھوٹوں میں سے کوئی ہلاک ہو +

۱۵ ٥ اگر تیرا بھائی تیرا گناہ کرے تو جا اور اکیلے میں بات چیت کرکے اُسے سمجھا۔ اگر وہ تیری سنے تو تُو نے اپنے بھائی

۱۶ کو پا لیا ٥ اور اگر نہ سنے تو اور ایک دو آدمیوں کو اپنے ساتھ لیجا۔ تاکہ ہر ایک بات دو تین گواہوں کی زبان سے

۱۷ ثابت ہو جائے ٥ اگر وہ اُن کی سننے سے بھی انکار کرے تو کلیسیا سے کہہ۔ اور اگر کلیسیا کے سننے سے بھی انکار کرے تو تُو اُسے غیر قوم والے اور محصول لینے والے کے برابر جان۔

۱۸ ٥ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ جو کچھ تم زمین پر باندھو گے وہ آسمان پر بندھیگا۔ اور جو کچھ تم زمین پر کھولوگے وہ آسمان پر کھلیگا۔

۱۹ ٥ پھر میں تم سے کہتا ہوں کہ اگر تم میں سے دو شخص زمین پر

پر کسی بات کے لئے جسے وہ مانگتے ہوں اتفاق کریں تو وہ
(۲۰) میرے آسمانی باپ کی طرف سے اُن کے لئے ہو جائیگی ۔ کیونکہ
جہاں دو یا تین میرے نام پر اکٹھے ہوتے ہیں وہاں میں اُنکے
بیچ میں ہوتا ہوں ۔
(۲۱) ۔ اُس وقت پطرس نے پاس آکر اُس سے کہا ۔ اے
خداوند اگر میرا بھائی میرا گناہ کرتا رہے تو میں کتنی دفعہ اُسے
(۲۲) معاف کروں ۔ کیا سات دفعہ تک ؟ ۔ یسوع نے اُس سے
کہا میں تجھ سے یہ نہیں کہتا کہ سات دفعہ بلکہ سات دفعہ کے
(۲۳) ستر گنے تک ۔ پس آسمان کی بادشاہت اُس بادشاہت
(۲۴) کی مانند ہے جس نے اپنے نوکروں سے حساب لینا چاہا ۔ اور
جب حساب لینے لگا تو اُس کے سامنے ایک قرضدار حاضر
(۲۵) کیا گیا جسے دس ہزار توڑے دینے تھے ۔ مگر چونکہ اُس کے پاس
کچھ ادا کرنے کو نہ تھا اس لئے اُس کے مالک نے حکم دیا کہ یہ
اور اُس کی جورو بچے اور جو کچھ اُس کا ہے سب بیچا جائے
(۲۶) اور قرض وصول کر لیا جائے ۔ پس نوکر نے گر کر اُسے سجدہ
کیا اور کہا ۔ اے خداوند مجھے مہلت دے ۔ تو میں تیرا سارا
(۲۷) قرض ادا کرونگا ۔ اُس نوکر کے مالک نے ترس کھا کر اُسے
(۲۸) چھوڑ دیا اور اُس کا قرض بخش دیا ۔ جب وہ نوکر باہر نکلا تو

اُس کے ہم خدمتوں میں سے ایک اُس کو مِلا جس پر اُس کے سو دینار آتے تھے۔ اُس نے اُس کو پکڑ کر اُس کا گلا گھونٹا

۲۹ اور کہا کہ جو میرا آتا ہے ادا کر دے ۵ پس اُس کے ہم خدمت نے اُس کے سامنے گر کر اُس کی مِنّت کی اور کہا۔ مجھے

۳۰ مہلت دے۔ میں تجھے ادا کر دونگا ۵ اُس نے نہ مانا۔ بلکہ جا کر اُسے قیدخانے میں ڈال دیا کہ جب تک قرض ادا نہ

۳۱ کر دے قید رہے ۵ پس اُس کے ہم خدمت یہ حال دیکھکر بہت غمگین ہوئے اور آ کر اپنے مالک کو سارا احوال سُنا دیا۔

۳۲ ۵ اِس پر اُس کے مالک نے اُس کو پاس بلا کر اُس سے کہا۔ اَے شریر نوکر میں نے وہ سارا قرض تجھے اسلئے بخشدیا کہ

۳۳ تو نے میری مِنّت کی تھی ۵ کیا تجھے لازم نہ تھا کہ جیسا میں نے

۳۴ تجھ پر رحم کیا تو بھی اپنے ہم خدمت پر رحم کرتا ۵ اور اُسکے مالک نے غصّے ہو کر اُس کو جلّادوں کے حوالے کیا کہ جب تک

۳۵ تمام قرض ادا نہ کر دے قید رہے ۵ اِسی طرح تمہارے ساتھ میرا آسمانی باپ بھی کریگا اگر تم میں سے ہر ایک اپنے بھائی کو دل سے مُعاف نہ کرے +

باب ۱۹

۱ ۵ جب یسوع یہ باتیں ختم کر چکا تو ایسا ہوا کہ گلیل سے

۲ روانہ ہو کر یردن کے پار یہودیہ کی سرحدوں میں آیا ۵ اور

اُس کے پیچھے ایک بڑی بھیڑ ہو لی اور اُس نے اُنہیں
وہاں اچھا کیا ٭
۳ اور فریسی اُسے آزمانے کے واسطے اُس کے پاس
آئے اور کہنے لگے۔ کیا ہر ایک سبب سے اپنی بیوی کا چھوڑ
دینا روا ہے؟ ۴ اُس نے جواب میں کہا۔ کیا تم نے نہیں پڑھا
کہ جس نے اُنہیں بنایا اُس نے ابتدا ہی سے اُنہیں مرد اور
عورت بناکر کہا کہ ۵ اس سبب سے مرد اپنے ماں باپ سے جدا
ہو جائیگا اور اپنی بیوی کے ساتھ رہیگا اور وہ دونو ایک جسم
ہو جائینگے؟ ۶ پھر وہ دو نہیں بلکہ ایک جسم ہیں پس جسے خدا
نے جوڑا ہے اُسے آدمی جدا نہ کرے ۷ اُنہوں نے اُس سے
کہا کہ پھر موسیٰ نے کیوں حکم دیا ہے کہ طلاق نامہ دیکر اُسے
چھوڑ دے؟ ۸ اُس نے اُن سے کہا کہ موسیٰ نے تمہاری سخت
دلی کے سبب تمہیں اپنی بیویوں کو چھوڑ دینے کی اجازت دی
تھی۔ مگر ابتدا سے ایسا نہ تھا ۹ اور میں تم سے کہتا ہوں کہ جو
کوئی اپنی بیوی کو زناکاری کے سوا کسی اور سبب سے چھوڑ
دے اور دوسری سے بیاہ کرے وہ زنا کرتا ہے اور جو کوئی
چھوڑی ہوئی سے بیاہ کرے وہ بھی زنا کرتا ہے ۱۰ شاگردوں
نے اُس سے کہا کہ اگر مرد کا بیوی کے ساتھ ایسا ہی حال ہے تو

۱۱ بیاہ کرنے سے کچھ فائدہ نہیں ۔ اُس نے اُن سے کہا کہ سب
اس بات کو قبول نہیں کر سکتے مگر وہی جنہیں یہ قدرت
۱۲ دی گئی ہے ۔ کیونکہ بعض خوجے ایسے ہیں جو ماں کے پیٹ
ہی سے ایسے پیدا ہوئے ۔ اور بعض خوجے ایسے ہیں
جنہیں آدمیوں نے خوجہ بنایا ۔ اور بعض خوجے ایسے ہیں
جنہوں نے آسمان کی بادشاہت کے لئے اپنے آپ کو خوجہ
بنایا ۔ جو قبول کر سکتا ہے وہ قبول کرے ۔

۱۳ اُس وقت لوگ بچوں کو اُس کے پاس لائے تاکہ وہ
اُن پر ہاتھ رکھے اور دعا مانگے ۔ مگر شاگردوں نے اُنہیں جھڑکا
۱۴ لیکن یسوع نے کہا بچوں کو چھوڑ دو اور اُنہیں میرے پاس
آنے سے منع نہ کرو ۔ کیونکہ آسمان کی بادشاہت ایسوں ہی کی
۱۵ ہے اور وہ اُن پر ہاتھ رکھ کر وہاں سے چلا گیا ۔

۱۶ اور دیکھو ایک شخص نے پاس آکر اُس سے کہا اے
اُستاد میں کون سی نیکی کروں تاکہ ہمیشہ کی زندگی پاؤں ؟
۱۷ اُس نے اُس سے کہا کہ تو مجھ سے نیکی کی بابت کیوں پوچھتا
ہے ؟ نیک تو ایک ہی ہے ۔ البتہ اگر تو زندگی میں داخل ہونا
۱۸ چاہتا ہے تو حکموں پر عمل کر ۔ اُس نے اُس سے کہا کون سے
حکموں پر ؟ یسوع نے کہا یہ کہ خون نہ کر ۔ زنا نہ کر ۔ چوری نہ کر ۔

جھوٹی گواہی نہ دے ۔ اپنے ماں باپ کی عزت کر۔ اور اپنے ١٩
پڑوسی سے اپنی مانند محبت رکھ ۔ اس جوان نے اس سے ٢٠
کہا کہ میں نے ان سب پر عمل کیا ہے ۔ اب مجھ میں اور کس
بات کی کمی ہے ؟ ۔ یسوع نے اس سے کہا اگر تو کامل ہونا چاہتا ٢١
ہے تو جا اپنا مال و اسباب بیچ کر غریبوں کو دے تجھے آسمان
پر خزانہ ملیگا ۔ اور آ کر میرے پیچھے ہو لے ۔ مگر وہ جوان یہ بات ٢٢
سنکر غمگین ہو کے چلا گیا کیونکہ بڑا مالدار تھا ۔
۔ اور یسوع نے اپنے شاگردوں سے کہا میں تم سے ٢٣
سچ کہتا ہوں کہ دولتمند کا آسمان کی بادشاہت میں داخل
ہونا مشکل ہے ۔ اور پھر تم سے کہتا ہوں کہ اونٹ کا سوئی ٢٤
کے ناکے سے نکل جانا اس سے آسان ہے کہ دولتمند خدا
کی بادشاہت میں داخل ہو ۔ شاگرد یہ سن کر بہت ہی ٢٥
حیران ہوئے اور بولے کہ پھر کون نجات پا سکتا ہے ؟
۔ یسوع نے انکی طرف دیکھکر کہا کہ یہ آدمیوں کے نزدیک تو ٢٦
ناممکن ہے مگر خدا کے نزدیک سب باتیں ممکن ہیں ۔ اس پر ٢٧
پطرس نے جواب میں اس سے کہا کہ دیکھ ہم تو سب کچھ چھوڑ کر
تیرے پیچھے ہو لئے ہیں ۔ پس ہم کو کیا ملیگا ؟ ۔ یسوع نے ان ٢٨
سے کہا ۔ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ جب ابن آدم نئی پیدائش

ہیں اپنے جلال کے تخت پر بیٹھیگا تو تم بھی جو میرے پیچھے ہو لئے ہو بارہ تختوں پر بیٹھکر اسرائیل کے بارہ فرقوں کا انصاف کروگے ۞

۲۹ اور جس کسی نے گھروں یا بھائیوں یا بہنوں یا باپ یا ماں یا اولاد یا کھیتوں کو میرے نام کی خاطر چھوڑ دیا ہے۔ اُس کو سو گنا ملیگا اور ہمیشہ کی زندگی کو ورثہ میں پائیگا ۞

۳۰ مگر بہت سے پہلے پچھلے ہو جائینگے اور پچھلے پہلے ۞

باب ۱ کیونکہ آسمان کی بادشاہی اُس گھر کے مالک کی مانند ہے جو سویرے نکلا تاکہ اپنے انگوری باغ میں مزدور لگائے ۞

۲ اور اُس نے مزدوروں سے ایک دینار روز ٹھیراکر اُنہیں اپنے انگوری باغ میں بھیج دیا ۞

۳ اور اُس نے پھر دن چڑھے کے قریب نکل کر اوروں کو بازار میں بیکار کھڑے دیکھا اور اُن سے کہا ۞

۴ تم بھی باغ میں چلے جاؤ جو واجب ہے تمہیں دونگا۔ پس وہ چلے گئے ۞

۵ پھر اُس نے دوپہر اور تیسرے پہر کے قریب نکل کر ویسا ہی کیا ۞

۶ اور کوئی ایک گھنٹہ دن رہے پھر نکل کر اوروں کو کھڑے پایا اور اُن سے کہا تم کیوں یہاں تمام دن بیکار کھڑے رہے؟ ۞

۷ اُنہوں نے اُس سے کہا اِس لئے کہ کسی نے ہم کو مزدوری پر نہیں لگایا۔ اُس نے اُن سے کہا۔ تم بھی باغ میں چلے جاؤ ۞

۸ جب شام ہوئی تو باغ کے مالک نے اپنے کارندے سے کہا کہ مزدوروں کو بلا اور پچھلوں

۹ سے لیکر پہلوں تک اُنہیں مزدوری دیدے ۝ جب وہ آئے جو گھنٹہ بھر دن رہے لگائے گئے تھے تو اُنہیں ایک ایک دینار
۱۰ ملا ۝ جب پہلے لوگ آئے تو اُنہوں نے یہ سمجھا کہ ہمیں زیادہ
۱۱ ملیگا - اور اُن کو بھی ایک ہی ایک دینار ملا ۝ جب اُن کو یہ
۱۲ ملا تو گھر کے مالک سے یہ کہکر شکایت کرنے لگے کہ ان پچھلوں نے ایک ہی گھنٹہ کام کیا ہے - اور تو نے اُنہیں ہمارے برابر کر
۱۳ دیا جنہوں نے دن بھر کا بوجھ اُٹھایا اور سخت دھوپ سہی ۝ اُس نے جواب دیکر اُن میں سے ایک سے کہا - اے میاں میں تیرے ساتھ بے انصافی نہیں کرتا - کیا تو نے ایک دینار مجھسے نہیں
۱۴ ٹھیرایا تھا؟ ۝ جو تیرا ہے اُٹھالے اور چلا جا - میری مرضی یہ ہے
۱۵ کہ جتنا تجھے دیتا ہوں اِس پچھلے کو بھی اُتنا ہی دوں ۝ کیا مجھے روا نہیں کہ اپنے مال سے جو چاہوں سو کروں؟ یا تو اِس لئے
۱۶ کہ میں نیک ہوں بُری نظر سے دیکھتا ہے؟ ۝ اسی طرح پچھلے پہلے ہو جائینگے اور پہلے پچھلے +
۱۷ ۝ اور یسوع یروشلیم کو جاتے ہیں بارہ شاگردوں کو الگ
۱۸ لے گیا اور راہ میں اُن سے کہا ۝ دیکھو - ہم یروشلیم کو جاتے ہیں - اور اِبن آدم سردار کاہنوں اور فقیہوں کے حوالے کیا
۱۹ جائیگا - اور وہ اُس کے قتل کا حکم دینگے ۝ اور اُسے غیر قوموں

کے حوالے کرینگے تاکہ وہ اُسے ٹھٹھوں میں اُڑائیں اور کوڑے
ماریں اور صلیب پر چڑھائیں اور وہ تیسرے دن زندہ
کیا جائیگا ٭

۲۰ ۰ اُس وقت زبدی کے بیٹوں کی ماں نے اپنے بیٹوں
کے ساتھ اُس کے پاس آکر سجدہ کیا اور اُس سے کچھ عرض
۲۱ کرنے لگی ۰ اُس نے اُس سے کہا کہ تو کیا چاہتی ہے؟ اُس نے
اُس سے کہا۔ فرما کہ یہ میرے دو بیٹے تیری بادشاہت میں
۲۲ ایک تیرے دہنے اور دوسرا تیرے بائیں بیٹھے ۰ یسوع نے
جواب میں کہا۔ تم نہیں جانتے کہ کیا مانگتے ہو۔ جو پیالہ
میں پینے کو ہوں کیا تم پی سکتے ہو؟ انہوں
۲۳ نے اُس سے کہا۔ پی سکتے ہیں ۰ اُس نے اُن
سے کہا۔ میرا پیالہ تو پیو گے۔ لیکن اپنے دہنے بائیں کسی کو
بٹھانا میرا کام نہیں۔ مگر جن کے لئے میرے باپ سے تیار
۲۴ کیا گیا اُنہیں کے لئے ہے ۰ اور جب دسوں نے یہ سُنا تو
۲۵ اُن دونوں بھائیوں سے خفا ہوئے ۰ اور یسوع نے اُنہیں پاس
بُلا کر کہا۔ تم جانتے ہو کہ غیر قوموں کے سردار اُن پر حکومت
۲۶ چلاتے اور امیر اُن پر اختیار جتاتے ہیں ۰ تم میں ایسا نہ ہوگا۔
۲۷ بلکہ جو تم میں بڑا ہونا چاہے وہ تمہارا خادم بنے ۰ اور جو تم میں

۲۸ اوّل ہونا چاہے وہ تمہارا غلام بنے ۞ چنانچہ ابنِ آدم اس لئے
نہیں آیا کہ خدمت لے بلکہ خدمت کرے اور اپنی جان بہتیروں
کے بدلے فدیہ میں دے ❖

۲۹ ○ اور جب وہ یریحو سے نکلتے تھے تو ایک بڑی بھیڑ
۳۰ اُسکے پیچھے ہولی ۞ اور دیکھو دو اندھوں نے جو راہ کے کنارے
بیٹھے ہوئے تھے یہ سُن کر کہ یسوع جا رہا ہے چلّا کر کہا اے خداوند
۳۱ ابنِ داود ہم پر رحم کر ۞ لوگوں نے اُنہیں جھڑکا۔ تاکہ چپ رہیں
لیکن وہ اور بھی چلّا کر بولے۔ اے خداوند ابنِ داود ہم پر رحم
۳۲ کر ۞ یسوع نے کھڑے ہو کر اُنہیں بلایا اور کہا۔ تم کیا چاہتے ہو
۳۳ کہ میں تمہارے لئے کروں ؟ ○ اُنہوں نے اُس سے کہا۔ اے
۳۴ خداوند۔ یہ کہ ہماری آنکھیں کھل جائیں ۞ یسوع کو ترس آیا
اور اُس نے اُن کی آنکھوں کو چھوا۔ اور وہ فوراً دیکھنے لگے
اور اُس کے پیچھے ہو لیے ❖

باب ۲۱

۱ ○ اور جب وہ یروشلم کے نزدیک پہنچے اور بیت فگے
کے پاس زیتون کے پہاڑ پر آئے تو یسوع نے دو شاگردوں کو
۲ یہ کہکر بھیجا ۞ کہ اپنے سامنے کے گاؤں میں جاؤ۔ وہاں پہنچتے
ہی ایک گدھی بندھی ہوئی اور اُس کے ساتھ بچہ تمہیں
۳ ملیگا۔ اُنہیں کھول کر میرے پاس لے آؤ ۞ اور اگر کوئی تم

سے کچھ کہے تو کہنا کہ یہ خداوند کو درکار ہیں۔ اور وہ فوراً
۴ اُنہیں بھیج دیگا۔ یہ اس لیئے ہوا کہ جو نبی کی معرفت کہا گیا
تھا وہ پورا ہو کہ
۵ ٥ صیّون کی بیٹی سے کہو کہ
دیکھ۔ تیرا بادشاہ تیرے پاس آتا ہے۔
وہ حلیم ہے اور گدھے پر سوار ہے۔
بلکہ لادو کے بچے پر۔
۶ ٥ پس شاگردوں نے جا کر جیسا یسوع نے اُنہیں حکم دیا تھا
۷ ویسا ہی کیا۔ اور گدھی اور بچے کو لا کر اپنے کپڑے اُن پر
۸ ڈالے۔ اور وہ اُن پر بیٹھ گیا۔ اور بھیڑ میں کے اکثر لوگوں
نے اپنے کپڑے رستے میں بچھائے اور اَوروں نے درختوں
۹ سے ڈالیاں کاٹ کر راہ میں پھیلائیں۔ اور بھیڑ جو اُسکے
آگے آگے جاتی تھی اور پیچھے پیچھے چلی آتی تھی پکار پکار کر
کہتی تھی۔ کہ ابن داؤد کو ہوشعنا۔ مبارک ہے وہ جو خداوند کے
۱۰ نام سے آتا ہے۔ عالم بالا پر ہوشعنا۔ اور جب وہ یروشلیم
میں داخل ہوا تو سارے شہر میں ہل چل پڑ گئی اور لوگ
۱۱ بولے۔ یہ کون ہے؟ ٥ بھیڑ کے لوگوں نے کہا۔ یہ گلیل
کے ناصرت کا یسوع نبی ہے۔

۱۲ ٥ اور یسُوع نے خدا کی ہیکل میں داخل ہو کر اُن سب
کو نکال دیا جو ہیکل میں خرید و فروخت کر رہے تھے۔ اور صرّافوں
۱۳ کے تختے اور کبوتر فروشوں کی چوکیاں اُلٹ دیں ٥ اور اُن سے
کہا۔ لکھا ہے کہ میرا گھر دعا کا گھر کہلائیگا۔ مگر تم اُسے ڈاکوؤں
۱۴ کی کھوہ بناتے ہو ٥ اور اندھے اور لنگڑے ہیکل میں اُس کے
۱۵ پاس آئے اور اُس نے اُنہیں اچھا کیا ٥ لیکن جب سردار
کاہنوں اور فقیہوں نے اُن عجیب کاموں کو جو اُس نے
کیا اور لڑکوں کو ہیکل میں ابنِ داؤد کو ہوشعنا پکارتے دیکھا
۱۶ تو خفا ہو کر اُس سے کہنے لگے ٥ تو سنتا ہے کہ یہ کیا کہتے ہیں؟
یسُوع نے اُن سے کہا۔ ہاں۔ کیا تم نے یہ کبھی نہیں پڑھا کہ بچوں
۱۷ اور شیرخواروں کے منہ سے تو نے حمد کو کامل کرایا؟ ٥ اور وہ
اُنہیں چھوڑ کر شہر کے باہر بیت عنیاہ میں گیا اور رات کو وہیں رہا ٥
۱۸ ٥ اور جب صبح کو پھر شہر میں جا رہا تھا تو اُسے بھوک لگی۔
۱۹ ٥ اور انجیر کا ایک درخت راہ کے کنارے دیکھ کر اُس کے
پاس گیا۔ اور پتوں کے سوا اُس میں کچھ نہ پا کر اُس سے کہا کہ
آئندہ تجھ میں کبھی پھل نہ لگے۔ اور انجیر کا درخت اُسی دم
۲۰ سُوکھ گیا ٥ شاگردوں نے یہ دیکھ کر تعجب کیا اور کہا۔ یہ انجیر کا
۲۱ درخت کیونکر ایک دم میں سُوکھ گیا؟ ٥ یسُوع نے جواب میں اُن

سے کہا مَیں تم سے سچ کہتا ہوں کہ اگر ایمان رکھو اور شک
نہ کرو۔ تو نہ صرف وہ کرو گے جو انجیر کے درخت کے ساتھ ہوا
بلکہ اگر اس پہاڑ سے بھی کہو گے کہ تو اُکھڑ جا اور سمندر میں
(۲۲) جا پڑ تو یہ ہو جائیگا ۞ اور جو کچھ دُعا میں ایمان کے ساتھ مانگو
گے وہ سب تمہیں ملیگا ۞

(۲۳) ۞ اور جب وہ ہیکل میں آکر تعلیم دے رہا تھا تو سردار
کاہنوں اور اُمت کے بزرگوں نے اُس کے پاس آکر کہا تو
اِن کاموں کو کس اختیار سے کرتا ہے؟ اور کس نے تجھے یہ اختیار
(۲۴) دیا ہے؟ ۞ یسوع نے جواب میں اُن سے کہا کہ مَیں بھی تم سے
ایک بات پوچھتا ہوں۔ اگر وہ مجھے بتاؤ گے تو میں بھی تم کو
(۲۵) بتاؤنگا کہ اِن کاموں کو کس اختیار سے کرتا ہوں ۞ بھلا
یوحنا کا بپتسمہ کہاں سے تھا؟ آسمان کی طرف سے یا انسان
کی طرف سے؟ وہ آپس میں صلاح کر کے کہنے لگے کہ اگر ہم کہیں
آسمان کی طرف سے۔ تو وہ ہم سے کہیگا۔ پھر تم نے کیوں اُس کا
(۲۶) یقین نہ کیا؟ ۞ اور اگر کہیں انسان کی طرف سے تو ہم عوام
(۲۷) سے ڈرتے ہیں۔ کیونکہ سب یوحنا کو نبی جانتے ہیں ۞ پس اُنہوں
نے جواب میں یسوع سے کہا کہ ہم نہیں جانتے۔ اُس نے بھی
اُن سے کہا۔ میں بھی تمہیں نہیں بتاتا کہ اِن کاموں کو کس

اختیار سے کرتا ہوں۔ ۲۸ تم کیا سمجھتے ہو؟ ایک آدمی کے دو بیٹے تھے۔ اُس نے پہلے کے پاس جا کر کہا۔ بیٹا جا آج انگوری باغ میں کام کر۔ ۲۹ اُس نے جواب میں کہا۔ میں نہیں جاؤں گا۔ لیکن پیچھے پچھتا کر گیا۔ ۳۰ پھر دوسرے کے پاس جا کر اُس نے اسی طرح کہا۔ اُس نے جواب دیا۔ اچھا جناب۔ مگر گیا نہیں۔ ۳۱ ان دونوں میں سے کون اپنے باپ کی مرضی بجا لایا؟ وہ بولے۔ پہلا۔ یسوع نے اُن سے کہا۔ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ محصول لینے والے اور کسبیاں تم سے پہلے خدا کی بادشاہت میں داخل ہوتے ہیں۔ ۳۲ کیونکہ یوحنا راستی یا نیکی کی راہ سے تمہارے پاس آیا اور تم نے اُس کا یقین نہ کیا۔ مگر محصول لینے والوں اور کسبیوں نے اُس کا یقین کیا اور تم یہ دیکھ کر پیچھے بھی نہ پچھتائے کہ اُس کا یقین کر لیتے۔

۳۳ ایک اور تمثیل سنو۔ ایک گھر کا مالک تھا جس نے انگوری باغ لگایا۔ اور اُس کے چاروں طرف احاطہ گھیرا اور اُس میں حوض کھودا اور برج بنایا۔ اور اُسے باغبانوں کو ٹھیکے پر دے کر پردیس چلا گیا۔ ۳۴ اور جب پھل کا موسم قریب آیا تو اُس نے اپنے نوکروں کو باغبانوں کے پاس اپنا پھل لینے کو بھیجا۔ ۳۵ اور باغبانوں نے اُسکے نوکروں کو پکڑ کر کسی کو

۳۶ پٹیا اور کسی کو قتل کیا اور کسی کو سنگسار کیا۔ پھر اُس نے اور
نوکروں کو بھیجا جو پہلوں سے زیادہ تھے۔ اور اُنہوں نے
۳۷ اُن کے ساتھ بھی اُسی طرح کیا۔ آخر اُس نے اپنے بیٹے کو
اُن کے پاس یہ کہکر بھیجا کہ وہ میرے بیٹے کا تو لحاظ کرینگے۔
۳۸ ٥ جب باغبانوں نے بیٹے کو دیکھا تو آپس میں کہا کہ وارث
تو یہی ہے۔ آؤ اُسے قتل کرکے اُس کی میراث پر قبضہ کرلیں۔
۳۹ ٥ اور اُسے پکڑ کر باغ سے باہر نکالا اور قتل کردیا۔ ۴۰ پس جب
باغ کا مالک آئیگا تو اُن باغبانوں کے ساتھ کیا کریگا؟
۴۱ ٥ اُنہوں نے اُس سے کہا۔ اُن بُرے آدمیوں کو بُری طرح
ہلاک کریگا۔ اور باغ کا ٹھیکہ اور باغبانوں کو دیگا جو موسم پر
۴۲ اُس کو پھل دینگے۔ یسوع نے اُن سے کہا۔ کیا تم نے کتاب
مقدس میں کبھی نہیں پڑھا کہ

جس پتھر کو معماروں نے رد کیا
وہی کونے کے سرے کا پتھر ہوگیا۔
یہ خداوند کی طرف سے ہوا۔
اور ہماری نظر میں عجیب ہے؟

۴۳ ٥ اس لئے میں تم سے کہتا ہوں کہ خدا کی بادشاہت تم سے
لے لی جائیگی۔ اور اُس قوم کو جو اُس کے پھل لائے دے

دی جائیگی ۞ اور جو اِس پتھر پر گریگا اُس کے ٹکڑے ٹکڑے ۴۴
ہو جائینگے۔ مگر جس پر وہ گریگا اُسے پیس ڈالیگا ۞ اور جب ۴۵
سردار کاہنوں اور فریسیوں نے اُسکی تمثیلیں سُنیں تو سمجھ
گئے کہ ہمارے حق میں کہتا ہے ۞ اور وہ اُسکے پکڑنے کی ۴۶
کوشش میں تھے۔ لیکن لوگوں سے ڈرتے تھے۔ کیونکہ وہ
اُسے نبی جانتے تھے ۔

باب ۲۲

۱ اور یسوع پھر اُن سے تمثیلوں میں کہنے لگا کہ آسمان ۲
کی بادشاہت اُس بادشاہ کی مانند ہے جس نے اپنے بیٹے
کی شادی کی ۞ اور اپنے نوکروں کو بھیجا کہ بلائے ہوؤں کو ۳
شادی میں بلائیں۔ مگر اُنہوں نے آنا نہ چاہا ۞ پھر اُس نے ۴
اور نوکروں کو یہ کہکر بھیجا کہ بلائے ہوؤں سے کہو کہ دیکھو
میں نے ضیافت تیار کر لی ہے۔ میرے بیل اور موٹے
موٹے جانور ذبح ہو چکے ہیں اور سب کچھ تیار ہے۔ شادی
میں آؤ ۞ مگر وہ بے پروائی کر کے چلے گئے۔ کوئی اپنے ۵
کھیت کو کوئی اپنی سوداگری کو ۞ اور باقیوں نے اُس کے ۶
نوکروں کو پکڑ کر بے عزت کیا اور مار ڈالا ۞ بادشاہ کو غصہ آیا ۷
اور اپنا لشکر بھیجکر اُن خونیوں کو ہلاک کر دیا اور اُن کا شہر
پھونک دیا ۞ تب اُس نے اپنے نوکروں سے کہا کہ شادی ۸

۹ کی ضیافت تو تیار ہے مگر بلائے ہوئے لائق نہ تھے ۞ پس سڑکوں کے ناکوں پر جاؤ۔ اور جتنے تمہیں ملیں شادی میں بُلا لاؤ ۞ اور وہ نوکر باہر راستوں پر جا کر جو انہیں ملے
۱۰ کیا بُرے کیا بھلے۔ سب کو جمع کر لائے۔ اور شادی کی محفل مہمانوں سے بھر گئی ۞ اور جب بادشاہ مہمانوں کے
۱۱ دیکھنے کو اندر آیا تو اُس نے وہاں ایک آدمی کو دیکھا جو شادی کی پوشاک پہنے ہوئے نہ تھا ۞ اور اُس سے کہا۔
۱۲ آے میاں تو شادی کی پوشاک بغیر پہنے یہاں کیونکر آ گیا؟ لیکن اُس کا منہ بند ہو گیا ۞ اس پر بادشاہ نے خادموں سے
۱۳ کہا۔ اُس کے ہاتھ پاؤں باندھکر اُس کو باہر اندھیرے میں ڈال دو۔ وہاں رونا اور دانتوں کا پیسنا ہوگا ۞ کیونکہ بلائے
۱۴ ہوئے بہت ہیں مگر برگزیدہ تھوڑے ہے ۞

۱۵ اُس وقت فریسیوں نے جا کر صلاح کی کہ اُسے کیونکر
۱۶ باتوں میں پھنسائیں ۞ اور اُنہوں نے اپنے شاگردوں کو ہیرودیوں کے ساتھ اُس کے پاس یہ کہنے کے لئے بھیجا کہ آے اُستاد ہم جانتے ہیں کہ تو سچا ہے۔ اور سچائی سے خدا کی راہ کی تعلیم دیتا ہے اور کسی کی پرواہ نہیں کرتا کیونکہ
۱۷ تو کسی آدمی کی طرفداری نہیں کرتا ۞ پس ہمیں بتا۔ تو کیا

۱۸ سمجھتا ہے ۔ قیصر کو جزیہ دینا روا ہے یا نہیں ۔ یسوع نے
انکی شرارت جانکر کہا ۔ اے ریاکارو مجھے کیوں آزماتے ہو ۔
۱۹ ۲۰ وہ جزیہ کا سکہ مجھکو دکھاؤ ۔ وے ایک دینار اُسکے پاس لائے ۔ تب
اُسنے اُن سے کہا ۔ یہ صورت اور نام کس کا ہے ۔ وے اُنھوں نے اُس
۲۱ سے کہا قیصر کا ۔ اس پر اُس نے اُن سے کہا پس جو قیصر کا ہے
۲۲ قیصر کو اور جو خدا کا ہے خدا کو ادا کرو ۔ اُنھوں نے یہ سُنکر تعجب
کیا اور اُسے چھوڑ کر چلے گئے ۔

۲۳ اُسی دن صدوقی جو کہتے ہیں کہ قیامت ہے ہی نہیں
۲۴ اُسکے پاس آئے اور اُس سے یہ سوال کیا کہ اے اُستاد موسیٰ
نے کہا تھا کہ اگر کوئی بے اولاد مر جائے تو اُس کا بھائی اُسکی بیوی
۲۵ سے بیاہ کرے اور اپنے بھائی کے لئے اولاد پیدا کرے ۔ اب
ہمارے درمیان سات بھائی تھے اور پہلا بیاہ کر کے مر گیا اور
اس سبب سے کہ اُسکے اولاد نہ تھی اپنی بیوی اپنے بھائی کے لئے
۲۶ ۲۷ چھوڑ گیا ۔ اسی طرح دوسرا اور تیسرا بھی ساتویں تک ۔ سب کے
۲۸ پیچھے وہ عورت بھی مر گئی ۔ پس وہ قیامت میں اُن ساتوں میں
۲۹ سے کس کی بیوی ہوگی ۔ کیونکہ سب نے اُس سے بیاہ کیا تھا ۔ یسوع
نے جواب میں اُن سے کہا کہ تم گمراہ ہو اسلئے کہ نہ کتاب مقدس کو
۳۰ جانتے ہو نہ خدا کی قدرت کو ۔ کیونکہ قیامت میں بیاہ شادی نہ ہوگی

۳۱ بلکہ لوگ آسمان پر فرشتوں کی مانند ہونگے ۔ مگر مُردوں کے جی
اُٹھنے کی بابت جو خدا نے تمہیں فرمایا تھا کیا تم نے وہ نہیں پڑھا
۳۲ کہ میں ابرہیم کا خدا اور اضحاق کا خدا اور یعقوب کا خدا
۳۳ ہوں ؟ وہ تو مُردوں کا خدا نہیں بلکہ زندوں کا ہے ۔ لوگ یہ
سُن کے اُس کی تعلیم سے حیران ہوئے ٭
۳۴ ٥ اور جب فریسیوں نے سُنا کہ اُس نے صدوقیوں کا
۳۵ مُنہ بند کر دیا تو وہ جمع ہوگئے ۔ اور اُن میں سے ایک عالم
۳۶ شرع نے آزمانے کے لئے اُس سے پوچھا ۔ اے اُستاد ۔
۳۷ توریت میں کون سا حکم بڑا ہے ؟ ٥ اُس نے اُس سے کہا کہ
خداوند اپنے خدا سے اپنے سارے دل اور اپنی ساری جان
۳۸ اور اپنی ساری عقل سے محبت رکھ ۔ بڑا اور پہلا حکم یہی ہے ۔
۳۹ ٥ اور دوسرا اُس کی مانند یہ ہے کہ اپنے پڑوسی سے اپنی مانند
۴۰ محبت رکھ ۔ ان ہی دو حکموں پر تمام توریت اور انبیا
کی کتابوں کا مدار ہے ٭
۴۱ ٥ اور جب فریسی جمع ہوئے تو یسوع نے اُن سے یہ پوچھا
۴۲ کہ تم مسیح کے حق میں کیا سمجھتے ہو ؟ ٥ وہ کس کا بیٹا ہے ؟ انہوں
۴۳ نے اُس سے کہا ۔ داؤد کا ۔ اُس نے اُنسے کہا پس داؤد روح کی
ہدایت سے کیونکر اُسے خداوند کہتا ہے کہ

۴۴ ٥ خداوند نے میرے خداوند سے کہا۔ کہ
میری دہنی طرف بیٹھ
جب تک میں تیرے دشمنوں کو تیرے پاؤں کے
نیچے نہ کردوں ؟
۴۵ ٥ پس جب داؤد اُس کو خداوند کہتا ہے تو وہ اُسکا بیٹا کیونکر
۴۶ ٹھیرا ؟ ٥ اور کوئی اُسکے جواب میں ایک بات نہ بول سکا اور نہ
اُس دن سے پھر کسی نے اُس سے سوال کرنیکی جرأت کی +

باب ۲۳

٥ اُس وقت یسوع نے بھیڑ سے اور اپنے شاگردوں سے
۲ یہ باتیں کہیں۔ کہ ٥ فقیہ اور فریسی موسیٰ کی گدی پر بیٹھے ہیں ٥ پس
۳ جو کچھ وہ تمہیں بتائیں وہ سب عمل میں لاؤ اور مانتے رہو۔ لیکن
۴ اُن کے سے کام نہ کرو۔ کیونکہ وہ کہتے ہیں اور کرتے نہیں ٥ وہ
ایسے بھاری بوجھ جن کا اُٹھانا مشکل ہے باندھکر لوگوں کے کندھوں
پر رکھتے ہیں۔ مگر آپ انہیں اپنی انگلی سے بھی ہلانا نہیں چاہتے
۵ ٥ وہ اپنے سب کام لوگوں کے دکھانے کو کرتے ہیں۔ کیونکہ
اپنے تعویز بڑے بناتے اور اپنی پوشاک کے کنارے چوڑے
۶ رکھتے ہیں ٥ اور ضیافتوں میں صدر جگہ اور عبادتخانوں
۷ میں اعلےٰ درجہ کی کرسیاں ٥ اور بازاروں میں سلام اور آدمیوں
۸ سے ربّی کہلانا پسند کرتے ہیں ٥ مگر تم ربّی نہ کہلاؤ۔ کیونکہ تمہارا

۹ اُستاد ایک ہی ہے اور تم سب بھائی ہو ۰ اور زمین پر کسی
کو اپنا باپ نہ کہو کیونکہ تمہارا باپ ایک ہی ہے جو آسمانی
۱۰ ہے ۰ اور نہ تم ہادی کہلاؤ کیونکہ تمہارا ہادی ایک ہی ہے
۱۱ ۱۲ یعنی مسیح ۰ لیکن جو تم میں بڑا ہے وہ تمہارا خادم بنے ۰ اور
جو کوئی اپنے آپ کو بڑا بنائیگا وہ چھوٹا کیا جائیگا۔ اور جو اپنے
آپ کو چھوٹا بنائیگا وہ بڑا کیا جائیگا ۰

۱۳ ۰ اے ریاکار فقیہو اور فریسیو۔ تم پر افسوس ہے! اس
لئے کہ آسمان کی بادشاہت لوگوں پر بند کرتے ہو کیونکہ نہ تو
آپ داخل ہوتے ہو اور نہ داخل ہونے والوں کو داخل
ہونے دیتے ہو ۰

۱۵ ۰ اے ریاکار فقیہو اور فریسیو۔ تم پر افسوس ہے! کہ
ایک مرید کرنے کے لئے تری اور خشکی کا دورہ کرتے ہو۔ اور جب وہ
مرید ہو سکتا ہے تو اُسے اپنے سے دونا جہنم کا فرزند بنا دیتے ہو ۰

۱۶ ۰ اے اندھے راہ بتانے والو تم پر افسوس ہے جو کہتے
ہو کہ اگر کوئی مقدس کی قسم کھائے تو کچھ بات نہیں لیکن اگر
۱۷ مقدس کے سونے کی قسم کھائے تو اُس کا پابند ہوگا ۰ اے
احمقو اور اندھو۔ کون بڑا ہے؟ سونا۔ یا مقدس جس نے
۱۸ سونے کو مقدس کیا؟ ۰ اور پھر کہتے ہو کہ اگر کوئی قربانگاہ کی

قسم کھائے تو کچھ بات نہیں۔ لیکن جو نذر اُس پر چڑھی ہو
۱۹ اگر اُس کی قسم کھائے تو اُس کا پابند ہوگا۔ اے اندھو کونسی
۲۰ بڑی ہے۔ نذر یا قربانگاہ جو نذر کو مقدس کرتی ہے؟ پس
جو قربانگاہ کی قسم کھاتا ہے وہ اُس کی اور سب چیزوں کی جو اُس پر
۲۱ ہیں قسم کھاتا ہے۔ اور جو مقدس کی کھاتا ہے وہ اُسکی اور
۲۲ اُسکے رہنے والے کی قسم کھاتا ہے۔ اور جو آسمان کی قسم کھاتا
ہے وہ خدا کے تخت کی اور اُس پر بیٹھنے والے کی قسم کھاتا ہے ۔

۲۳ اے ریاکار فقیہو اور فریسیو تم پر افسوس ہے!
کیونکہ پودینے اور سونف اور زیرے پر دہ یکی لگاتے ہو
اور تم نے شریعت کی زیادہ بھاری باتوں یعنی انصاف اور
رحم اور ایمان کو چھوڑ دیا ہے۔ لازم تھا کہ اِن کو کرتے اور
۲۴ اور اُن کو بھی نہ چھوڑتے۔ اے اندھے راہ بتانے والو جو
مچھر کو تو چھانتے ہو اور اونٹ کو نگل جاتے ہو ۔

۲۵ اے ریاکار فقیہو اور فریسیو۔ تم پر افسوس ہے !
کیونکہ پیالے اور رکابی کو اوپر سے صاف کرتے ہو۔ مگر وہ اندر
۲۶ لوٹ اور ناپرہیزگاری سے بھرے ہیں۔ اے اندھے
فریسی پہلے پیالے اور رکابی کو اندر سے صاف کر تاکہ اوپر
سے بھی صاف ہو جائیں ۔

۲۷ ○ اے ریاکار فقیہو اور فریسیو۔ تم پر افسوس ہے! کہ
تم سفیدی پھری ہوئی قبروں کی مانند ہو جو اوپر سے تو خوب
صورت دکھائی دیتی ہیں۔ مگر اندر مُردوں کی ہڈیوں اور ہر
۲۸ طرح کی نجاست سے بھری ہوئی ہیں ○ اِسی طرح تم بھی ظاہر
میں تو لوگوں کو راستباز دکھائی دیتے ہو۔ مگر باطن میں
ریاکاری اور بدکاری سے بھرے ہوئے ہو ۞

۲۹ ○ اے ریاکار فقیہو اور فریسیو۔ تم پر افسوس ہے! کیونکہ
نبیوں کی قبریں بناتے اور راستبازوں کے مقبرے آراستہ
۳۰ کرتے ہو ○ اور کہتے ہو کہ اگر ہم اپنے باپ دادوں کے زمانے
میں ہوتے تو نبیوں کے خون میں اُن کے شریک نہ ہوتے۔
۳۱ ○ اِس طرح تم اپنی نسبت گواہی دیتے ہو کہ ہم نبیوں کے قاتلوں
۳۲ ۳۳ کے فرزند ہیں ○ غرض اپنے باپ دادوں کا پیمانہ بھرو ○ اے
۳۴ سانپو۔ اے افعی کے بچو۔ تم جہنم کی سزا سے کیونکر بچوگے؟ ○
دیکھو میں نبیوں اور داناؤں اور فقیہوں کو تمہارے پاس
بھیجتا ہوں۔ اُن میں سے بعض کو قتل کروگے اور صلیب
پر چڑھاؤگے اور بعض کو اپنے عبادت خانوں میں کوڑے
۳۵ ماروگے اور ستاتے شہر بہ شہر پھراؤگے ○ تاکہ سب راست
بازوں کا خون جو زمین پر بہایا گیا تم پر آئے۔ راستباز ہابیل

کے خون سے لیکر برکیاہ کے بیٹے زکریاہ کے خون تک جسے
۳۶ تم نے مقدس اور قربان گاہ کے درمیان قتل کیا ہ میں تم
سے سچ کہتا ہوں کہ یہ سب کچھ اس زمانے کے لوگوں پر آئیگا
۳۷ ہ اے یروشلیم ! اے یروشلیم جو نبیوں کو قتل کرتا
ہے اور جو تیرے پاس بھیجے گئے انہیں سنگسار کرتا ہے !
کتنی بار میں نے چاہا کہ جس طرح مرغی اپنے بچوں کو پروں تلے
جمع کرتی ہے اُسی طرح تیرے لڑکوں کو جمع کروں مگر تم
۳۸ نے نہ چاہا! ہ دیکھو تمہارا گھر تمہارے لئے ویران چھوڑا
۳۹ جاتا ہے ہ کیونکہ میں تم سے کہتا ہوں کہ اب سے مجھے پھر
ہرگز نہ دیکھوگے جب تک نہ کہوگے - کہ مبارک ہے وہ جو
خداوند کے نام سے آتا ہے ✤

باب ۲۴

۱ ہ اور یسوع ہیکل سے نکل کر جا رہا تھا کہ اسکے شاگرد
اُس کے پاس آئے تاکہ اُسے ہیکل کی عمارتیں دکھائیں
۲ ہ اُس نے جواب میں اُن سے کہا کیا تم اِن سب چیزوں کو
نہیں دیکھتے؟ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ یہاں کسی پتھر پر
ایسا پتھر باقی نہ رہیگا جو گرایا نہ جائیگا ✤
۳ ہ اور جب وہ زیتون کے پہاڑ پر بیٹھا تھا تو اُسکے
شاگرد الگ اُس کے پاس آکر بولے ہمیں بتا تو - کہ یہ

باتیں کب ہونگی؟ اور تیرے آنے اور دنیا کے آخر ہونیکا
۴ نشان کیا ہوگا؟ یسوع نے جواب میں اُن سے کہا کہ خبردار
۵ کوئی تمہیں گمراہ نہ کر دے۔ کیونکہ بہتیرے میرے نام سے
آئینگے اور اپنے آپ کو مسیح کہینگے اور بہت سے لوگوں کو گمراہ
۶ کرینگے۔ اور تم لڑائیاں اور لڑائیوں کی افواہ سنوگے خبردار
گھبرانا نہیں کیونکہ ان باتوں کا واقع ہونا ضرور ہے لیکن
۷ اس وقت خاتمہ نہ ہوگا۔ کیونکہ قوم پر قوم اور بادشاہت پر
بادشاہت چڑھائی کریگی۔ اور جگہ جگہ کال پڑینگے اور بھونچال
۸ آئینگے۔ لیکن یہ سب باتیں مصیبتوں کا شروع ہی ہونگی۔
۹ اُس وقت لوگ تمہیں تکلیف دینے کیلئے پکڑوائینگے۔ اور
تمہیں قتل کرینگے اور میرے نام کے سبب ساری قومیں تم
۱۰ سے عداوت رکھینگی۔ اور اُسوقت بہتیرے ٹھوکر کھائینگے
اور ایک دوسرے کو پکڑوائیگا اور ایک دوسرے سے عداوت
۱۱ رکھیگا۔ اور بہت سے جھوٹے نبی اُٹھ کھڑے ہونگے اور
۱۲ بہتوں کو گمراہ کرینگے۔ اور بے دینی کے بڑھ جانے کے سبب
۱۳ بہتوں کی محبت ٹھنڈی پڑ جائیگی۔ مگر جو آخر تک برداشت
۱۴ کریگا وہ نجات پائیگا۔ اور بادشاہی کی اس خوشخبری کی
منادی تمام دنیا میں ہوگی تاکہ سب قوموں پر گواہی ہو

اور اُس وقت خاتمہ ہوگا ٭

۰ پس جب تم اُس اُجاڑنے والی مکروہ چیز کو جس کا ذکر ۱۵
دانیال نبی کی معرفت ہوا۔ مقدس مقام میں کھڑا ہوا دیکھو
(پڑھنے والا سمجھ لے) ۰ تو جو یہودیہ میں ہوں وہ پہاڑوں پر ۱۶
بھاگ جائیں ۰ جو کوٹھے پر ہو وہ اپنے گھر کا اسباب لینے کو نیچے ۱۷
نہ اُترے ۰ اور جو کھیت میں ہو وہ اپنا کپڑا لینے کو پیچھے نہ لوٹے ۱۸
مگر اُن پر افسوس ہے جو اُن دنوں میں حاملہ ہوں اور جو ۱۹
دودھ پلاتی ہوں ۰ پس دعا مانگو کہ تمہیں جاڑوں میں یا ۲۰
سبت کے دن بھاگنا نہ پڑے ۰ کیونکہ اُس وقت ایسی بڑی ۲۱
مصیبت ہوگی کہ دنیا کے شروع سے نہ اب تک ہوئی نہ کبھی ہوگی
اور اگر وہ دن گھٹائے نہ جاتے تو کوئی بشر نہ بچتا۔ مگر برگزیدوں ۲۲
کی خاطر وہ دن گھٹائے جائینگے ۰ اُس وقت اگر کوئی تم سے کہے ۲۳
دیکھو مسیح یہاں ہے یا وہاں ہے تو یقین نہ کرنا ۰ کیونکہ جھوٹے ۲۴
مسیح اور جھوٹے نبی اُٹھ کھڑے ہونگے اور ایسے بڑے نشان
اور عجیب کام دکھائینگے کہ اگر ممکن ہو تو برگزیدوں کو بھی گمراہ کر
لیں ۰ دیکھو میں نے پہلے ہی تم سے کہدیا ہے ۰ پس اگر وہ ۲۵ ۲۶
تم سے کہیں کہ دیکھو وہ بیابان میں ہے تو باہر نہ جانا دیکھو
وہ کوٹھریوں میں ہے تو یقین نہ کرنا ۰ کیونکہ جیسے بجلی پورب سے ۲۷

کوندھ کر پچھم تک دکھائی دیتی ہے ویسے ہی ابن آدم کا آنا
۲۸ ہوگا ۔ جہاں مردار ہے وہاں گدھ جمع ہو جائینگے ◆
۲۹ ٥ اور فوراً اُن دنوں کی مصیبت کے بعد سورج تاریک
ہو جائیگا ۔ اور چاند روشنی نہ دیگا ۔ اور ستارے آسمان سے
۳۰ گر پڑینگے ۔ اور آسمانوں کی قوتیں ہلائی جائینگی ۔ اور اُس وقت
ابن آدم کا نشان آسمان پر دکھائی دیگا ۔ اور اُس وقت
زمین کے سارے فرقے چھاتی پیٹینگے ۔ اور ابن آدم کو بڑی
قدرت اور جلال کے ساتھ آسمان کے بادلوں پر آتے دیکھینگے
۳۱ ٥ اور وہ نرسنگے کی بڑی آواز کے ساتھ اپنے فرشتوں کو
بھیجیگا اور وہ اُس کے برگزیدوں کو چاروں طرف سے
آسمان کے اس سرے سے اُس سرے تک جمع کرینگے ◆
۳۲ ٥ انجیر کے درخت سے ایک تمثیل سیکھو ۔ اُسکی ڈالی نرم
ہوتے اور پتے نکلتے ہی تم جان لیتے ہو کہ گرمی نزدیک ہے
۳۳ ٥ اسی طرح تم بھی جب یہ سب دیکھو تو جان لو کہ وہ نزدیک
۳۴ بلکہ دروازے پر ہے ۔ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ جبتک
۳۵ یہ سب باتیں نہ ہو لینگی یہ نسل ہرگز تمام نہ ہوگی ۔ آسمان اور
۳۶ زمین تو ٹل جائینگے لیکن میری باتیں ہرگز نہ ٹلینگی ۔ لیکن اُس
دن اور اُس گھڑی کی بابت کوئی نہیں جانتا ۔ نہ آسمان کے

۳۶ ...بیٹے نہ بیٹیا۔ مگر صرف باپ ‌ؑ جیسا نوح کے دنوں میں ہوا ویسا
۳۷ ...ابن آدم کے آنے کے وقت ہوگا ‌ؑ کیونکہ جسطرح طوفان
...پہلے کے دنوں میں لوگ کھاتے پیتے تھے اور ان میں بیاہ
۳۹ ...ادی ہوتی تھی اُسدن تک کہ نوح کشتی میں داخل ہوا ‌ؑ اور
...تک طوفان آکر اُن سب کو بہا نہ لے گیا اُنکو خبر نہ ہوئی۔
۴۰ ...ی طرح ابن آدم کا آنا ہوگا ‌ؑ اُس وقت دو آدمی کھیت
...ں ہونگے۔ ایک لے لیا جائیگا اور دوسرا چھوڑ دیا جائیگا۔
۴۱ ...دو عورتیں چکی پیستی ہونگی۔ ایک لے لی جائیگی اور
۴۲ ...دوسری چھوڑ دی جائیگی ‌ؑ پس جاگتے رہو۔ کیونکہ تمہیں
۴۳ ...لوم نہیں کہ کس دن تمہارا خداوند آئیگا ‌ؑ لیکن یہ
...ن رکھو کہ اگر گھر گھر کے مالک کو معلوم ہوتا کہ چور رات
...پہر آئیگا تو جاگتا رہتا اور اپنے گھر میں نقب
۴۴ ...نے نہ دیتا ‌ؑ پس تم بھی تیار رہو۔ کیونکہ جس گھڑی تمہیں
۴۵ ...ن بھی نہ ہوگا اُس میں ابن آدم آئیگا ‌ؑ پس وہ دیانتدار
...ور عقلمند نوکر کون سا ہے جسے مالک نے اپنے نوکر چاکروں
۴۶ ...پر مقرر کیا تاکہ وقت پر اُنہیں کھانا دے ؟ ‌ؑ مبارک ہے وہ
۴۷ ...جسے اُس کا مالک آکر ایسا ہی کرتے پائے ‌ؑ میں تم سے
...کہتا ہوں کہ وہ اُسے اپنے سارے مال کا مختار کردیگا

۴۸ ○ لیکن اگر وہ خراب نوکر اپنے دل میں یہ کہکر کہ میرے مالک
۴۹ کے آنے میں دیر ہے ○ اپنے ہم خدمتوں کو مارنا اور شرابیوں
۵۰ کے ساتھ کھانا پینا شروع کرے ○ تو اُس نوکر کا مالک ایسے دن
کہ وہ اُس کی راہ نہ دیکھتا ہو اور ایسی گھڑی کہ وہ نہ جانتا ہے
۵۱ ہو آموجود ہوگا ○ اور سخت کوڑے لگا کر اُسکو ریا کاروں
میں شامل کریگا۔ وہاں رونا اور دانتوں کا پیسنا ہوگا ✦

۲۵ب ○ اُسوقت آسمان کی بادشاہت اُن دس کنواریوں کی
مانند ہوگی جو اپنی اپنی مشعلیں لیکر دولہا کے استقبال کو نکلیں
۲ ○ اُن میں پانچ بیوقوف اور پانچ عقلمند تھیں ○ جو بیوقوف
۳ تھیں اُنہوں نے اپنی مشعلیں تو لے لیں مگر تیل اپنے ساتھ
۴ لیا ○ مگر عقلمندوں نے اپنی مشعلوں کے ساتھ اپنی کپیوں
۵ میں تیل بھی لے لیا ○ اور جب دولہا نے دیر لگائی تو سب اونگھنے
۶ لگیں اور سو گئیں ○ آدھی رات کو دھوم مچی کہ دیکھو دولہا
۷ آگیا! اُسکے استقبال کو نکلو ○ اُس وقت وہ سب کنواریاں
۸ اُٹھکر اپنی اپنی مشعلیں درست کرنے لگیں ○ اور بیوقوفوں
نے عقلمندوں سے کہا کہ اپنے تیل میں سے کچھ ہمیں بھی
۹ دو۔ کیونکہ ہماری مشعلیں بجھی جاتی ہیں ○ عقلمندوں
جواب میں کہا کہ شاید ہمارے تمہارے دونو کے لئے پورا

بہتر یہ ہے کہ بیچنے والوں کے پاس جا کر اپنے واسطے مول لے

۱۰ جب وہ مول لینے جا رہی تھیں تو دولہا آپہنچا۔ اور جو تیار تھیں
اُس کے ساتھ شادی میں چلی گئیں اور دروازہ بند کیا گیا ○

۱۱ پیچھے باقی کنواریاں بھی آ کر کہنے لگیں اے خداوند۔ اے خداوند۔
ہمارے لئے دروازہ کھول دے ○

۱۲ اُس نے جواب میں کہا میں
سچ کہتا ہوں کہ میں تمہیں نہیں جانتا ○

۱۳ پس جاگتے رہو کیونکہ
تم نہ اُس دن کو جانتے ہو۔ نہ اُس گھڑی کو ◆

۱۴ کیونکہ وہ اُس آدمی کی مانند ہے جس نے پردیس جاتے
وقت اپنے گھر کے نوکروں کو بلا کر اپنا مال اُن کے سپرد کیا۔

۱۵ ایک کو پانچ توڑے دیئے۔ دوسرے کو دو۔ تیسرے کو ایک
ساتھ ہر ایک کو اُس کی لیاقت کے موافق دیا۔ اور پردیس چلا

۱۶ جس کو پانچ توڑے ملے تھے اُس نے فوراً جا کر اُن سے
لین دین کیا اور پانچ توڑے اور پیدا کر لئے ○

۱۷ اسی طرح جسے
دو ملے تھے اُس نے بھی دو اور کمائے ○

۱۸ مگر جس کو ایک ملا تھا
اُس نے جا کر زمین کھودی اور اپنے مالک کا روپیہ چھپا دیا۔

۱۹ مدت کے بعد اُن نوکروں کا مالک آیا اور اُن سے حساب
لینے لگا ○

۲۰ جس کو پانچ توڑے ملے تھے وہ پانچ توڑے اور لے کر
آیا اور کہا۔ اے خداوند۔ تو نے پانچ توڑے میرے سپرد کئے

۲۱ تھے۔ دیکھ میں نے پانچ توڑے اور کمائے۔ اُس کے مالک
نے اُس سے کہا۔ اَے اچھے اور دیانت دار نوکر شاباش! تو
تھوڑے میں دیانت دار رہا۔ میں تجھے بہت چیزوں کا مختار
۲۲ بناؤں گا۔ اپنے مالک کی خوشی میں شریک ہو۔ اور جس کو دو
توڑے ملے تھے اُس نے بھی پاس آ کر کہا۔ اَے خداوند
تو نے دو توڑے میرے سپرد کئے تھے۔ دیکھ۔ میں نے دو
۲۳ توڑے اور کمائے۔ اُس کے مالک نے اُس سے کہا۔ اَے
اچھے اور دیانت دار نوکر شاباش! تو تھوڑے میں دیانت
دار رہا۔ میں تجھے بہت چیزوں کا مختار بناؤں گا۔ اپنے مالک
۲۴ کی خوشی میں شریک ہو۔ اور جس کو ایک توڑا ملا تھا وہ
پاس آ کر کہنے لگا۔ اَے خداوند۔ میں تجھے جانتا تھا کہ تو
سخت آدمی ہے۔ اور جہاں نہیں بویا۔ وہاں سے کاٹتا
۲۵ اور جہاں نہیں بکھیرا وہاں سے جمع کرتا ہے۔ پس میں ڈر
اور جا کر تیرا توڑا زمین میں چھپا دیا۔ دیکھ جو تیرا ہے وہ
۲۶ ہے۔ اُس کے مالک نے جواب میں اُس سے کہا۔ اَے شریر
اور سست نوکر۔ تو جانتا تھا کہ جہاں میں نے نہیں بویا وہاں
سے کاٹتا ہوں۔ اور جہاں میں نے نہیں بکھیرا وہاں سے جمع
۲۷ ہوں۔ پس تجھے لازم تھا کہ میرا روپیہ صرافوں کو دیتا تو میں

اپنا مال سود سمیت لے لیتا۔ پس اِس سے وہ توڑا لیاو اوسکے ۲۸
پاس دس توڑے ہیں اُسے دے دو۔ کیونکہ جس کسی کے پاس ۲۹
ہے اُسے دیا جائیگا اور اُسکے پاس زیادہ ہو جائیگا مگر جسکے پاس
نہیں ہے اُس سے وہ بھی جو اُس کے پاس ہے لے لیا جائیگا
۰ اور اِس نکمے نوکر کو باہر کے اندھیرے میں ڈال دو۔ وہاں ۳۰
رونا اور دانتوں کا پیسنا ہوگا ✥

۰ جب اِبنِ آدم اپنے جلال میں آئیگا اور سب فرشتے اُسکے ۳۱
ساتھ آئینگے تو اُسوقت وہ اپنے جلال کے تخت پر بیٹھیگا۔ اور ۳۲
سب قومیں اُسکے جمع کیجائینگی اور وہ ایک کو دوسرے سے جدا
کریگا جیسا گلہ بان بھیڑوں کو بکریوں سے جدا کرتا ہے۔ اور ۳۳
بھیڑوں کو اپنے دہنے اور بکریوں کو بائیں کھڑا کریگا۔ اُسوقت ۳۴
بادشاہ اپنے دہنی طرف والوں سے کہیگا کہ آؤ میرے باپ کے
مبارک لوگو۔ جو بادشاہت بنائے عالم کے وقت سے تمہارے
لئے تیار کی گئی ہے اُسے ورثہ میں لو۔ کیونکہ میں بھوکا تھا تم ۳۵
نے مجھے کھانا کھلایا۔ میں پیاسا تھا تمنے مجھے پانی پلایا۔ میں پردیسی
تھا تم نے مجھے اپنے گھر آتارا۔ ننگا تھا تم نے مجھے کپڑا پہنایا۔ ۳۶
بیمار تھا تم نے میری خبر لی۔ قید میں تھا تم میرے پاس آئے
۰ تب راستباز جواب میں اُس سے کہینگے اے خداوند ہم نے ۳۷

۳۸ کب تجھے بھوکا دیکھکر کھانا کھلایا یا پیاسا دیکھکر پانی پلایا؟ ۵ ہم
نے کب تجھے پردیسی دیکھکر گھر میں اتارا؟ یا ننگا دیکھکر کپڑا
۳۹ پہنایا؟ ۵ ہم کب تجھے بیمار یا قید میں دیکھکر تیرے پاس آئے؟
۴۰ ۵ بادشاہ جواب میں اُن سے کہیگا۔ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ
چونکہ تم نے میرے اِن سب سے چھوٹے بھائیوں میں سے کسی
۴۱ ایک کے ساتھ یہ کیا تو میرے ہی ساتھ کیا ۵ پھر وہ بائیں
طرف والوں سے بھی کہیگا۔ اَے ملعونو میرے سامنے سے
اُس ہمیشہ کی آگ میں چلے جاؤ جو ابلیس اور اُسکے فرشتوں
۴۲ کے لئے تیار کی گئی ہے ۵ کیونکہ میں بھوکا تھا تمنے مجھے کھانا نہ
۴۳ کھلایا پیاسا تھا تم نے مجھے پانی نہ پلایا ۵ پردیسی تھا تم نے مجھے
گھر میں نہ اُتارا۔ ننگا تھا تمنے مجھے کپڑا نہ پہنایا۔ بیمار اور قید
۴۴ میں تھا تمنے میری خبر نہ لی ۵ اُس وقت وہ بھی جواب میں
کہینگے۔ اَے خداوند ہم نے کب تجھے بھوکا یا پیاسا یا پردیسی
۴۵ یا ننگا یا بیمار یا قید میں دیکھکر تیری خدمت نہ کی؟ ۵ اُس وقت
وہ اُن سے جواب میں کہیگا۔ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ چونکہ
تم نے اِن سب سے چھوٹوں میں سے کسی ایک کے ساتھ یہ
۴۶ نہ کیا تو میرے ساتھ نہ کیا ۵ اور یہ ہمیشہ کے عذاب میں جائینگے
مگر راستباز ہمیشہ کی زندگی میں ۵

۲۶ اب ۰ اور جب یسوع یہ سب باتیں ختم کر چکا تو اُس نے اپنے
۲ شاگردوں سے کہا ۰ تم جانتے ہو کہ دو دن کے بعد عید فسح
۳ ہوگی اور ابن آدم مصلوب ہونے کو پکڑوایا جائیگا ۰ اُس
وقت سردار کاہن اور اُمّت کے بزرگ کائفا نام سردار
۴ کاہن کے دیوان خانے میں اکٹھے ہوئے ۰ اور صلاح کی کہ
۵ یسوع کو فریب سے پکڑ کر قتل کریں ۰ مگر وہ کہتے تھے کہ عید
کو نہیں۔ کہیں لوگوں میں بلوا نہ ہو جائے ●
۶ ۰ اور جب یسوع بیت عنیاہ میں شمعون کوڑھی کے
۷ گھر میں تھا ۰ تو ایک عورت سنگ مرمر کی ڈبیا میں قیمتی عطر
لیکر اُس کے پاس آئی اور جب وہ کھانا کھانے بیٹھا تھا تو
۸ اُسکے سر پر ڈالا ۰ شاگرد یہ دیکھکر خفا ہوئے اور کہنے لگے کہ یہ
۹ کس لئے ضائع کیا گیا؟ ۰ یہ تو بڑے داموں کو بک کر غریبوں
۱۰ کو دیا جا سکتا تھا ۰ یسوع نے یہ جان کر اُن سے کہا کہ اس عورت
کو کیوں تکلیف دیتے ہو؟ اُس نے تو میرے ساتھ بھلائی کی ہے
۱۱ ۰ کیونکہ غریب تو ہمیشہ تمہارے ساتھ رہتے ہیں۔ مگر میں ہمیشہ تمہارے
۱۲ ساتھ نہ رہونگا ۰ کیونکہ اس نے جو یہ عطر میرے بدن پر ڈالا
۱۳ یہ کام میرے دفن کی تیاری کے واسطے کیا ۰ میں تم سے سچ کہتا
ہوں کہ تمام دنیا میں جہاں کہیں اس خوشخبری کی منادی کیجائیگی یہ

بھی جو اُس نے کیا اِس کی یادگاری میں کہا جائیگا۔

۱۴ ٥ اُس وقت اُن بارہ میں سے ایک نے جس کا نام
یہوداہ اسکریوتی تھا سردار کاہنوں کے پاس جا کر کہا کہ
۱۵ ٥ اگر میں اُسے تمہارے حوالے کرا دوں تو مجھے کیا دو گے؟
۱۶ اُنہوں نے اُسے تیس روپے تول کر دیئے ٥ اور وہ اُسوقت
اُسے حوالے کر لینے کا موقع ڈھونڈھنے لگا۔

۱۷ ٥ اور عیدِ فطیر کے پہلے دن شاگرد یسوع کے پاس آ کر
بولے۔ تو کہاں چاہتا ہے کہ ہم تیرے لئے فسح کھانے کی
۱۸ تیاری کریں؟ ٥ اُس نے کہا شہر میں فلاں شخص کے پاس
جا کر اُس سے کہو۔ اُستاد فرماتا ہے کہ میرا وقت نزدیک ہے۔
۱۹ میں اپنے شاگردوں کے ساتھ تیرے ہاں عیدِ فسح کرونگا ٥ اور
جیسا یسوع نے شاگردوں کو حکم دیا تھا اُنہوں نے ویسا ہی کیا
۲۰ اور فسح تیار کیا ٥ جب شام ہوئی تو وہ بارہ شاگردوں کے
۲۱ ساتھ کھانے پر بیٹھا ہوا تھا ٥۔ اور جب وہ کھا رہے تھے تو اُس
نے کہا۔ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ تم میں سے ایک مجھے پکڑوائیگا
۲۲ ٥ وہ بہت ہی دلگیر ہوئے اور ہر ایک اُس سے کہنے لگا۔ اے
۲۳ خداوند کیا میں ہوں؟ ٥ اُس نے جواب میں کہا کہ جس نے
۲۴ میرے ساتھ طباق میں ہاتھ ڈالا ہے وہی مجھے پکڑوائیگا ٥ ابنِ آدم

توجیسا اُسکے حق میں لکھا ہے جاتا ہی ہے۔ لیکن اُس آدمی
پر افسوس ہے جسکے وسیلے سے ابنِ آدم پکڑوایا جاتا ہے! اگر وہ
۲۵ آدمی پیدا نہ ہوتا تو اُسکے لیئے اچھا ہوتا ۞ اُسکے پکڑوانے والے
یہوداہ نے جواب میں کہا۔ اے ربی۔ کیا میں ہوں؟ اُس نے
۲۶ اُس سے کہا۔ تو نے خود کہدیا ۞ کھانا کھاتے وقت یسوع نے
روٹی لی اور برکت چاہ کر توڑی اور شاگردوں کو دیکر کہا۔
۲۷ لو کھاؤ۔ یہ میرا بدن ہے ۞ پھر پیالہ لیکر شکر کیا اور انہیں دیکر
۲۸ کہا کہ تم سب اِس میں سے پیو ۞ کیونکہ یہ میرا خون ہے۔
یعنی عہد کا وہ خون جو بہتیروں کے لیئے گناہوں کی معافی
۲۹ کے واسطے بہایا جاتا ہے ۞ میں تم سے کہتا ہوں کہ انگور کا یہ شیرہ
اُس دن تک پھر ہرگز نہ پیونگا جب تک کہ تمہارے ساتھ
اپنے باپ کی بادشاہت میں نیا نہ پیوں ۞
۳۰ ۞ پھر وہ گیت گا کر باہر زیتون کے پہاڑ پر گئے ۞
۳۱ ۞ اس وقت یسوع نے اُن سے کہا کہ تم سب اسی رات
میرے سبب ٹھوکر کھاؤ گے۔ کیونکہ لکھا ہے کہ میں چرواہے
۳۲ کو مارونگا اور گلے کی بھیڑیں پراگندہ ہو جائینگی ۞ لیکن میں
۳۳ اپنے جی اُٹھنے کے بعد تم سے پہلے گلیل کو جاؤنگا ۞ پطرس نے
جواب میں اُس سے کہا گو سب تیرے سبب ٹھوکر کھائیں

۳۴ لیکن میں کبھی ٹھوکر نہ کھاؤنگا۔ یسوع نے اُس سے کہا۔
میں تجھ سے سچ کہتا ہوں کہ اسی رات مُرغ کے بانگ دینے
۳۵ سے پہلے تو تین بار میرا انکار کریگا۔ پطرس نے اس سے کہا
اگر تیرے ساتھ مجھے مرنا بھی ضرور ہو۔ تو بھی تیرا انکار ہرگز
نہ کرونگا۔ اور سب شاگردوں نے بھی اسی طرح کہا +
۳۶ ۰ اُس وقت یسوع اُن کے ساتھ گتسمنے نام ایک جگہ
میں آیا۔ اور اپنے شاگردوں سے کہا کہ یہیں بیٹھے رہنا
۳۷ جب تک کہ میں وہاں جا کر دعا مانگوں۔ اور پطرس اور زبدی
کے دو نو بیٹوں کو ساتھ لیکر غمگین اور بے قرار ہونے لگا۔
۳۸ ۰ اُس وقت اُس نے اُن سے کہا میری جان نہایت
غمگین ہے یہاں تک کہ مرنے کی نوبت پہنچ گئی ہے۔ تم
۳۹ یہاں ٹھیرو اور میرے ساتھ جاگتے رہو۔ پھر تھوڑا آگے بڑھکر
مُنہ کے بل گرا اور یہ دعا مانگی کہ اے میرے باپ۔ اگر ہو سکے تو
یہ پیالہ مجھ سے ٹل جائے۔ تاہم میری نہیں بلکہ تیری ہی مرضی پوری
۴۰ ہو۔ پھر شاگردوں کے پاس آکر اُنہیں سوتے پایا اور پطرس
سے کہا۔ کیوں تم میرے ساتھ ایک گھڑی بھی نہ جاگ سکے؟
۴۱ جاگو اور دعا مانگو تا کہ آزمائش میں نہ پڑو۔ روح تو مستعد ہے
۴۲ مگر جسم کمزور ہے۔ پھر دوبارہ اُس نے جا کر یہ دعا مانگی اپنے

میرے باپ - اگر یہ میرے پئے بغیر نہیں ٹل سکتا تو تیری مرضی
۴۳ پوری ہو۔ اور آ کر اُنہیں پھر سوتے پایا - کیونکہ اُنکی آنکھیں نیند
۴۴ سے بھری ہوئی تھیں۔ اور اُنہیں چھوڑ کر پھر چلا گیا اور وہی
۴۵ بات پھر کہکر تیسری بار دعا مانگی۔ پھر شاگردوں کے پاس آکر
اُن سے کہا - اب سوتے رہو اور آرام کرو - دیکھو وہ گھڑی آپہنچی
۴۶ ہے کہ ابنِ آدم گنہگاروں کے حوالے کیا جائے۔ اُٹھو چلیں -
دیکھو میرا پکڑوانے والا نزدیک آپہنچا ہے ٭
۴۷ ٥ وہ یہ کہہ ہی رہا تھا تو کیا دیکھتے ہیں کہ یہوداہ جو بارہ
میں سے ایک تھا آیا - اور اُسکے ساتھ ایک بڑی بھیڑ تلواریں
اور لاٹھیاں لئے ہوئے سردار کاہنوں اور اُمت کے بزرگوں
۴۸ کی طرف سے آپہنچی۔ اور اُسکے پکڑوانے والے نے اُنہیں یہ پتہ
۴۹ دیا تھا کہ جس کا میں بوسہ لوں وہی ہے اُسے پکڑ لینا۔ اور فوراً
یسوع کے پاس آکر کہا - اے ربی سلام - اور اُسکے بوسے لئے -
۵۰ ٥ یسوع نے اُس سے کہا - میاں جس کام کو آیا ہے وہ کر لے -
اِس پر اُنھوں نے پاس آکر یسوع پر ہاتھ ڈالا اور اُسے پکڑ
۵۱ لیا۔ اور دیکھو یسوع کے ساتھیوں میں سے ایک نے ہاتھ بڑھا
کر اپنی تلوار کھینچی اور سردار کاہن کے نوکر پر چلا کر اُسکا کان
۵۲ اُڑا دیا۔ یسوع نے اُس سے کہا اپنی تلوار کو میان میں کر لے -

کیونکہ جو تلوار کھینچتے ہیں وہ سب تلوار سے ہلاک کئے جائینگے۔
۵۳ ٥ آیا تو نہیں سمجھتا کہ میں اپنے باپ سے منت کر سکتا ہوں اور
وہ فرشتوں کے بارہ تمن سے زیادہ میرے پاس ابھی موجود
۵۴ کردیگا۔ ٥ مگر وہ نوشتے کہ یونہی ہونا ضرور ہے کیونکہ پورے
۵۵ ہونگے؟ ٥ اسی گھڑی یسوع نے بھیڑ سے کہا۔ کیا تم ڈاکو جانکر
تلواریں اور لاٹھیاں لیکر میرے پکڑنے کو نکلے ہو؟ میں ہر
۵۶ روز ہیکل میں بیٹھکر تعلیم دیتا تھا اور تم نے مجھے نہیں پکڑا۔ ٥ مگر
یہ سب کچھ اس لئے ہوا کہ نبیوں کے صحیفے پورے ہوں۔ اس
پر سارے شاگرد اُسے چھوڑ کر بھاگ گئے۔
۵۷ ٥ اور یسوع کے پکڑنے والے اُس کو کائفا نام سردار
۵۸ کاہن کے پاس لے گئے جہاں فقیہ اور بزرگ جمع تھے۔ ٥ اور
پطرس فاصلے پر اُس کے پیچھے پیچھے سردار کاہن کے دیوان
خانے تک گیا اور اندر جاکر پیادوں کے ساتھ نتیجہ دیکھنے کو
۵۹ بیٹھ گیا۔ ٥ اور سردار کاہن اور سارے صدر عدالت والے
یسوع کو مار ڈالنے کے واسطے اُس کے خلاف جھوٹی گواہی
ڈھونڈھنے لگے۔ مگر نہ پائی۔ گو کہ بہت سے جھوٹے گواہ آئے
۶۰ ٥ لیکن آخر کار دو گواہوں نے آکر کہا کہ اُس نے کہا ہے
۶۱ میں خدا کے مقدس کو ڈھا سکتا ہوں اور تین دن میں اُسے

بنا سکتا ہوں ۰ اور سردار کاہن نے کھڑے ہو کر اُس سے ۶۲
کہا۔ کیا تو جواب نہیں دیتا؟ یہ تیرے خلاف کیا گواہی دیتے
ہیں؟ ۰ مگر یسوع چپ ہی رہا۔ سردار کاہن نے اُس سے ۶۳
کہا۔ میں تجھے زندہ خدا کی قسم دیتا ہوں کہ اگر تو خدا کا بیٹا
مسیح ہے تو ہم سے کہدے ۰ یسوع نے اُس سے کہا تو نے ۶۴
خود کہہ دیا۔ بلکہ میں تم سے کہتا ہوں کہ اِس کے بعد تم ابن آدم
کو قادر مطلق کی دہنی طرف بیٹھے اور آسمان کے بادلوں
پر آتے دیکھو گے ۰ اس پر سردار کاہن نے یہ کہہ کر اپنے ۶۵
کپڑے پھاڑے کہ اُس نے کفر بکا ہے۔ اب ہمیں گواہوں
کی کیا حاجت رہی؟ دیکھو۔ تم نے ابھی یہ کفر سنا ہے تمہاری
کیا رائے ہے؟ ۰ اُنہوں نے جواب میں کہا۔ وہ قتل کے ۶۶
لائق ہے ۰ اس پر اُنہوں نے اُس کے منہ پر تھوکا اور اُسکے ۶۷
مکے مارے اور بعض نے طمانچے مار کے کہا ۰ اے مسیح ہمیں ۶۸
نبوت سے بتا کہ کس نے تجھے مارا؟
۰ اور پطرس باہر صحن میں بیٹھا ہوا تھا کہ ایک لونڈی ۶۹
اُس کے پاس آکر بولی۔ تو بھی یسوع گلیلی کے ساتھ تھا۔
۰ اُس نے سب کے سامنے یہ کہکر انکار کیا کہ میں نہیں جانتا ۷۰
تو کیا کہتی ہے ۰ اور جب وہ ڈیوڑھی میں چلا گیا تو دوسری ۷۱

نے اُسے دیکھا اور جو وہاں تھے اُن سے کہا۔ یہ بھی یسوع ناصری کے ساتھ تھا۔ اُس نے قسم کھا کر پھر انکار کیا کہ
۷۲
میں اِس آدمی کو نہیں جانتا۔ تھوڑی دیر کے بعد جو وہاں
۷۳
کھڑے تھے انہوں نے پطرس کے پاس آکر کہا کہ بیشک تو بھی اُن میں سے ہے۔ کیونکہ تیری بولی سے بھی ظاہر ہوتا
ہے۔ اِس پر وہ لعنت کرنے اور قسم کھانے لگا کہ میں اِس
۷۴
آدمی کو نہیں جانتا۔ اور فی الفور مرغ نے بانگ دی۔
۰ پطرس کو یسوع کی وہ بات جو اُس نے کہی تھی کہ مرغ کے بانگ دینے سے پہلے تو تین بار میرا انکار کریگا یاد آئی اور
۷۵
وہ باہر جا کر زار زار رویا۔

۲۷ ۱ ۰ جب صبح ہوئی تو سب سردار کاہنوں اور قوم کے بزرگوں نے یسوع کے برخلاف اُس کے مار ڈالنے کی
صلاح کی۔ اور اُسے باندھکر لے گئے اور پیلاطس حاکم
۲
کے حوالے کیا۔
۰ اُس وقت اُس کا پکڑوانے والا یہوداہ یہ دیکھکر
۳
کہ مجرم ٹھیرا پچھتایا۔ اور وہ تیس روپے سردار کاہنوں اور بزرگوں کے پاس پھیر لایا اور کہا۔ میں نے گناہ کیا کہ
۴
بے قصور کو قتل کے لئے پکڑوایا۔ وہ بولے ہمیں کیا؟ تو

۵ جان ٭ اور وہ روپیوں کو مقدس میں پھینک کر چلا گیا
۶ اور جا کر اپنے آپ کو پھانسی دی ٭ سردار کاہنوں نے
روپے لیکر کہا۔ انہیں ہیکل کے خزانے میں ڈالنا روا
۷ نہیں۔ کیونکہ خون کی قیمت ہے ٭ پس اُنہوں نے صلاح
کر کے اُن روپیوں سے کمہار کا کھیت پردیسیوں کے دفن
۸ کرنے کے لئے خریدا ٭ اس سبب سے وہ کھیت آج تک خون
۹ کا کھیت کہلاتا ہے ٭ اُس وقت جو یرمیاہ نبی کی معرفت
کہا گیا تھا وہ پورا ہوا کہ جس کی قیمت ٹھہرائی گئی تھی
اُنھوں نے اُس کی قیمت کے وہ تیس روپے لے لئے۔
۱۰ (اُس کی قیمت بعض بنی اسرائیل نے ٹھہرائی تھی) ٭ اور
اُنہیں کمہار کے کھیت کے واسطے دیا جیسا خداوند نے
مجھے حکم دیا ٭

۱۱ ٭ یسوع حاکم کے سامنے کھڑا تھا اور حاکم نے اُس
سے یہ پوچھا۔ کیا تو یہودیوں کا بادشاہ ہے؟ یسوع نے
۱۲ اُس سے کہا۔ تو خود کہہ رہا ہے ٭ اور جب سردار کاہن
اور بزرگ اُس پر الزام لگا رہے تھے تو اُس نے کچھ جواب
۱۳ نہ دیا ٭ اُس پر پیلاطُس نے اُس سے کہا۔ کیا تو نہیں سنتا کہ
۱۴ یہ تیرے برخلاف کتنی گواہیاں دیتے ہیں؟ اُس نے ایک

بات کا بھی اُس کو جواب نہ دیا۔ یہاں تک کہ حاکم نے بہت
۱۵ تعجب کیا ۞ اور حاکم کا دستور تھا کہ عید پر لوگوں کے لئے
۱۶ ایک قیدی جسے وہ چاہتے تھے چھوڑ دیتا تھا ۞ اُس وقت
۱۷ برابّا نام اُن کا ایک مشہور قیدی تھا ۞ پس جب وہ اکٹھے
ہوئے تو پیلاطس نے اُن سے کہا۔ تم کسے چاہتے ہو کہ
میں تمہارے لئے چھوڑ دوں؟ برابّا کو یا یسوع کو جو مسیح
۱۸ کہلاتا ہے؟ ۞ کیونکہ اُسے معلوم تھا کہ اُنہوں نے اسے حسد
۱۹ سے پکڑوایا ہے ۞ اور جب وہ تختِ عدالت پر بیٹھا ہوا
تھا تو اُس کی بیوی نے کہلا بھیجا کہ تو اس راستباز سے
کچھ کام نہ رکھ۔ کیونکہ میں نے آج خواب میں اُسکے
۲۰ سبب سے بہت دُکھ اُٹھایا ہے ۞ لیکن سردار کاہنوں
اور بزرگوں نے لوگوں کو اُبھارا کہ برابّا کو مانگ لیں اور
۲۱ یسوع کو ہلاک کرائیں ۞ حاکم نے اُن سے کہا کہ اِن دونوں میں
سے کس کو چاہتے ہو کہ تمہارے لئے چھوڑ دوں؟ وہ بولے
۲۲ برابّا کو ۞ پیلاطس نے اُن سے کہا پھر یسوع کو جو مسیح کہلاتا
۲۳ ہے کیا کروں؟ سب نے کہا کہ اُس کو صلیب دیجائے ۞ اُس
نے کہا۔ کیوں؟ اِس نے کیا بُرائی کی ہے؟ مگر وہ اور بھی چلا
۲۴ چلا کر بولے۔ کہ اُس کو صلیب دی جائے ۞ جب پیلاطس

نے دیکھا کہ کچھ بن نہیں پڑتا - بلکہ اُلٹا بلوا ہوتا جاتا ہے تو
پانی لیکر لوگوں کے روبرو اپنے ہاتھ دھوئے اور کہا میں
۲۵ اس راستباز کے خون سے پاک ہوں۔ تم جانو ٥ سب
لوگوں نے جواب دیکر کہا کہ اِس کا خون ہماری اور ہماری
۲۶ اولاد کی گردن پر ٥ اس پر اُس نے برابا کو اُنکے لئے چھوڑ
دیا۔ اور یسوع کو کوڑے لگوا کر حوالہ کیا تاکہ صلیب دیجائے ؞

۲۷ ٥ اس پر حاکم کے سپاہیوں نے یسوع کو قلعے میں لیجا
۲۸ کر اپنی ساری پلٹن اُس کے گرد جمع کی ٥ اور اُس کے کپڑے
۲۹ اتار کر اُسے قرمزی چوغہ پہنایا ٥ اور کانٹوں کا تاج بنا کر
اُس کے سر پر رکھا اور ایک سرکنڈا اُس کے دہنے ہاتھ
میں دیا اور اُسکے آگے گھٹنے ٹیک کر اُسے ٹھٹھوں میں اڑانے
۳۰ لگے کہ اے یہودیوں کے بادشاہ۔ آداب ؟ ٥ اور اُس پر تھوکا
۳۱ اور سرکنڈا لیکر اُسکے سر پر مارنے لگے ٥ اور جب اُس کا ٹھٹھا
کر چکے تو چوغے کو اُس پر سے اتار کر پھر اُسی کے کپڑے اُسے
پہنائے اور صلیب دینے کو لے گئے ؞

۳۲ ٥ جب باہر آئے تو اُنہیں شمعون نام ایک کرینی آدمی
۳۳ ملا۔ اُسے بیگار میں پکڑا کہ اُس کی صلیب اُٹھائے ٥ اور اُس
۳۴ مقام میں جو گلگتا یعنی کھوپری کی جگہ کہلاتی ہے پہنچکر پت ملی

ہوئی مے اُسے پینے کو دی۔ مگر اُس نے چکھکر پینا نہ چاہا۔
۳۵ ○ اور اُنہوں نے اُسے صلیب پر چڑھایا اور اُس کے کپڑے قرعہ ڈال کر
۳۶ ۳۷ بانٹ لئے ○ اور وہاں بیٹھکر اُسکی نگہبانی کرنے لگے ○ اور اُسکا
الزام لکھکر اُسکے سر سے اُوپر لگا دیا۔ کہ یہ یہودیوں کا بادشاہ
۳۸ یسوع ہے ○ اُس وقت اُس کے ساتھ دو ڈاکو صلیب پر
۳۹ چڑھلائے گئے۔ ایک دہنے۔ دوسرا بائیں ○ اور راہ چلنے والے
۴۰ سر ہلا ہلا کر اُس کو لعن طعن کرتے اور یہ کہتے تھے کہ ○ اے
ہیکل کے ڈھانے والے اور تین دن میں بنانے والے اپنے
۴۱ تئیں بچا۔ اگر تو خدا کا بیٹا ہے تو صلیب پر سے اُتر آ ○ اِسی طرح
سردار کاہن بھی فقیہوں اور بزرگوں کے ساتھ مل کے
۴۲ ٹھٹھے سے کہتے تھے ○ اُس نے اَوروں کو بچایا۔ اپنے تئیں
نہیں بچا سکتا۔ یہ تو اسرائیل کا بادشاہ ہے۔ اب صلیب پر
۴۳ سے اُتر آئے تو ہم اُس پر ایمان لائینگے ○ اُس نے خدا پر بھروسا
رکھا ہے۔ اگر وہ اُس کو چاہتا ہے تو اب اُسکو چھُڑا لے۔
۴۴ کیونکہ اُس نے کہا تھا کہ میں خدا کا بیٹا ہوں ○ اِسی طرح ڈاکو
بھی جو اُس کے ساتھ صلیب پر چڑھائے گئے تھے اُس پر لعن
طعن کرتے تھے ٭

۴۵ ○ اور دوپہر سے لیکر تیسرے پہر تک ساری زمین پر

اندھیرا چھایا رہا ۝ اور تیسرے پہر کے قریب یسوع نے بڑی ۴۶
آواز سے چلا کر کہا - ایلی ایلی لما شبقتنی ؟ یعنی اے میرے
خدا - اے میرے خدا - تو نے مجھے کیوں چھوڑ دیا ۝ جو وہاں کھڑے ۴۷
تھے اُن میں سے بعض نے سُنکر کہا کہ یہ ایلیاہ کو پکارتا ہے ۝ اور ۴۸
فوراً اُن میں سے ایک شخص دوڑا اور اسفنج لیکر سرکے میں
ڈبویا اور سرکنڈے پر رکھکر اُسے چوسایا ۝ مگر باقیوں نے ۴۹
کہا ٹھیر جاؤ - دیکھیں تو ایلیاہ اُسے بچانے آتا ہے یا نہیں ۝ پھر ۵۰
یسوع نے بڑی آواز سے پھر چلا کر جان دی ۝ اور مقدس کے ۵۱
پردے کے اوپر سے نیچے تک پھٹ کر دو ٹکڑے ہو گئے اور
زمین لرزی اور چٹانیں تڑک گئیں ۝ اور قبریں کھل گئیں اور ۵۲
بہت سے جسم اُن مقدسوں کے جو سو گئے تھے جی اُٹھے ۝ اور اُنکے ۵۳
جی اُٹھنے کے بعد قبروں سے نکل کر مقدس شہر میں گئے اور بہتوں
کو دکھائی دئے ۝ پس صوبہ دار اور جو اُس کے ساتھ یسوع کی ۵۴
نگہبانی کرتے تھے زلزلہ اور تمام ماجرا دیکھ کر بہت ہی ڈرے
اور بولے کہ بیشک یہ خدا کا بیٹا تھا ۝ اور وہاں بہت سی عورتیں ۵۵
جو گلیل سے یسوع کے پیچھے پیچھے اُس کی خدمت کرتی ہوئی آئی
تھیں دور سے دیکھ رہی تھیں ۝ اُن میں مریم مگدلینی اور یعقوب ۵۶
اور یوسیس کی ماں مریم اور زبدی کے بیٹوں کی ماں تھیں ۝

۵۷ ۰ جب شام ہوئی تو یوسف نام ارمتیاہ کا ایک دولتمند
۵۸ آدمی آیا جو خود بھی یسوع کا شاگرد تھا۔ اُس نے پیلاطس کے
پاس جاکر یسوع کی لاش مانگی۔ اس پر پیلاطس نے دینے کا
۵۹ حکم دیا۔ اور یوسف نے لاش کو لیکر صاف کتانی چادر میں
۶۰ لپیٹا۔ اور اپنی نئی قبر میں رکھدیا جو اُس نے چٹان میں کھدوائی
۶۱ تھی۔ اور ایک بڑا پتھر قبر کے منہ پر لڑھکا کے چلا گیا۔ اور مریم
مگدلینی اور دوسری مریم وہاں قبر کے سامنے بیٹھی تھیں +
۶۲ ۰ دوسرے دن جو تیاری کے بعد کا دن تھا سردار
۶۳ کاہنوں اور فریسیوں نے پیلاطس کے پاس جمع ہو کر کہا۔ اے
خداوند ہمیں یاد ہے کہ اُس دھوکے باز نے اپنی زندگی میں
۶۴ کہا تھا کہ میں تین دن کے بعد جی اُٹھونگا۔ پس حکم دے کہ
تیسرے دن تک قبر کی حفاظت کی جائے۔ کہیں ایسا نہ ہو
کہ اُسکے شاگرد آکر اُسے چرا لے جائیں اور لوگوں سے کہدیں کہ
وہ مردوں میں سے جی اُٹھا۔ تو پچھلا دھوکا پہلے سے بھی برا ہوگا
۶۵ ۰ پیلاطس نے اُن سے کہا۔ تمہارے پاس پہرے والے ہیں جاؤ۔
۶۶ جہاں تک تم سے ہو سکے اُس کی حفاظت کرو۔ پس وہ پہرے
والوںکو ساتھ لیکر گئے اور پتھر پر مہر کر کے قبر کی حفاظت کی +

باب ۲۸
۱ ۰ اور سبت کے بعد ہفتے کے پہلے دن پو پھٹتے وقت مریم

مگدلینہ اور دوسری مریم قبر کو دیکھنے آئیں ۞ اور دیکھو ایک بڑا ۲
زلزلہ آیا۔ کیونکہ خداوند کے فرشتے نے آسمان سے اُتر کر اور پاس
آکر پتھر کو لڑھکا دیا اور اُسپر بیٹھ گیا ۞ اس کی صورت بجلی کی ۳
مانند تھی۔ اور اُس کی پوشاک برف کی مانند سفید تھی ۞ اور ۴
اُسکے ڈر کے مارے نگہبان کانپ اُٹھے اور مُردہ سے ہو گئے۔
۞ فرشتے نے عورتوں سے کہا تم نہ ڈرو کیونکہ میں جانتا ہوں کہ تم ۵
یسوع کو ڈھونڈتی ہو جو مصلوب ہوا تھا ۞ وہ یہاں نہیں ہے ۶
کیونکہ اپنے کہنے کے موافق جی اُٹھا ہے۔ آؤ یہ جگہ دیکھو جہاں خداوند
پڑا تھا ۞ اور جلد جا کر اُسکے شاگردوں سے کہو کہ وہ مُردوں میں سے ۷
جی اُٹھا ہے۔ اور دیکھو وہ تم سے پہلے گلیل کو جاتا ہے۔ وہاں
تمہیں دکھائی دیگا۔ دیکھو میں نے تمسے کہدیا ۞ اور وہ خوف اور بڑی ۸
خوشی کے ساتھ قبر سے جلد روانہ ہو کر اُسکے شاگردوں کو خبر دینے
دوڑیں ۞ اور یسوع اُنہیں ملا اور کہا سلام۔ اُنہوں نے پاس آکر ۹
اُس کے قدم پکڑے اور اُسے سجدہ کیا ۞ اس پر یسوع نے اُن سے ۱۰
کہا۔ ڈرو نہیں۔ جاؤ میرے بھائیوں کو خبر دو تاکہ گلیل کو چلے
جائیں۔ وہاں مجھے دیکھینگے ✦
۞ جب وہ جا رہی تھیں تو دیکھو پہرے والوں میں سے ۱۱
بعض نے شہر میں آکر تمام ماجرا سردار کاہنوں سے بیان

۱۲ کیا۔ اور اُنہوں نے بزرگوں کے ساتھ جمع ہو کر اور صلاح کر کے
۱۳ سپاہیوں کو بہت روپے دیئے اور بولے ۰ یہ کہنا کہ رات
کو جب ہم سوتے تھے تو اُس کے شاگرد آکر اُسے چُرا لے گئے
۱۴ ۰ اور اگر یہ بات حاکم کے کان تک پہنچیگی تو ہم اُسے سمجھا کر
۱۵ تمہیں اندیشے سے بچا لینگے ۰ پس اُنہوں نے روپے لے کر
جیسے سکھائے گئے تھے ویسا ہی کیا۔ اور یہ بات آج تک
یہودیوں میں مشہور ہے ✦

۱۶ ۰ اور گیارہ شاگرد گلیل کے اُس پہاڑ پر گئے جو یسوع
۱۷ نے اُن کے لئے مقرر کیا تھا ۰ اور اُسے دیکھکر سجدہ [illegible]
۱۸ مگر بعض نے شک کیا ۰ یسوع نے پاس آکر اُن سے باتیں
کیں اور کہا کہ آسمان اور زمین کا کل اختیار مجھے دیا گیا ہے۔
۱۹ ۰ پس تم جا کر سب قوموں کو شاگرد بناؤ اور اُنہیں باپ اور بیٹے
۲۰ اور روح القدس کے نام پر بپتسمہ دو ۰ اور اُنہیں یہ تعلیم دو کہ
اُن سب باتوں کو مانیں جنکا میں نے تم کو حکم دیا۔ اور دیکھو میں
دنیا کے آخر تک ہر روز تمہارے ساتھ رہونگا ✦

فہرست کتب

کتاب مقدس مکمل

کپڑے کی جلد (ایک روپیہ) مکمل معہ ریفرنیس یعنی حوالجات
کپڑے کی جلد (دو روپے)

عہد جدید۔ یعنی اناجیل معہ اعمال و مکتوبات الرسل

چھوٹی تقطیع کپڑے کی جلد (چھ آنے) بڑی تقطیع کپڑے کا پشتہ (۲
(بڑی تقطیع کپڑے کی جلد (ایک روپیہ)

اناجیل اربعہ یعنی متی۔ مرقس۔ لوقا و یوحنا و نیز اعمال الرسل تقطیع کلاں
فی (چھ پائی)

زبور داؤد (چھ پائی)

یسعیاہ نبی کی کتاب (ایک آنہ)

توریت ویشوع .... مجلد (دو آنے)

المشتہر۔ اسسٹنٹ سکرٹری پنجاب ریلیجس بک سوسائٹی انارکلی لاہور

تعداد جلد ....۵۰۰ (سنٹرل پرنٹنگ ورکس لاہور)

